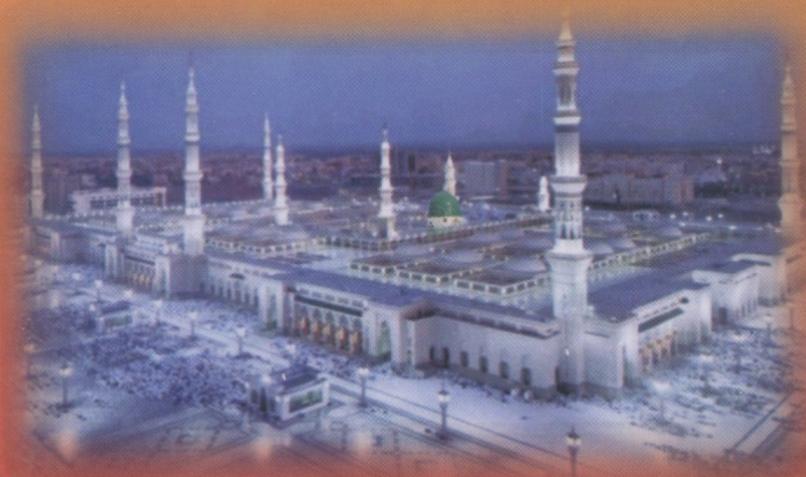




معارف نبوی ﷺ

(پانچ سو مختصر احادیث برائے حفظ)

www.KitaboSunnat.com



خلیل الرحمن چشتی

سلسلہ تعلیمات قرآن و سنت : 34

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

الفوز اکیڈمی کے قیام کا بنیادی مقصد

کتاب و سنت کی خالص، ٹھوس، مستند اور اساسی تعلیمات، جدید طریقہ ہائے تدریس کے ذریعے، تعلیم یافتہ افراد تک پہنچانا ہے۔

الفوز اکیڈمی ایک غیر سیاسی اسلامی تربیت گاہ ہے۔ یہاں قرآن کی زبان، اور قرآنی علوم کے علاوہ، اصول حدیث، اصول فقہ اور متفرق موضوعات پر فہم دین کے لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

اکیڈمی، مختلف کورسز کے ذریعے جدید تعلیم یافتہ طبقے کی فکری، اور عملی تربیت کرتی ہے تاکہ وہ فرقہ پرستی سے بالاتر ہو کر دین حنیف کی تبلیغ کریں اور دعوتِ دین کو اپنی زندگی کا نصب العین بنائیں۔ اکیڈمی اسلامی تعلیماتِ اخوت سے، لسانی، نسلی، صوبائی اور دیگر گروہی تعصبات کا خاتمہ کر کے، باہمی اسلامی رواداری اور یکجہتی کی فضا قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

Al-Fawz Academy

Street 15, Police Foundation,
Golra, E-11/4, Islamabad

Tel: +92-51-22 22 418-251 88 29

Fax: +92-51-22 22 457

Email: chishti@apollo.net.pk

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَعَارِفِ نَبَوِي ﷺ

PROPHETIC WISDOM

(پانچ سو مختصر احادیث برائے حفظ)

(500 Assorted Short Sayings of Prophet Muhammad(PBUH) for Memorization)

خلیل الرحمن چشتی

Khaleel-ur-Rahman Chishti

English Translation

Prof. Habibur Rahman Qazi

الفوز اکیڈمی

Street 15, Police Foundation,
Golra, E-11/4, Islamabad

Tel: +92-51-22 22 418-251 88 29

Fax: +92-51-22 22 457

Email: chishti@apollo.net.pk

Revised By: Dr. Ahmed Khan

Quran & Ahadith Education Series, Volume-34, Version-1

جملہ حقوق بحق الفوز اکیڈمی محفوظ ہیں

معارف نبوی ﷺ (ہیچ سٹریٹجر امانٹ برائے حفظ)	:	نام کتاب
969-8511-31-8	:	ISBN
خلیل الرحمن چشتی	:	مرتب
محمد عمر خاں - ملتان	:	ناشر
ندیم شکور	:	کمپوزنگ
نومبر 2008ء	:	چوتھا ایڈیشن
400	:	صفحات
روپے	:	قیمت

243۹
خجلی - ۲

0300-6366221
0334-6066221

ملنے کے پتے

- (1) الفوز اکیڈمی، E-11/4 اسلام آباد۔ فون: +92-51-22 22 418-251 88 29
- (2) ادارہ منشورات اسلامی، بالقابل منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: 042-78-40584
- (3) النور، لینڈ مارک پلازہ، LGF، شاہ نمبر 40، جیل روڈ، لاہور۔ فون: 024-587 96 56
- (4) ادارہ معارف اسلامی، Block 5, D-35، فیڈرل B ایریا، کراچی۔ فون: 021-634-9840, 679-201

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	موضوع	احادیث نمبر
10	ابتدائیہ	1
13	اسلام اور ایمان Islam and Belief	①
14	مسلم اور مومن Muslim And Believer	1 - 5
17	مومن کی مطلوبہ صفات Desired Characteristics of a Believer	6 - 10
20	اخوتِ اسلامی (مسلم برادری) Islamic Fraternity (Muslim Brotherhood)	11 - 15
23	فضائل امتِ محمدیہ ﷺ Superiorities of Muslim Ummah	16 - 21
27	وحی Revelation	②
28	فضائل قرآن Excellences of Holy Quran	22 - 26
31	قرآن کے حقوق Rights of the Holy Quran	27 - 31
34	اتباع سنت محمد رسول اللہ ﷺ Following the Sunnah of Mohammad (PBUH) the Messenger of Allah	32 - 36
37	حدیث کے حقوق Rights of Hadeeth	37 - 42
43	عقائد Aqeed	③
44	توحید Towheed-Oneness of Allah	43 - 47
47	شُرک Idolatry	48 - 52
50	شفاعت Intercession	53 - 57

54	Punishment of an Innovator	بدعت اور اس کی سزا	58 - 59
56	Monasticism is Exaggeration	غلو اور مبالغہ آمیزی	60 - 64
59	Importance of right belief	صحیح عقیدے کی اہمیت	65 - 71
63	Hypocrisy and Hypocrites	نفاق اور منافقین	72 - 76
66	Taking oath by others than Allah	غیر اللہ کی قسم	77 - 79
68	Prophet hood of Muhammad (PBUH) The knowledge and piety of the Messenger of Allah (PBUH)	رسالت محمدی ﷺ	80 - 84
73	Superiority of Muhammad (PBUH) Prophet hood	رسالت محمدی کی فضیلت	85 - 87
76	Perception of Death	موت کا احساس	88 - 92
79	Perception of Death	قیامت	93 - 94
81	The reality of Worldly life in Comparison with the life Hereafter	آخرت کے مقابلے میں دنیا کی حقیقت	95 - 99
84	Punishment in the grave	عذاب قبر	100 - 105
87	The person who cannot enter paradise	جو شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا	106 - 110
90	The ways that lead to paradise	جنت کے راستے	111 - 115
93	Those who deserve to be cursed	مستحقین لعنت	116 - 120
97	The ways that lead to Hell	جہنم کے راستے	121 - 124
100	Invitation to Islam and its Propagation	علم اور دعوت و تبلیغ	④
101	Excellences of knowledge and propagation of Islam	علم اور دعوت کے فضائل	125 - 130
105	Desirable and Prohibited	معروف و منکر	131 - 135
110	Strategy of propagation to Islam	حکمت تبلیغ	136 - 138
115	Superiority of the companions of Prophet(PBUH)	صحابہؓ اور علماء کی فضیلت	139 - 143

117 Pillars of Islam ارکان اسلام		5
118	Bath, Wudu (Ablution) and Tayammum	غسل و وضو اور تیمم 144 - 148
123	Five Pillars of Islam	پانچ ارکان اسلام 149 - 153
126	(Daily) Prayer	نماز 154 - 160
130	Recitation of Soorah Al-Faatihah is essential during prayer.	سورہ فاتحہ کی تلاوت ضروری ہے 161 - 167
135	Making rows for the prayer	نماز کی صف بندی 168 - 175
140	Spending for the sake of Allah	انفاق فی سبیل اللہ 176 - 180
143	Rate of obligatory charity the 'Nisab' of gold is twentydinar and the rate is two and a half percent (2½%)	شرح زکوٰۃ 181 - 185
146	Ramadhan and the Fasting	رمضان اور روزے 186 - 190
149	Excellence of Hajj and Umrah (Pilgrimage)	حج اور عمرہ کی فضیلت 191 - 195
153 Excellence احسان		6
154	Excellence	احسان کی مختلف صورتیں 196 - 200
158	Reward of Sincerity	اخلاص کا اجر 201 - 206
163	Self Purification	تزکیہ نفس 207 - 211
168	Supererogatory Prayers	نفل نمازیں 212 - 216
171	Supererogatory Fasting	نفل روزے 217 - 221
174	Supererogatory Charity	نفل انفاق 222 - 226
177	Benevolence and Generosity	سخاوت اور فیاضی 227 - 231
182	Greed and Miserliness	بخل اور سستی 232 - 236

187 Daily round of Prayer-formulas and recitals اذکار و اُوراد ⑦		
188	Prayer and its etiquette	دعا اور آداب دعا 237 - 241
191	Remembrance of Allah	ذکر الہی 242 - 246
195	Repentance and seeking forgiveness	توبہ و استغفار 247 - 251
199	Excellence of invoking Allah's blessing on the Prophet (PBUH)	فضائل درود 252 - 256
202 Social Relations معاشرت ⑧		
203	Rights of Parents	والدین کے حقوق 257 - 263
208	Rights of Children	اولاد کے حقوق 264 - 268
211	Love for Children	اولاد سے محبت 269 - 272
214	Inheritance and will	وراثت اور وصیت 273 - 277
217	Kindness with the Relatives	صلہ رحمی 278 - 283
221	Marriage is not valid without the Women's Permission	عورت کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا 284 - 285
222	Rights of Husband	شوہر کے حقوق 286 - 290
225	Financial and social rights of wife	بیوی کے مالی اور اخلاقی حقوق 291 - 295
229	The woman is allowed to take from the wealth of her miser husband for her or her children's needs without the husband's permission.	شوہر کے مال سے اخراجات 296 - 301
233	Matrimonial Etiquette	آداب ازدواج 302 - 304
235	The mother has more right over the child until she marries another person	ماں بیچے پر زیادہ حق رکھتی ہے 305 - 309
238	Rights of Neighbors	پڑوسیوں کے حقوق 310 - 314
241	Rights of Guests	مہمانوں کے حقوق 315 - 318
245	Marriage	نکاح 319 - 323

248	Divorce and Demand by the wife for divorce	طلاق اور خلع	324 - 328
251	Injunctions relating the covering	ستر کے احکام	329 - 333
255	Injunctions concerning women	خواتین کے احکام	334 - 338
258	Injunctions concerning dress	لباس کے احکام	339 - 343
261	Ethics اخلاقیات		9
262	Good Manners	حسنِ اخلاق	344 - 348
265	Arrogance and Humility	تکبر اور تواضع	349 - 353
269	Jealousy	حسد	354 - 358
273	Gravity of Knowledge	علم کی سنجیدگی	359 - 365
278	Politeness and Kindness	نرمی	366 - 368
280	Patience and Gratitude	صبر و شکر	369 - 374
285	Guarding the Tongue	زبان کی حفاظت	375 - 379
288	Etiquette of Eating	آدابِ طعام	380 - 386
292	Etiquette of greeting and hand-shake	آدابِ سلام اور مصافحہ	387 - 391
295	Resemblance with the non-believers	کافروں سے مشابہت	392 - 396
298	The Beard	داڑھی	397 - 401
302	Etiquette of Grief and Mourning	غم اور سوگ کے آداب	402 - 406
306	Economic Affairs معاملات		10
307	Etiquette and commands of Loan	قرض کے آداب و احکام	407 - 411
310	Trade and Begging	تجارت اور بھیک	412 - 413

312	Manual Labour	محنت مزدوری	414 - 419
317	Etiquette of Business	آداب تجارت	420 - 424
320	Charging two prices for anything in one bargain is not permissible	کسی چیز کی دو قیمتیں جائز نہیں	425 - 427
322	Unlawful Trade	حرام تجارت	428 - 433
326	Forbidden Businesses	ممنوعہ تجارتیں	434 - 438
329	The simple farmer should not be tyrannised	بھولے کسان پر ظلم نہ ہو	439 - 440
331	Injunctions regarding weights and measures	ناپ تول کے احکام	441 - 443
333	Hoarding	ذخیرہ اندوزی	444 - 447
335	Usurpation	غصب	448 - 452
339	Usury	سود	453 - 456
342	Trust and breach of trust	امانت اور خیانت	457 - 462
347	Partnership	شراکت	463 - 466
351	Rights of Servant and Employee	نوکر اور ملازم کے حقوق	467 - 472
354	اجتماعیت (Sociology)		11
355	(Prejudice is the blind support of your race, colour, family, nation, tribe, caste, language and region etc.) The Ruler	عصبیت	473 - 476
358	The Ruler	امیر	477 - 481
362	Responsibilities of the ruler	حکمران کی ذمہ داریاں	482 - 485
365	Obedience of the Ruler	مامور اور اس کی اطاعت	486 - 490
370	Consultation	شورائیت	491 - 496
375	Importance of Community	اجتماعیت کی اہمیت	497 - 501

380	Justice and equity	عدل وانصاف	502 - 506
385	Tyranny and Injustice	ظلم اور نا انصافی	507 - 511
388	Fighting for the sake of Allah	جہاد فی سبیل اللہ	512 - 521
395	Fighting for the sake of Allah will continue till Doomsday	جہاد قیامت تک جاری رہے گا	522

ابتدائیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ
عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ
يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلَّ
مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ وَكُلَّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

منتخب پانچ سو (500) چھوٹی چھوٹی احادیث کا مجموعہ حاضر خدمت ہے۔ یہ مجموعہ بنیادی طور پر الفوز اکیڈمی کے کورسز کے شرکاء کے حفظ کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ کورسز کے دوران اکیڈمی کے شرکاء انہیں تہجد اور فجر کے درمیان یاد کرتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد مختصر خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔ مقام مسرت ہے کہ تحریک محنت پاکستان نے اسے مفید پا کر اپنے نصاب 2006ء میں شامل کر لیا ہے۔

اس مجموعے کی خصوصیات حسب ذیل ہیں:

- (1) موضوعات متنوع ہیں۔ عقائد، ایمانیات، عبادات، اخلاقیات، معاشرت، معاملات، سیاسیات، حلال و حرام وغیرہ جیسے تمام مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے۔
 - (2) ہر موضوع پر عموماً پانچ (5) احادیث منتخب کی گئی ہیں۔ کہیں کہیں یہ تعداد کم یا زیادہ ہو گئی ہے۔
 - (3) ممکنہ حد تک اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ احادیث مختصر ہوں، تاکہ فوراً یاد ہو جائیں۔
 - (4) ترجمہ بین السطور دیا گیا ہے، تاکہ قاری اور حافظ، عربی زبان سے بھی مانوس ہوتا جائے۔
 - (5) ممکنہ حد تک احادیث کے مکمل حوالے درج کئے گئے ہیں اور ضعیف اور موضوع (جھوٹی) احادیث سے اجتناب کیا گیا ہے۔
- البتہ بعض ضعیف احادیث بھی شامل کر لی گئی ہیں جن سے احکام لینے گئے ہیں اور صحیح احادیث سے متضاد نہیں ہیں۔ ضعیف احادیث کو مخالف قرآن یا صحیح اور حسن احادیث کے مخالف ہونے پر مسترد کیا جاتا ہے۔ ضعیف احادیث کو قیاس پر ترجیح دی جاتی ہے۔
- (6) کوشش کی گئی ہے کہ ہر حدیث نئے صفحے پر آئے۔ اکثر مقامات پر احادیث کو عنوان دیا گیا ہے، تاکہ فہم حدیث میں مددگار ثابت ہو۔
- جو حضرات اس مجموعے کو تربیت گاہوں کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں، ان سے گزارش ہے کہ وہ کسی ایسے عالم اور قاری کی خدمات حاصل کریں، جو عربی عبارت کا صحیح تلفظ ادا کر سکے اور جو تربیت گاہ میں ہر حدیث کے عربی متن کو پانچ دس مرتبہ شہداء کے ساتھ دہرا سکے۔
- کیسٹ کی مدد سے ان احادیث کو بار بار سننے سے بھی تحفیظ میں مدد مل سکتی ہے۔

استاد محترم مولانا ڈاکٹر سہیل حسن صاحب کے ہونہار فرزند عامر حسن سلمہ نے دارالسلام کی شائع کردہ کتب حدیث سے دوبارہ تخریج و تصحیح کر کے احادیث کے متن اور نمبروں کا مکرر جائزہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے نوازے۔

حسب سابق مولانا ڈاکٹر عبدالحی ابرو صاحب نے بھی باریک بینی اور دقیقہ سنجی سے ساری کتاب کا جائزہ لیا ہے اور تصحیح و نظر ثانی کے فرائض انجام دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اجر عظیم سے نوازے۔

اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ مرتب کو اغلاط سے مطلع فرمائیں تاکہ فوراً اصلاح ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے اور اپنے دین کی اس حقیر خدمت کو ہمارے لئے توشہ آخرت بنا دے۔

طالب دعائے خیر

2 ربیع الثانی 1427ھ

خلیل الرحمن چشتی

کیم مئی 2006ء

اسلام آباد

Excellence of the Guide

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ

(مسلم، کتاب الامارة، باب 38، حدیث 1893)

The Prophet PBUH said:

The person who guides someone towards a virtuous deed will get the reward equal to the reward of the person who performed it.

پہلا باب

اسلام اور ایمان
Islam and Belief

مسلم اور مومن Muslim and Believer

(1) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ

”اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے،
کوئی شخص، اس وقت تک، مؤمن نہیں ہو سکتا،

حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ
مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

”جب تک کہ وہ اپنے بھائی (یا اپنے پڑوسی) کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے،
جو وہ خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 17، حدیث 45)

1:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
By the One in whose Hand is my life! None of you can be a
believer unless he likes the same thing for his brother (or his
neighbour) which he likes for himself.

(2) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

”مسلمان کو گالی دینا فسق (یعنی نافرمانی اور گناہ) ہے
اور اس کا قتال (یعنی اُس سے لڑنا) کفر ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب 36، حدیث 48)

- 2:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
Abusing a muslim is sinful and fighting him is disbelief.

(3) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ

”مسلمان کی ہر چیز، دوسرے مسلمان کے لیے حرام ہے۔“

دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

اُس کا خون بھی، اُس کا مال بھی اور اُس کی عزت و آبرو بھی۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب 10، حدیث 2564)

- 3:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
Everything of a muslim is sacred for another muslim; his blood, his wealth and his honour.

مسلم اور مہاجر کی تعریف

Definition of a muslim and a Muhajir (Emigrant)

(4) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ
مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

”مسلمان وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔“

وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

اور مہاجر وہ ہے، جو ہر اُس چیز سے رک جائے، جس سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب 4، حدیث 10)

- 4:- Narrated Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The muslim is a person from whose tongue and hands the other muslims are safe, and the Muhajir (emigrant) is a person who keeps away from everything that Allah has forbidden.

مومن کی چار صفات

Four characteristics of a believer

(5) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ

”مومن نہ تو طعن و تشنیع کرنے والا اور لعنت و ملامت کرنے والا ہو سکتا ہے“

وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَدِيِّ

اور نہ فحش گوئی کا مرتکب اور بد اخلاق ہو سکتا ہے۔“

(ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب 48، حدیث 1977)

- 5:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: A believer is neither a slanderer, nor the one who utters curses nor is obscene nor harmful.

مومن کی مطلوبہ صفات

Desired Characteristics of a believer

(6) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا لَمْ تَسْتَحْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتِ

”جب تم میں شرم ہی نہ رہے، تو پھر جو چاہو کرتے پھرو!“

(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 78، حدیث 6120)

6:- Narrated 'Uqbah Bin Aamir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

If you have no modesty then do whatever you like.

(7) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

قُلْ أَمَنْتُ بِاللَّهِ

”پہلے (زبان سے) اعلان کرو! اَمَنْتُ بِاللَّهِ (میں اللہ پر ایمان لایا)

فَاسْتَمِرُّ

پھر اس عقیدے پر (عملاً) ڈٹ جاؤ!“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 13، حدیث 38)

7:- Narrated Sufyan bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

Say that you believe in Allah then be steadfast on it.

(8) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

”(اسلام میں) کسی کو نقصان اور تکلیف پہنچانے کی اجازت نہیں ہے۔“
(نقصان پہنچایا جائے، نہ نقصان اٹھایا جائے۔)

(ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب 17، حدیث 2340)

8:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Neither harm, nor be harmed. (Islam does not allow you to harm anyone who has done no wrong).

مؤمن خلق کی خدمت کرتا ہے

The believer helps others

(9) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ

”جو شخص اپنے کسی (مسلمان) بھائی کی حاجت براری میں مصروف ہو۔“

كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ

اللہ تعالیٰ اُس کی ضرورتیں پوری کرنے لگتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب 3، حدیث 2442)

9:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Allah fulfils the needs of the person who fulfils the needs of his (muslim) brother.

مؤمن بخیل نہیں ہو سکتا

The believer cannot be greedy

(10) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ
فِي قَلْبٍ عَبْدٍ أَبَدًا

”تجوسی اور ایمان، دونوں چیزیں بیک وقت ایک مومن بندے کے دل میں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔“

(سنن نسائی، کتاب الجہاد، باب 8، حدیث 3110)

10:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Miserliness and belief (Iman) can never gather together in the heart of a believer.



اسلامی اخوت (مسلم برادری)

Islamic fraternity (Muslim brotherhood)

(11) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِإِخِيهِ يَا كَافِرُ

”جو کوئی اپنے کسی (مسلمان) بھائی کو کافر کہہ کر پکارے

فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا

تو ان دونوں میں سے کسی ایک پر یہ فیصلہ چسپاں ہو جاتا ہے۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الأدب ، باب 73 ، حدیث 6103)

11:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: When a person calls his (muslim) brother: "O unbeliever!" It becomes true about one of them.

(12) عَنْ أَبِي مُوسَى رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ

”ایک مؤمن، دوسرے مؤمن کے لئے دیوار کی (اینٹوں کی) مانند ہے،

يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

(دیوار کا) ایک حصہ، دوسرے حصے کی مضبوطی کا باعث ہوتا ہے۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الأدب ، باب 36 ، حدیث 6026)

12:- Narrated Abu Musa رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: A believer is like (the bricks of) a wall to the other believer, of which one part strengthens the other.

(13) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ
”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ وہ (دوسرے بھائی) پر ظلم کرتا ہے،

وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ
”نہ اسے اکیلا چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ و الأدب ، باب 10 ، حدیث 2564)

13:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
A muslim is the brother of the other muslim. He neither harms him, nor deserts him, nor humiliates him.

تین دن سے زیادہ قطع تعلق جائز نہیں

**To sever relations for more than
three days is not permissible**

(14) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ
”کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے (مومن) بھائی سے
قطع تعلق کرے،

فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثِ فَمَاتَ النَّارَ

اور جس کسی نے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیا اور اگر اسی حالت میں مر گیا تو وہ جہنم میں
داخل ہوگا۔“ (سنن ابی داؤد ، کتاب الأدب ، باب 55 ، حدیث 4914)

14:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: It is not permissible for a muslim to sever his relations with his (muslim) brother for more than three days; and the one who breaks his relations for more than three days and dies, will enter hell.

مصافحے سے مغفرت نصیب ہوتی ہے

Forgiveness can be obtained by shaking hands with each other

(15) عَنْ بَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ

”جب دو مسلمان، ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور پھر مصافحہ کرتے ہیں

إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا

تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے، ان کو بخش دیا جاتا ہے۔“

(سنن ابن ماجہ ، کتاب الأدب ، باب 15 ، حدیث 3703)

15:- Narrated Baraa Bin Aazab رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

Whenever two muslims meet and shake hands with one another, their sins are forgiven before they separate.

فضائلِ اُمتِ محمدیہ ﷺ

Superiorities of Muslim Ummah

(16) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

”اُس ہستی کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے،

لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِّنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ

يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ

میری امتِ دعوت کا جو یہودی اور عیسائی، میری رسالت کے بارے میں سن لیتا ہے

ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

اور جس (قرآن و سنت) کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، اس پر ایمان لائے بغیر مر جاتا ہے

إِلَّا كَانَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ

وہ لازماً دوزخ کی آگ والوں میں ہوگا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 70، حدیث 153)

16:- Narrated Abu Hurairah ۖ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ، The Prophet ﷺ said: By the One in Whose Hand is Muhammad's life! Whoever of the Jews and the Christians hears about me from this Ummah (of mine) and then does not believe in what I have been sent with (i.e. Quran and Sunnah) will be from the dwellers of hell.

(17) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَلَا لَكُمْ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ

” (میرے امتیو!) تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ (یہود و نصاریٰ کے مقابلے میں) تمہارے لئے دوگنا اجر ہے۔“ (صحیح بخاری، احادیث الانبیاء، باب 50، حدیث 3459)

17:- Narrated Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

Beware! for you the reward is twice (as much as the Jews and Christians will get).

قیامت تک امت میں صالحین پیدا ہوتے رہیں گے

The righteous people will continue to be born among the muslim Ummah till the Doomsday

(18) عَنْ مُعَاوِيَةَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ

”میری امت کی ایک جماعت، اللہ کے احکام پر قائم رہے گی،

لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ

جو ان مسلمانوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دے گا، یا ان کی مخالفت کرے گا، وہ ان مسلمانوں کا کچھ بگاڑ نہیں سکے گا۔

حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ نہ آ جائے، جب کہ وہ اسی حق پر قائم رہیں گے۔“

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب 28، حدیث 3641)

- 18:- Narrated Mu-aawiyah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said: A group of my followers will remain steadfast on the command of Allah. Those who desert them or oppose them will not be able to harm them until Allah decides amongst them and they will be steadfast on this (the truth).

(19) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ
”میری امت کی مثال، بارش کی طرح ہے،“

لَا يُدْرِي أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ
یہ معلوم نہیں کیا جا سکتا، کہ اس کا اول بہتر ہے، یا آخر!

(ترمذی، کتاب الأمثال، باب 6، حدیث 2869)

- 19:- Narrated Anas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said: The example on my Ummah (followers) is that of the rain! It cannot be found whether the first of it is better or the last!

رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والے

Those who love the Prophet (PBUH)

(20) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا، نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي
”میری امت میں سے، میرے محبوب ترین لوگ، وہ ہوں گے، جو میرے بعد پیدا ہوں گے“

يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ رَأَى بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ
لیکن ہر ایک تمنا کرے گا کہ وہ اپنے اہل و عیال اور مال قربان کر کے میرا دیدار کرے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الجنة و صفة نعيمها وأهلها، باب 4، حدیث 2832)

20:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: The most beloved to me from my followers will be those who will be born after me but they will wish to see me even at the cost of sacrificing their families and their wealth.

وسوسوں پر سزا نہیں ملتی

There is no punishment for evil thoughts.

(21) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ
بِهِ أَنْفُسُهَا

”یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دلی وسوسوں سے درگزر کا فیصلہ کر لیا ہے

مَا لَمْ تَعْمَلْ
جَب تَمَّكَ وَهْ أَسْ عَلَى نِيْلٍ كَرْتِي

أَوْ تَكَلَّمَ

یا (برے خیالات کا) زبان سے اظہار نہیں کرتی۔“

(صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب 11، حلیث 5269)

21:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Indeed! Allah forgives the evil thoughts that come to the minds of my followers until they act upon them or speak about them.

دوسرا باب

وحی Revelation

فضائلِ قرآن

Excellences of Holy Quran.

(22) عَنْ عُمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

”تم میں سے سب سے بہترین وہ شخص ہے، جو قرآن سیکھے اور اس کی تعلیم دے۔“

(صحیح بخاری ، کتاب فضائل القرآن ، باب 21 ، حدیث 5027)

22:- Narrated 'Uthman رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
The best among you is the one who learns Quran and teaches it.

(23) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا

”یقیناً اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے کئی لوگوں کو بلندی عطا فرماتا ہے“

وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ

اور کئی لوگوں کو پستی اور ذلت سے ہم کنار کرتا ہے۔“

(صحیح مسلم ، کتاب صلاة المسافرين ، باب 47 ، حدیث 817)

23:- Narrated Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Allah gives rise to some people by this Book (Holy Quran) and degrades some others by it.

(24) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم:

اِقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ

”قرآن پڑھا کرو! کیونکہ قیامت کے دن یہ اپنے پڑھنے والوں کے حق میں شفاشی بن کر

آئے گا۔“ (صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب 42، حدیث 804)

24:- Narrated Abu Umaamah رضي الله تعالى عنها The Prophet صلى الله عليه وسلم said: Keep reciting the Holy Quran! For it will intercede for those who used to recite it, on the day of Judgement.

(25) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم:

مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَ ذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي،

”جس شخص کو قرآن اور میرے ذکر نے مجھ سے سوال کرنے سے روک رکھا۔“

أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ

تو میں اس شخص کو مانگنے والوں کی بہ نسبت زیادہ دوں گا۔

وَفَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ

تمام کلاموں پر اللہ کے کلام کی فضیلت ایسی ہے،

كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

جس طرح اللہ کو اپنی مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب 25، حدیث 2926)

25:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رضي الله تعالى عنها The Prophet صلى الله عليه وسلم said: The one who was kept away from invoking me and asking me by the Holy Quran (engrossed in study of Quran) will be given more by me than those who asked, and the superiority of the Word of Allah over all other words is like the superiority of Allah over His creation.

(shows the superiority of people engaged in study of Quran.)

(26) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِفْتَرًا وَارْتِقًا

”(روزِ قیامت) صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا: پڑھتا جا! اور جنت کے نیلے پڑھتا جا!

وَرَتَّلًا كَمَا كُنْتَ تُرْتِّلُ فِي الدُّنْيَا

اور قرآن کی تلاوت اسی طرح (ترتیل کے ساتھ) ٹھہر ٹھہر کر کرتا جا! جس طرح تو دنیا میں تلاوت کیا کرتا تھا۔

فَإِنَّ مَنَزِلَتَكَ عِنْدَ أَحْرَابٍ تَقْرَأُ بِهَا

تیری منزل وہی بلندی ہوگی، جہاں تو آخری آیت پڑھے گا۔“

(جامع ترمذی ، کتاب فضائل القرآن ، باب 18 ، حدیث 2914)

26:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

It will be said to the reader of the Holy Quran (on the day of Judgement): "Keep reciting! And keep going higher (in paradise)! And recite slowly as you used to recite in the world. Verily, your abode will be the place where you will recite the last verse."

قرآن کے حقوق

Rights of the Holy Quran

(27) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

”جو شخص قرآن مجید کو خوش الحانی سے نہ پڑھے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب 44، حدیث 7527)

27:- Narrated Abu Hurairah رضي الله تعالى عنها. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
The person who does not recite Quran melodiously is not from us.

(28) عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

اقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَا اسْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ

”جب تک قرآن کے بارے میں تمہارے دل ہم آہنگ رہیں، پڑھتے رہو!“

فَإِذَا اِخْتَلَفْتُمْ فَتَقُومُوا عَنْهُ

مگر جب توجہ ہٹ جائے تو اٹھ کھڑے ہو جاؤ!“

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب 37، حدیث 5060)

28:- Narrated Jundab bin Abdullah رضي الله تعالى عنها. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

Continue reading the Holy Quran until your hearts agree with it but stop reading when you feel disagreement.

(29) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَمْ يَفْقَهُ

”اُس شخص نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں،

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثِ

جس نے اسے تین دنوں سے بھی کم وقت میں ختم کر لیا۔“

(جامع ترمذی، کتاب القراءات، باب 13، حدیث 2949)

29:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

The one who read the whole Quran in less than three days did not understand it.

حفظ کو زندہ رکھا جائے

Keep the Quran fresh in your memory .

(30) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ

”قرآن کو یاد رکھنے کی پوری کوشش کیا کرو!

فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفْصِيًّا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النِّعَمِ

کیونکہ یہ لوگوں کے دلوں سے (ریڑا کر بھاگ جانے والے) اونٹ سے بھی زیادہ تیزی

سے نکلتا ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب 23، حدیث 5032)

30:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

Keep memorizing the Holy Quran, for it runs out of the hearts of people faster than the camel (that breaks his rope and runs away).

اتباع سنت محمد رسول الله ﷺ

Following the Sunnah of Muhammad (PBUH) the Messenger of Allah.

(32) أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ ۞ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا، جو ہمارے مقررہ (دینی) طریقے سے ہٹ کر ہو، تو وہ مسترد کر

دیا جائے گا۔“ (صحیح مسلم، کتاب الاقضية، حدیث 3243)

32:- Narrated Aaishah ۞. The Prophet ﷺ said:
The one who did something which is not in accordance with
our way, will be rejected.

(33) عَنْ عَلِيٍّ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا طَاعَةَ فِي الْمَعْصِيَةِ

” (اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی) نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہو سکتی۔“

إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

اطاعت صرف بھلے کاموں میں ہو سکتی ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب اخبار الآحاد، باب 1، حدیث 7257)

33:- Narrated Ali bin Abi Taalib ۞. The Prophet ﷺ said:
There is no obedience in sin (disobedience of Allah and his
Messenger). Verily, the obedience is in good deeds.

(34) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

”جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی،

وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ

اور جس نے میری نافرمانی کی، درحقیقت اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأحکام، باب 1، حدیث 7137)

34:- Narrated Abu Hurairah رض. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
The one who obeyed me, verily he obeyed Allah; and the one
who disobeyed me, indeed he disobeyed Allah.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث دو چیزیں ہیں

Two things are the legacy of Prophet Muhammad (PBUH).

(35) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ

”میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں،

لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا

جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے، گمراہ نہ ہو گے۔

كِتَابَ اللَّهِ وَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ

(1) کتاب اللہ، اور (2) اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت۔“

(مؤطا امام مالک، کتاب الجامع، باب 8، حدیث 1874)

35:- Narrated Abu Hurairah رض. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
I have left two things among you. You will never go astray as
long as you hold them fast: These are the Book of Allah and
the way of His Prophet (PBUH).

(36) عَنْ عِرْبَابِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي

”تم لوگ میری سنت کو تمہارے رکھنا!

وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ

اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پر سختی سے کار بند رہنا!

تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَصُوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ

ان سے چٹ کر رہنا! اور انہیں مضبوطی سے پکڑے رکھنا!“

(سنن ابی داؤد، کتاب السنۃ ، باب 6 ، حدیث 4607)

36:- Narrated Irbaad bin Saariyah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

You hold fast to my way and the way of the rightly guided caliphs, adhere to them and grab them with your teeth.

(38) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ
”جس کسی میں بھی تین (3) چیزیں، پائی جائیں گی، اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔

أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ
مِمَّا سِوَاهُمَا

(1) جس کے لیے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ سب سے زیادہ محبوب ہو جائیں۔

وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ
(2) جو کسی آدمی سے محبت کرے، تو صرف اللہ کی خوشنودی کے لیے کرے

وَأَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ
كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقَذَّفَ فِي النَّارِ

(3) جو کفر میں واپس پلٹنے کو اسی طرح ناپسند کرے، جیسے آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب 9، حدیث 16)

38:- Narrated Anas رضي الله تعالى عنها، The Prophet ﷺ said:

The person who has three things in him has found the taste of belief: (1) That Allah and his Messenger become dearer to him than anyone. (2) That if he loves anyone, he loves him for the sake of Allah; (3) and that he hates returning to disbelief as he hates being thrown into the fire.

سنت کو زندہ کرنے کا مجموعی ثواب

The reward of reviving a Sunnah.

(39) عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّهُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ
أُمِيتَتْ بَعْدِي

”جس نے میرے بعد، میری فراموش کردہ کسی ”سنت“ کو زندہ کیا،

فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَنْ عَمِلَ بِهَا

تو اسے اس سنت پر عمل کرنے والے ہر شخص کے اجر کے برابر اجر ملے گا،

مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا

لیکن اس اجر کی تقسیم میں، عمل کرنے والوں کے اجر سے کچھ کمی نہیں ہوگی۔

(جامع ترمذی ، کتاب العلم ، باب 16 ، حدیث 2677)

39:- Narrated Amr bin Awf رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
The person who revived one of my forgotten sunnahs will get the reward equal to the reward of all those who acted upon that sunnah without any loss of reward to those who followed it.

بدعتی کے لئے مجموعی گناہ

The punishment of innovator

(40) عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَمِنْ ابْتِدَاعٍ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٍ

”اس کے برخلاف جس نے گمراہ کن ”بدعت“ کا آغاز کیا،

لَا يَرِ ضَاهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

جس میں نہ تو اللہ کی رضا ہوتی ہے اور نہ اس کے رسول ﷺ کی،

كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ عَمَلَ بِهَا

تو اس شخص کو، ان تمام بدعتی لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ ملیں گے

لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَوْزَارِ النَّاسِ شَيْئًا

لیکن ان گناہوں کی تقسیم کے باوجود، گناہ گاروں کے گناہوں کے بوجھ میں کچھ کمی نہیں ہو

گی۔ (جامع ترمذی، کتاب العلم، باب 16، حدیث 2677)

- 40:- Narrated Amr bin Awf رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: Anyone who initiated a heretical innovation which is disliked by Allah and His messenger, will get the sin of all those who followed it without any decrease in the sins of those who followed it.



احیائے سنت، محبتِ رسول اور جنت

Revival of Sunnah, Love of the Prophet and Paradise.

(41) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي

”جس نے میری ”سنت“ کو زندہ کیا، تو حقیقت میں اس نے مجھ سے محبت کی،

وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ

اور جس نے مجھ سے ”محبت کی، وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔“

(جامع ترمذی، کتاب العلم، باب 16، حدیث 2678)

41:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
Whoever revived my Sunnah loved me, and whoever loved me
will be with me in paradise.

محدّثِ فقیہ بھی ہو سکتا ہے

A scholar of Hadith can be a jurist

(42) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

نَضَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَا مَا

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے، جس نے میری حدیث سنی، اس کو یاد کیا،

ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّي

پھر اس کو میری طرف سے آگے پہنچایا،

فَوَرَبِّ حَامِلٍ فِقْهِ غَيْرِ فِقْيِهِ

کیونکہ بعض اوقات ایک سمجھ دار، بات کو غیر فقہ تک پہنچا دیتا ہے

وَرَبِّ حَامِلٍ فِقْهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

اور بعض اوقات ایک فقہ، اپنے سے زیادہ جاننے والے فقہ تک بات پہنچا دیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ ، المقدمة ، باب 18 ، حدیث 236)

42:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: May Allah keep the person fresh who heard a tradition of mine and memorized it, then conveyed it to others. It is possible that a wise person may convey it to an unwise person and it is also possible that he may convey it to someone who is wiser than him.

تیسرا باب

عقائد Beliefs

توحید - Oneness of Allah

(43) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”قیامت کے روز، لوگوں میں میری سفارش سے فیض یاب ہونے والا، سب سے زیادہ خوش نصیب وہ ہوگا،

مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ أَوْ نَفْسِهِ

جس نے سچے دل سے (ملاوٹ کے بغیر) توحید (لا إله إلا الله) کا اقرار کیا۔

(صحیح بخاری ، کتاب العلم ، باب 33 ، حدیث 99)

43:- Narrated Abu Hurairah رضي الله تعالى عنها The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The most fortunate person who will benefit from my intercession on the day of Judgement is the one who declared sincerely from the core of his heart or soul that there is no God but Allah.

نوٹ: اللہ: پناہ دینے والا، سکون دینے والا، جس سے چٹا جائے، قوت اور اقتدار والا، بلند، چھا ہوا، معبود، جس کی طرف شوق ہو۔

(44) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِمِثْنِهِ

”روزِ قیامت، اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ لپیٹ کر

ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلْكُ الْأَرْضِ

فرمائے گا: ”بادشاہ تو میں ہوں! زمین کے بادشاہ کہاں گئے؟“

(صحیح بخاری ، کتاب التوحید ، باب 6 ، حدیث 7382)

44:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: Allah will hold the earth in His Hand and will fold up the heavens in His Right Hand and will say: "I am The King! Where are the kings of the earth?"

(45) عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا

”اُس شخص نے ایمان کا مزہ چکھ لیا، جو اللہ کے رب ہونے پر راضی ہو گیا،

وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُولًا

اسلام کے دین ہونے، اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الایمان ، باب 11 ، حدیث 34)

45:- Narrated Abbas bin Abdul Muttalib رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

The person who is pleased with Allah as his Lord, and Islam as his religion, and Muhammad (PBUH) as his Messenger, has relished the taste of belief.

(46) عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

”جو شخص اس حال میں مرا کہ یقین رکھتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے،

دَخَلَ الْجَنَّةَ

وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (صحیح مسلم ، کتاب الایمان ، باب 10 ، حدیث 26)

46:- Narrated Uthman رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: Whoever died and had firm belief that there is no God except Allah, will enter paradise.

(47) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَا قَالَ عَبْدٌ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَطُّ مُخْلِصًا
”جب بندہ سچے دل سے (ملاوٹ کے بغیر) لا الہ الا اللہ کہتا ہے

إِلَّا فَتُحْتَلَّ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتَّى
تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ

تَقْضَىٰ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكِبَائِرَ
اس کے یہ بول عرش الہی تک پہنچ جاتے ہیں، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے۔“

(صحیح ترمذی، کتاب الدعوات، باب 127، حدیث 3590)

47:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ تعالیٰ عنہما said: Whenever a slave says sincerely that there is no God except Allah, the gates of heaven are opened for him till his words reach the throne of Allah, provided he had not committed major sins.



شُرکِ Idolatry

(48) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدَاءً

”جو شخص اس حال میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک (ہمسر) ٹھہرایا تھا

أَدْخَلَ النَّارَ

وہ آگ میں داخل کیا جائے گا۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الایمان و النور ، باب 19 ، حدیث 6683)

48:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Whoever died as an idolater, will go to Hell.

(49) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

”جس نے اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کی کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا، وہ جنت میں داخل ہوگا،

وَمَنْ لَقِيَهِ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

اور جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا ہو، وہ جہنم

میں جائے گا۔“ (صحیح مسلم ، کتاب الایمان ، باب 40 ، حدیث 93)

49:- Narrated Jabir bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Whoever meets Allah in a state in which he has not made any partners with Him, will enter paradise; and whoever meets Allah in a state in which he held partners with Him, will enter Hell-Fire.

51:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Allah the Blessed and the Exalted says: "I am the One who does not need any partners and who is free of any partnership. Whoever did something and made others partners with Me I leave him and those who were made partners (with Me)."

(52) عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَبَايُكُمْ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَتَقِيَمَ الصَّلَاةَ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت جریرؓ سے فرمایا: ”میں تجھ سے ان شرائط پر بیعت لیتا ہوں کہ
(۱) تو اللہ تعالیٰ کی بندگی کرے (۲) نماز قائم کرے

وَتَوَاتِي الزَّكَاةَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِينَ

(۳) زکوٰۃ ادا کرے (۴) مسلمانوں کی خیر خواہی کرے

وَتَفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ

(۵) اور مشرکوں سے الگ تھلگ ہو جائے۔“

(سنن نسائی، کتاب البیعة، باب 17، عن جریرؓ حدیث 4188)

52:- Narrated Jareer رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

(The prophet (PBUH) said to me, "I take oath of allegiance from you on the conditions that: (1) You will worship Allah; (2) establish the prayer; (3) pay the Zakah (obligatory charity); (4) be loyal and sincere to muslims, and (5) keep away from the idolaters."

شفاعت

Intercession

- (1) شفاعت کے سارے اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (الزمر: 44)
- (2) اللہ تعالیٰ ہی شفاعت کرنے والے انبیاء، علماء، شہداء وغیرہ، طریقہ کار کا اور شفاعت کی نوعیت کا تعین کرے گا۔
- (3) شفاعت اللہ تعالیٰ کی رحمت اور شافع کی عزت افزائی کی دلیل ہے۔
- (4) اللہ کا منتخب شافع صرف اسی کی شفاعت کر سکے گا، جس کے لیے اللہ تعالیٰ کی پیشگی رضا مندی (Prior Approval) حاصل ہو چکی ہوگی (طہ: 109)
- (5) شافع کی زبان سے صرف قول حق، قول صواب یعنی انصاف پر مبنی صحیح بات ہی نکل سکے گی۔ ناجائز سفارش ممکن نہیں ہوگی۔ (الزخرف: 86، النباء: 38)

- 1:- All the authority of intercession is in the Hand of Allah (Az-Zumar: 44)
- 2:- Allah Himself will appoint the prophets, religious scholars and martyrs etc. who will intercede and He will decide the kind and method of intercession.
- 3:- Intercession is the proof of Allah's Mercy and the honour given to the person who intercedes.
- 4:- The intercessor appointed by Allah will intercede only for those for whom Allah has given his approval. (Taha: 109)
- 5:- The intercessor will speak only the truth. He will say only the righteous thing and unlawful intercession will not be possible. (Az-Zakraf: 86, An-Naba: 38)

(53) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ كِشْفُوعُ فِي الْجَنَّةِ

”میں ہی وہ پہلا شخص ہوں گا، جو جنت کی سفارش کرے گا،

وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

اور میں ہی پیروکاروں کی کثرت کے اعتبار سے، تمام نبیوں میں افضل رہوں گا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الایمان ، باب 85 ، حدیث 196)

53:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet ﷺ said:

I am the first person who will intercede for paradise, and I am the Prophet who has got more followers than any other Prophet.

(54) عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يُشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ

”قیامت کے دن، تین (3) قسم کے لوگ سفارش کریں گے۔

الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

پہلے انبیاء، پھر علماء، پھر شہداء۔“

(سنن ابن ماجہ ، کتاب الزہد ، باب 37 ، حدیث 4313 ، ضعیف)

54:- Narrated Uthman bin 'Affan رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet ﷺ said:

Three kinds of people will intercede on the day of Judgement:
The Prophets, then the religious scholars, then the martyrs.

(53) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ كِشْفُ فِي الْجَنَّةِ

”میں ہی وہ پہلا شخص ہوں گا، جو جنت کی سفارش کرے گا،

وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

اور میں ہی پیروکاروں کی کثرت کے اعتبار سے، تمام نبیوں میں افضل رہوں گا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الایمان ، باب 85 ، حدیث 196)

53:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet ﷺ said:

I am the first person who will intercede for paradise, and I am the Prophet who has got more followers than any other Prophet.

(54) عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يُشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ

”قیامت کے دن، تین (3) قسم کے لوگ سفارش کر سکیں گے۔“

الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

پہلے انبیاء، پھر علماء، پھر شہداء۔“

(سنن ابن ماجہ ، کتاب الزہد ، باب 37 ، حدیث 4313 ، ضعیف)

54:- Narrated Uthman bin 'Affan رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet ﷺ said:

Three kinds of people will intercede on the day of Judgement:
The Prophets, then the religious scholars, then the martyrs.

(55) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ۞:

مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ
مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً

”امت مسلمہ کے جس آدمی کی نماز جنازہ میں، ایسے لوگوں کی تعداد سو (100) تک پہنچ جائے،

كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ، إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ

جو سب کے سب اس کی مغفرت کی سفارشی دعا کریں تو لازماً ایسی شفاعت ضرور قبول کی جاتی ہے۔“ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب 18، حدیث 947)

55:- Narrated Aisha ۞, The Prophet ۞ said:
If the number of participants in the funeral prayer of a muslim reaches one hundred, and all of them pray for his forgiveness, their intercession will be accepted.

(56) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ۞:

يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ بِالسَّفَاعَةِ كَأَنَّهُمُ الشَّعَارِيرُ

”شفاعت کی بناء پر جہنم سے جو شخص نکلے گا، وہ شعاری کی مانند ہوگا۔“

قُلْتُ مَا الشَّعَارِيرُ

(حضرت جابرؓ نے) پوچھا: یہ ”شعاری“ کیا ہے؟

قَالَ: الضَّغَائِيسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَمَهُ

آپ ۞ نے فرمایا: ”چھوٹی کٹڑی، اور اس شخص کا منہ اتر اہوا ہوگا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب 51، حدیث 6558، عن جابر)

56:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The person who will be taken out of Hell-Fire because of intercession will be like 'Tha'areer'. I asked: 'What is 'Tha'areer. The Prophet said: "A small cucumber; and he will be toothless."

(57) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا يَكُونُ اللِّعَانُونَ شُفَعَاءَ

”لعنت و طامت کرنے والے، نہ تو شفاعت (سفارش) کر سکیں گے“

وَلَا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور نہ قیامت کے دن گواہی ہی دے سکیں گے۔“

(صحیح مسلم ، کتاب البر والصلة والآداب ، باب 24 ، حدیث 2598)

57:- Narrated Abu Dardaa رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Those who curse (others) will neither be able to intercede nor give evidence on the day of Judgement.

بدعت

Innovation (in religion).

(58) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

”ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے کا باعث ہوگی۔“

(سنن نسائی ، کتاب صلاة العیدین ، باب 22 ، حدیث 1577)

58:- Narrated Jabir bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

Every innovation (in religion) is heresy and every heresy leads to Hell-Fire.

بدعتی کی سزا

Punishment of an innovator.

(59) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ بْنِ لُحِيٍّ الْخَزَاعِيَّ

”میں نے (دوزخ میں) عمرو بن عامر بن لُحِيٍّ الخزاعی کو دیکھا

يَجْرُ قَصْبَهُ فِي النَّارِ

جو اپنی آنتیں آگ میں کھینچ رہا تھا،

وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَابِغَ

یہی وہ شخص تھا، جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر، سائڈ چھوڑنے کی بدعت ایجاد

کی تھی۔“ (صحیح بخاری ، کتاب المناقب ، باب 9 ، حدیث 3521)

59:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: "I saw Amr ibn Aamir Ibn Luhayee Al-Khuzaa'ee dragging his intestines in the Hell-Fire, and he was the first person who innovated the tradition of leaving camels free in the name of idols."

نوٹ: سائبہ (جمع سوائب) سے مراد، وہ اونٹنی یا جانور ہے، جو قبل از اسلام بتوں کی منت کے بعد آزاد چھوڑ دی جاتی تھی، اس پر سواری اور بار برداری کو حرام سمجھا جاتا تھا۔
 عمرو بن عامر بن لحي الخزاعي، رسول اللہ ﷺ سے 300 سال پہلے قریش کا ایک بدعتی لیڈر گزارا ہے۔ اسی نے بنی اسمعیل میں بت پرستی اور شرک کو عام کیا۔

Note:- سائبہ (Saaibah) (Plural Sawaib (سَوَائِب)) means the she-camel or animal that were left free in the names of idols before Islam . To use them for riding or as beasts of burden was considered unlawful. Amr ibn Aamir ibn Luhayee Al-Khuzaa'ee was an innovator and a leader of Quraish who lived about 300 years before Prophet Muhammad (PBUH). He is the person who introduced idolatry among the children of Isma'eel.



غلو اور مبالغہ آمیزی

Excessive Exaggeration

(60) عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا يُعْبَدُ

”اے اللہ! میری قبر کو وثن (صنم، تصویر، عبادت گاہ) نہ بنانا!

کہ اس کی پرستش اور پوجا کی جانے لگے۔“

(موطا امام مالک، کتاب الصلاة، باب 85، حدیث 570)

60:- Narrated Atta bin Yasaar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
"O Allah! Do not make my grave an idol that is worshipped."

(61) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ

”دین میں ”غلو“ سے بچو!

فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الْغُلُوَّ فِي الدِّينِ

کیونکہ تم سے پہلی قوموں کو دین کے غلو اور دین کی انتہا پسندی ہی نے ہلاک کیا۔“

(سنن نسائی، کتاب مناسک الحج، باب 217، حدیث 3057)

61:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
Guard yourself against exaggeration, for those who were before you were destroyed because of exaggeration in the religion.

(62) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ

”غلو، انتہا پسندی اور تکلف سے کام لینے والے ہلاک ہو گئے!

آپ ﷺ نے یہ جملہ تین (3) بار دہرایا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب العلم ، باب 4 ، حدیث 2670)

62:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Those who exaggerate and are extremists are destroyed! (The Prophet (PBUH) repeated this three times).

رہبانیت بھی غلو ہے

Monasticism is Exaggeration

(63) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تُتَدَدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَيُتَدَدَ عَلَيْكُمْ

”اپنے آپ پر سختی مت کرو اور نہ تم پر سختی کی جائے گی،

فَإِنَّ قَوْمًا شَدَدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَشَدَدَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

کیونکہ جس قوم نے بھی اپنے آپ پر سختی کی تو اللہ نے بھی اُس پر سختی کی۔

فَتِلْكَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالْدِّيَارِ

آج بھی اس طرح کی زیادتی کرنے والے کچھ لوگ، عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت

گاہوں میں پائے جاتے ہیں۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الأدب ، باب 52 ، حدیث 4904 ، ضعیف)

63:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Do not be hard on yourselves, otherwise you will be dealt with harshly, because whoever of the people were hard on themselves, Allah was hard with them, and even today some remain in monasteries and synagogues. (going to extremes of cutting themselves off from all pleasures of the world.)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بھی غلو حرام ہے

Exaggeration is forbidden even about the Messenger of Allah.

(64) عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا تَطْرُونِي كَمَا أَطَرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ
”مجھے حد سے نہ بڑھاؤ! جیسا کہ عیسائیوں نے عیسیٰ ابن مریم کو حد سے بڑھا دیا

فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ

میں تو بس اللہ کا بندہ ہوں،

فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

لہذا! مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہا کرو!

(صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبياء، باب 48، حدیث 3445)

64:- Narrated Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Do not praise me lavishly as the Christians did to the son of Mary. I am His (Allah's) slave so call me the slave of Allah and His Messenger.

صحیح عقیدے کی اہمیت

Importance of right belief

(65) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

” (روز قیامت)، اللہ کا ہر بندہ، اسی (عقیدے اور عمل) کے ساتھ اٹھایا جائے گا جس پر اُس کی موت واقع ہوئی ہو۔“

(صحیح مسلم، کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها، باب 19، حدیث 2878)

65:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

(On the day of Judgement) Everyone will be raised with the same creed on which he died.

عراف اور نجومی

Fortuneteller and astrologer

(66) عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَرْوَاحِ السَّيِّئِ ﷺ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ آتَى عَرَفًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ

”جو (مسلمان) کسی عراف (نجومی، عامل یا غیب کے علم کا دعویٰ کرنے والے شخص) کے پاس جا کر (قسمت کے بارے میں) کوئی سوال کرے گا

لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

تو چالیس دنوں تک اُس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔“

(صحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الکھالہ، باب 35، حدیث 2230)

- 66:- Narrated Safiyyah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, from some of the wives of Prophet Muhammad (PBUH): The Prophet ﷺ said: Whoever (of the muslims) went to a fortuneteller and asked him anything (about his fortune), his prayers will not be accepted for forty days.



بدشگونی شرک ہے

To take omens is idolatry.

- (67) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الطَّيْرَةُ شِرْكٌ الطَّيْرَةُ شِرْكٌ

”بدشگونی شرک ہے، بدشگونی شرک ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الطب، باب 24، حدیث 3910، صحیح)

- 67:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: To believe in evil omen is idolatry; to believe in evil omen is idolatry.



جادو Magic

- (68) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

اجْتَنِبُوا الْمُؤَبَّاتِ الشِّرْكَ بِاللَّهِ وَالسِّحْرَ

”دو (2) ہلاک کر دینے والی چیزوں سے بچو! اللہ کے ساتھ شرک اور جادو۔“

(صحیح بخاری، کتاب الطب، باب 48، حدیث 5764)

- 68:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Guard yourself against the things that destroy: i.e. making partners with Allah Shirk and magic (practice and believe in it).

علمِ نجوم بھی جادو کی ایک قسم ہے

Astrology is a kind of magic.

(69) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ اِقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ التَّجْوُمِ

”جس نے ذرا سا بھی ”علمِ نجوم (ستاروں کا علم)“ حاصل کیا

اِقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ

درحقیقت اس نے جادو ہی کا ایک حصہ حاصل کیا۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الطب ، باب 22 ، حدیث 3905)

69:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet

ﷺ said:

Whoever learnt something of astrology, he, in fact learnt a part of magic.

نخوست Ill omen

(70) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ

”(اسلام میں) نہ تو چھوت چجات ہے، اور نہ بدشگونی

وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

نہ تو الو میں نخوست کی کوئی حقیقت ہے، اور نہ صفر کے مہینے میں بھی کوئی نخوست ہے۔

وَفِرَّ مِنَ الْمَجْدُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ

البتہ (متعدی مرض) جذام کے مریض سے ایسے بھاگو! جیسے تم شیر سے بھاگتے ہو۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الطب ، باب 19 ، حدیث 5707)

70:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: There is neither contagious disease, nor ill-omen, nor evil influence in the owl or the month of safar (according to Islam). However, you should run away from the leper as you would run away from the lion.

کھانت Soothsaying

(7) عَنْ أَيْمَى مُرَيَّرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

مَنْ آتَى حَائِضًا

”جس نے حائضہ عورت کے ساتھ ہم بستری کی،

أَوْ امْرَأَةً فِي دُبْرِهَا

یا بیوی کے ساتھ (پانخانے کی جگہ میں) لواطت کی

أَوْ كَاهِنًا فَصَدَقَهُ بِمَا يَقُولُ

یا کاہن (عال نجومی) کے پاس گیا اور اُس کی باتوں کی تصدیق کی،

فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اس نے درحقیقت، محمد ﷺ پر نازل شدہ (وحی) کا انکار کیا۔“

(سنن ابن ماجہ ”کتاب الطہارۃ و مستنہا ، باب 122 ، حدیث 639 ، صحیح)

71:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Whoever had sexual intercourse with his wife during menstruation or through her anus, or went to a soothsayer and believed in what he said, has denied what was revealed to Muhammad (PBUH).

نفاق اور منافقین

Hypocrisy and Hypocrites.

(72) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ
بَيْنَ الْعَمَمَيْنِ

”منافق کی مثال، اُس پریشان بکری کی سی ہے،

جو دو (2) ریڑوں کے درمیان متردد ہو،

تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً

کبھی ایک ریڑ کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے، تو کبھی دوسری طرف۔“

(صحیح مسلم، کتاب صفات المنافقین و احکامہم، باب 1، حدیث 2784)

72:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

The example of a hypocrite is that of a stray goat that wanders between two flocks of goats. Sometimes it goes to one flock and sometimes it goes to the other.

(73) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَثَقَلُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ الْعِشَاءُ وَالْفَجْرُ

”منافقین کے لیے مشکل ترین نمازیں، فجر اور عشاء کی ہوتی ہیں۔“
(کیونکہ اندھیرے میں ریا کاری کا امکان نہیں ہوتا)

(صحیح بخاری ’کتاب مواہبت الصلاة، باب 20)

73:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The Isha (night) and Fajr (morning) prayers are more cumbersome for a hypocrite.

منافقین کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رازدار صحابی حضرت حذیفہ رض بن یمان کہتے ہیں۔

(74) عَنْ حُدَيْفَةَ رض قَالَ:

كَانُوا يَوْمَئِذٍ يُسْتَرُونَ وَالْيَوْمَ يَجْهَرُونَ

”پہلے یہ چھپ کر کارروائیاں کرتے تھے، آج کل برسر عام کرتے ہیں۔“

(قول حذیفہ بن یمان، بخاری ’کتاب الفتن، باب 21، حدیث 7113)

74:- Huzaifah bin Yaman (R.A.) who was a close confidant of the messenger of Allah (PBUH) says about the hypocrites: They (hypocrites) used to hide their activities (in the past) but they do them openly now days.

(75) عَنْ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ

”مؤمن کی مثال، اس تروتازہ گھاس کی سی ہے،“

تَفِيئُهَا الرِّيحُ مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا مَرَّةً

جسے ہوا کبھی نیڑھا کر دیتی ہے اور کبھی سیدھا،

وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالْأَرْزَقَةِ

جب کہ منافق کی مثال، صنوبر کے درخت کی سی ہے،

لَا تَرَالُ حَتَّىٰ يَكُونَ اِنْجَعَفَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً

وہ سیدھا کھڑا رہتا ہے حتیٰ کہ ایک ہی جھٹکے میں جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب المرضی، باب 1، حدیث 5643)

75:- Narrated K'ab رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

The example of a believer is that of the fresh grass which sometimes bends with the wind and sometimes straightens; while the example of a hypocrite is that of a cedar tree which stands erect until it is eradicated by one blow.

(76) عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

يَا عُثْمَانُ اِنْ وَّلَاكَ اللهُ اَلْاَمْرَ

”اے عثمان! اگر اللہ تعالیٰ خلافت کے معاملات تمہارے حوالے کر دے

فَاَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ اَنْ تَخْلَعَ فَمِصْكَ الَّذِي

اور منافقین، اللہ کی طرف سے عطا کردہ تمہاری خلعت کو اتارنے کی کوشش کریں

فَمِصْكَ اللهُ فَلَا تَخْلَعُهُ

تو اس کو ہرگز مت اتارنا!“ (سنن ابن ماجہ، المقدمة، باب 11، حدیث 112، صحیح)

76:- Narrated Aishah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

O Uthman! If Allah bestows the caliphate upon you and the hypocrites want to divest you of this garment, which had been bestowed upon you, do not renounce it.

غیر اللہ کی قسم

Taking oath by others than Allah.

اللہ ہی کی قسم کھائی جائے۔
Only Allah's oath should be taken.

(77) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ

”قسم کھانے والے کو اللہ ہی کی قسم کھانی چاہئے،

أَوْ لِيَصْمُتَ

بصورت دیگر خاموشی اختیار کرنی چاہئے۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الأيمان والنذور ، باب 4 ، حدیث 6646)

77:- Narrated Abdullah bin Umar ۞: The Prophet ﷺ said:

Whoever takes an oath; he must take it by Allah or be quiet.

(78) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ

”جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھائی

فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ

تو درحقیقت اس نے کفر کیا (یا فرمایا) اس نے شرک کیا۔“

(یعنی مسلمان کو صرف اللہ ہی کی قسم کھانی چاہئے۔)

(جامع ترمذی ، کتاب النذور والأيمان ، باب 8 ، حدیث 1535 ، صحیح)

78:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Whoever took an oath by anyone other than Allah, he either disbelieved or made partners with Allah. (It means that a muslim should take an oath only by Allah).

غلط قسم پر عمل کے بجائے کفارہ ادا کرنا چاہئے

The wrong oath should be expiated instead of being followed.

(79) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

”جس نے (غلط کام کی) قسم کھالی

فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

اور بعد میں محسوس کیا کہ دوسرا راستہ بہتر ہے

فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

تو اُسے دوسرا بہتر راستہ ہی اختیار کرنا چاہئے (غلط کام نہیں کرنا چاہئے)

وَلْيُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ

اور اپنی (غلط) قسم کا کفارہ ادا کرنا چاہئے۔

(دس لوگوں کا کھانا، یا کپڑا، یا تین روزے یا ایک غلام کی آزادی)

(صحیح مسلم ، کتاب الأيمان ، حدیث 1650)

79:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Whoever took an oath for something (wrong), then he realized that something else was better than this ; he should follow the better course and atone for his oath.

(The atonement for the oath is feeding ten poor persons or clothing them or fasting for three days or freeing a slave.)

رسالت محمدی ﷺ

Prophet hood of Muhammad (PBUH)

رسول اللہ ﷺ کا علم اور تقویٰ

The knowledge and piety of the
Messenger of Allah (PBUH).

(80) عَنْ عَائِشَةَ ۗ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ

”آ خر کیا وجہ ہے کہ کچھ لوگ ان کاموں سے گریز کرتے ہیں، جو میں نے خود کئے ہیں۔“

فَوَاللَّهِ إِنِّي أَعْلَمُهُم بِاللَّهِ وَأَشَدَّهُمْ
لَهُ خَشِيَّةً

اللہ کی قسم! میں لوگوں کی نسبت اللہ کی منشا اور مرضی سے زیادہ واقف ہوں اور دیگر لوگوں کی
بہ نسبت اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔“

(یعنی تم لوگ نہ تو مجھ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے واقف ہو سکتے ہو، نہ ہی مجھ سے
زیادہ متقی بن سکتے ہو۔ لہذا میری سنتوں پر بے خوف عمل کرو۔)

(صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب، باب 5، حدیث 7301)

80:- Narrated Aishah ۗ said: The Prophet ﷺ said:
Why is it that some people refrain from doing the things
which I did? By Allah! I know more about (the will of) Allah
than all of them and I am afraid of Allah more than any of
them.

(In other words, you are neither more aware of Allah's
Commands than I, nor can you be more pious than I, so follow
my sunnahs without hesitation.)

رسول اللہ ﷺ سے محبت

Love of Prophet Muhammad (PBUH).

(81) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ

”تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اس کو

مِنْ وَالِدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اس کے ماں باپ، اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب 8، حدیث 15)

81:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما. The Prophet ﷺ said:
None of you can be a believer until I become more beloved to
him than his parents, his children and all the people.

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں بھی غلو حرام ہے

Exaggeration about the Messenger of
Allah (PBUH) is forbidden.

(82) عَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَطْرُونِي كَمَا أَطَرَتِ النَّصَارَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ

”مجھے حد سے نہ بڑھاؤ! جیسا کہ عیسائیوں نے عیسیٰ ابن مریم کو حد سے بڑھا دیا

فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

میں تو بس اللہ کا بندہ ہوں،

فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ

لہذا! مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہا کرو!۔

(صحیح بخاری ، کتاب احادیث الانبیاء ، باب 48 ، حدیث 3445)

82:- Narrated Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Do not exaggerate in my praise as the Christians did about the son of Mary. I am only His slave! So call me Allah's slave and His Messenger!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان

People who are disobedient to the Messenger of Allah (PBUH).

(83) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ
فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں فتح مکہ کے لیے (مدینہ سے) مکہ کی طرف روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ بھی رکھا۔ یہاں تک کہ کراع غمیم کے مقام پر پہنچے۔

فَصَامَ النَّاسُ شَمًّا دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ

لوگوں نے بھی روزہ رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (روزہ توڑنے کے لیے) پانی کا پیالہ منگوا کر اونچا کیا۔

حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ شَمًّا شَرِبَ

یہاں تک کہ لوگوں نے اس (پیالے) کو دیکھ لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پی لیا۔ کچھ دیر بعد،

فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ

آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ کچھ لوگوں نے ابھی تک روزہ رکھا ہوا ہے۔

فَقَالَ أُولَئِكَ الْعَصَاةُ أُولَئِكَ الْعَصَاةُ

اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں، یہ لوگ نافرمان ہیں۔“

(صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب 15، حدیث 1114)

83:- Narrated Jabir bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

The Messenger of Allah went to Makkah in the year of conquest of Makkah during the month of Ramadhan and he fasted and the people fasted too. When he reached Kura-Al-Ghameem, he asked for his bowl of water to be brought to him, and then he raised it till the people saw it. Then he drank from it. After sometime, he was told that some people were still fasting. Then the Prophet (PBUH) said: "Those people are disobedient; those people are disobedient."

(84) عَنْ الْمُقَدِّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

يُؤْسِكُ الرَّجُلُ مَشِيئَتَهُ عَلَى أَرِيكَتِهِ

”قریب ہے کہ ایک آدمی اپنی مسند پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو

يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ

اس کے سامنے میری حدیث میں سے کوئی حدیث بیان کی جائے تو وہ کہے:

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہمارے اور تمہارے درمیان قرآن ہی کافی ہے۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحَلَلْنَاهُ

جو چیز ہم نے قرآن میں حلال پائی، ہم اسے حلال قرار دیں گے،

وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ

اور جو چیز ہم نے حرام پائی، اسے ہم بھی حرام قرار دیں گے۔

أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

سن لو! اللہ کے رسول ﷺ نے بھی (وحی کی روشنی میں، قرآن کی طرح اپنی سنت سے)

اسی طرح کچھ چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، جس طرح اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔“

(سنن ابن ماجہ 'المقدمة' ، باب 2 ، حدیث 12)

84:- Narrated Miqdaam bin Maadi Karb رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

The time is drawing near when a man will be sitting leaning on his couch and one of my traditions will be narrated to him; then he will say: "The Quran is enough between us and you. We will consider lawful what we found lawful in Quran and we will consider unlawful what we found unlawful in Quran!" Beware! The Messenger of Allah (PBUH) has also forbidden some things as Allah has forbidden.

فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحَلَّانَا

جو چیز ہم نے قرآن میں حلال پائی، ہم اسے حلال قرار دیں گے،

وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَا

اور جو چیز ہم نے حرام پائی، اسے ہم بھی حرام قرار دیں گے۔

أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

سن لو! اللہ کے رسول ﷺ نے بھی (وحی کی روشنی میں، قرآن کی طرح اپنی سنت سے)

اسی طرح کچھ چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، جس طرح اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، المقدمة، باب 2، حدیث 12)

84:- Narrated Miqdaam bin Maadi Karb رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

The time is drawing near when a man will be sitting leaning on his couch and one of my traditions will be narrated to him; then he will say: "The Quran is enough between us and you. We will consider lawful what we found lawful in Quran and we will consider unlawful what we found unlawful in Quran!" Beware! The Messenger of Allah (PBUH) has also forbidden some things as Allah has forbidden.

رسول محمدی ﷺ کی فضیلت

Superiority of Muhammad (PBUH) Prophe thood.

(85) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

”روزِ قیامت، پیروکاروں کی کثرت کے اعتبار سے، میں تمام انبیاء میں افضل رہوں گا“

وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

اور میں ہی سب سے پہلے، جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الایمان ، باب 85 ، حدیث 196)

85:- Narrated Anas bin Malik رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: I will be distinguished on the day of judgement for having more followers than any other Prophet and I will be the first person who knocks at the gate of paradise.



رسول اللہ ﷺ کا علم

The knowledge of Allah's Messenger (PBUH) .

(نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعونؓ کی وفات کے موقع پر ارشاد فرمایا):

(86) عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ ۖ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ

اس (عثمان بن مظعونؓ) کو تو یقینی چیز (موت) نے آ لیا،

إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ مِنَ اللَّهِ

میں اللہ کی بارگاہ سے اس کے لیے بھلائی ہی کا امیدوار ہوں،

وَاللَّهُ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ

لیکن ”اللہ کی قسم میں نہیں جانتا، حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ

مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ

(روزِ قیامت) میرے ساتھ کیا ہوگا؟ اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا؟“

(صحیح بخاری، کتاب التعبير، باب 27، حدیث 7018)

86:- Narrated Ummul Alaa رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
The (death which is a) certainty has come to him (Uthman bin Maz'oon (R.A.)) I expect good for him from Allah. By Allah! I do not know what will be done to me and to you (on the day of Judgement), although I am the Messenger of Allah.

اللہ ہی غیب کا مکمل علم رکھتا ہے

Only Allah has the complete knowledge of the Unseen.

(87) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

قَالَتْ عَائِشَةُ

”حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

مَنْ حَدَّثَكَ

جو شخص آپ سے کہے کہ

أَنَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَدْ كَذَبَ

رسول اللہ ﷺ مستقبل کے بارے میں جانتے تھے، اس نے جھوٹ بولا“

(رسول اللہ ﷺ صرف وہی چیزیں بتایا کرتے، جو اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر وحی کرتا)

(صحیح بخاری، کتاب التفسیر سورة و النجم، باب 1، حدیث 4855)

87:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

"Whosoever says to you that he (the Prophet (PBUH)) knew about the future, tells a lie."

(The Prophet (PBUH) used to tell only the things which were revealed to him.)

موت کا احساس

Perception of Death

(88) عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ
قَامَ فَقَالَ

”رسول ﷺ جب دو تہائی رات گزر جاتی، تہجد کے لیے کھڑے ہو جاتے اور کہتے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللَّهَ! اذْكُرُوا اللَّهَ
اے لوگو! اللہ کو یاد کرو! اللہ کو یاد کرو!

جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ

قیامت کی ہلادینے والی آفت آچکی ہے! اس کے پیچھے دوسرا زلزلہ ہوگا!

جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ

موت اپنی ہولناکی کے ساتھ آچکی ہے! موت اپنی ہولناکی کے ساتھ آچکی ہے!

(جامع ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب 23، حدیث 2457)

88:- Narrated Ubayyu Ibn Ka'ab al-Ansari رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

When two thirds of the night passed the Prophet (PBUH) used to stand for the Tahajjud (late night) prayer and said: "O people! Remember Allah! Remember Allah! The agitating disaster has come followed by another disaster coming after it. The death (with all its dreadfulness) has come! The death (with all its dreadfulness) has come!"



(89) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْكَيْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ

”عقل مندوہ شخص ہے، جس نے اپنے نفس پر توجہ کی

وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اور مرنے کے بعد کی زندگی کے لیے اعمال کئے۔“

(سنن ترمذی ، للامام الابانی رقم 436، کتاب صفة القيامة ، باب 25 ، حدیث 2459، ضعیف)

89:- Narrated Shaddaad bin Aose رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

The one who paid attention to his soul and worked for life after death is (really) the wise person.

(90) عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

كَفَى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا

”موت بہترین ناصح ہے۔“ (وعظ و نصیحت کے لیے موت کافی ہے)

(البیہقی ، شعب الایمان ، حدیث 10160)

90:- Narrated Ammar bin Yaasir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Death is enough for advice. (Death is the best adviser)

موت کو کثرت سے یاد کرنا چاہئے

Death should be remembered frequently.

(91) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

اَكْثَرُوا ذِكْرَ هَاذِهِ اللَّذَاتِ (يَعْنِي الْمَوْتَ)

”لذتوں کو مٹانے والے چیز (یعنی موت) کو کثرت سے یاد کرو!“

(ابن ماجہ ، کتاب الزهد ، باب 31 ، حدیث 4258)

91:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Remember frequently the demolisher of delights (i.e. death).

پختہ قبریں بنانا جائز نہیں

Plastering the graves is not permissible.

(92) عَنْ جَابِرٍ ۖ قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا،

وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ ۖ

اور قبروں پر بیٹھنے سے روکا

وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ

اور قبروں پر تعمیرات (گنبد، مینار، چھت وغیرہ) سے منع فرمایا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب 32 ، حدیث 970)

92:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہا:

The Prophet (PBUH) has forbidden to plaster the grave, sit on it or to build a structure (dome, minaret, roof etc) on it.

قیامت

The day of Judgement

امام بخاریؒ نے ترجمہ الباب میں فرمایا:

Imam Bukhari has said in his chapter heading:

(93) قَالَ الْبُخَارِيُّ يَرْحَمُهُ اللَّهُ

إِنَّ أَعْمَالَ بَنِي آدَمَ وَقَوْلَهُمْ يُوزَنُ

”بلاشبہ (روز قیامت) تمام انسانوں کے نہ صرف اعمال، بلکہ اقوال بھی تولے جائیں گے۔“ (صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب 58)

93:- Imam Bukhari has said in his Chapter heading:

"Indeed, the deeds and sayings of all the human beings will be weighed (on the Day of Judgement)."

روز قیامت کے چار سوال

Four questions of the Day of Judgement.

(94) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى
يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ

”قیامت کے دن بندے کے دونوں پاؤں چار سوالوں سے پہلے حرکت نہیں کر سکیں گے۔

عَنْ عُمُرِهِ فِيْمَ أَفْنَاهُ؟

پہلا سوال عمر کے بارے میں ہوگا کہ کہاں گنوائی؟

وَعَنْ شَبَابِهِ فِيْمَ أَبْلَاهُ؟

دوسرا سوال جوانی کے بارے میں ہوگا کہ کہاں گنوائی؟

وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيْمَ أَنْفَقَهُ؟

تیسرا سوال مال کے بارے میں ہوگا کہ کیسے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟

وَعَنْ عِلْمِهِ مَاذَا عَمِلَ فِيهِ؟

چوتھا سوال علم کے بارے میں ہوگا کہ اس کے مطابق کتنا عمل کیا؟“

(البیہقی : شعب الایمان ، جلد 3 ، حدیث 1875 ، صحیح)

94:- Narrated Mu'az Bin Jabal رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Man will not be able to move his feet (from his place) on the Day of Judgement until he answers four questions: (1) He will be asked about his age: "Where did he spend it?" (2) He will be asked about his youth: "How did he spend it?" (3) He will be asked about his wealth: "How did he earn it and where did he spend it?" (4) And about his knowledge, "How much he followed it?"

آخرت کے مقابلے میں دنیا کی حقیقت

The reality of worldly life in comparison with the life Hereafter.

(95) عَنْ مُسْتَوْرِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَاللَّهِ! مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ (يَعْنِي السَّبَابَةَ)

”اللہ کی قسم! دنیا کی مثال، آخرت کے مقابلے میں بس ایسی ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی یہ انگلی (انگشتِ شہادت) ”

فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمِ تَرْجِعُ

دریائیں ڈال کر نکال لے اور پھر دیکھے کہ پانی کی کتنی مقدار انگلی سے لگتی ہے؟“

(صحیح مسلم، کتاب الجنۃ و صفۃ نعيمها و أهلها، باب 14، حدیث 2858)

95:- Narrated Mustawrid The Prophet ﷺ said: By Allah! The example of this world as compared to the next world is as if any of you dips his index finger in the sea and then sees how much water has come with it.

(96) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ

”اگر اللہ کے نزدیک، دنیا کی قدر و قیمت چمچر کے پر کے برابر بھی ہوتی

مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ

تو وہ کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نہ دیتا۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزہد، باب 13، حدیث 2320)

96:- Narrated Sahl bin Sad رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: If this world had as much value near Allah as the wing of a mosquito, He would not give even a sip of water to a non-believer.

(97) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

“دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الزهد و الرقائق، باب 1، حدیث 2956)

97:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: This world is a prison for the believer and is paradise for the non-believer.

دنیا میں پر دیسی بن کر رہنا چاہئے

One should live like a stranger in this world.

(98) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ

دنیا میں ایسے رہا کرو! جیسے تم پر دیسی ہو،

أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ

یا پھر سڑک پار کرنے والے! (صحیح بخاری، کتاب الرقائق، باب 3، حدیث 6416)

98:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

Live in the world as if you are a stranger or the one who is crossing the road.

محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں

Muhammad (PBUH) is the last prophet.

(99) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

”میری بعثت کو اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح ملا کر رکھا گیا ہے۔“ انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کی طرح (یعنی اب میرے بعد قیامت تک کوئی اور رسول نہیں آئے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب 39، حدیث 6503)

99:- Narrated Sahl bin Sad رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said: I and the Doomsday have been sent like these two (fingers) (the Prophet (PBUH) raised his index and middle fingers to show to the people that no other prophet will come after him till the Doomsday.)



عذابِ قبر

Punishment in the grave.

(100) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ قَالَ:

خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا

ایک مرتبہ نبی ﷺ غروب آفتاب کے بعد باہر نکلے، آپ ﷺ نے ایک آواز سنی

فَقَالَ: يَهُودٌ تَعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

تو فرمایا: ”یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب 87، حدیث 1375)

100:- Narrated Abu Ayyoob رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

Once the Prophet (PBUH) came out after sun-set and heard a sound, then he said: "The jews are punished in their graves."

عذابِ قبر کی بددعا

Cursing for the punishment of the grave.

(غزوہ احزاب کے موقع پر آپ ﷺ نے مشرکین کو بددعا دیتے ہوئے فرمایا):

(Cursing the idolaters on the occasion of battle of Ahzaab, the Prophet (PBUH) said):

(101) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

”اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے!“

شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ

انہوں نے نمازِ عصر سے غروب آفتاب تک ہمیں (جنگ میں) مشغول رکھا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب 98، حدیث 2931)

101:- Narrated Ali رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
May Allah fill their homes and their graves with fire! They
engaged us (in war) from the middle (Asr) Prayer till sun-set.

(102) عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ رضي الله تعالى عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا تَصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ

”نہ تو قبروں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو!

وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا

اور نہ قبروں پر بیٹھو!“

(صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب 33، حدیث 972)

102:- Narrated Abu Marthad Al- Ghanawi رضي الله تعالى عنها, The
Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Neither pray (facing) towards nor sit on the graves.

قبروں کی زیارت

Visiting the graves.

(103) عَنْ بُرَيْدَةَ رضي الله تعالى عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

”میں نے پہلے تمہیں (مردوں کو بھی) قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا

فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِي زِيَارَتِهَا تَذْكَرَةٌ

لیکن اب جا سکتے ہو (اجازت ہے)، اس لیے کہ قبروں کی زیارت میں (موت کی) یاد

دہانی ہے۔“ (سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب 81، حدیث 3235، صحیح)

103:- Narrated Buraidah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: I had forbidden you to visit the graves but now you are allowed to visit them because visiting the graves reminds you (of your death).



تدفین کے بعد مغفرت اور ثابت قدمی کی دعا مانگنی چاہئے

Prayer should be make for steadfastness and forgiveness of the deceased after burial.

(104) عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

”اپنے بھائی کی مغفرت کے لیے دعا کرو!

وَسَلُّوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ

اور اُس کی (قبر کے سوال و جواب میں) ثابت قدمی کی دعا مانگو!

فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ

کیوں کہ اس وقت وہ سوال و جواب کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب 73 ، حدیث 3221 ، عن عثمان)

104:- Narrated Uthman رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Seek forgiveness for your brother and pray for him to be steadfast (during the questioning in the grave) because he is being questioned now (after burial).

قبر کے تین سوال

Three questions in the grave.

(105) عَنْ بَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ رَبُّكَ؟

تمہارا رب کون ہے؟

مَا دِينُكَ؟

”تمہارا دین کیا ہے؟“

مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟

اُس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے،

جسے تمہاری امت میں رسول بنا کر مبعوث کیا گیا ہے؟

(سنن ابی داؤد ، کتاب السنہ ، باب 270 ، حدیث 4753 ، صحیح)

105:- Narrated Baraa bin Aazib رض عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم said: Who is your Lord? What is your religion? What is your opinion about the man who was sent to you (as a Prophet)? (These are the three questions to be asked in the grave.)

یہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا

The person who cannot enter paradise.

(106) عَنْ حُدَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَامٌ

”چغتل خور، جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الایمان ، باب 45 ، حدیث 105)

106:- Narrated Hudhaifa رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:
The slanderer will not enter paradise.

(107) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

”وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا،

مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ

جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر موجود ہو۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 39، حدیث 91)

107:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:
The person who has an atom's weight of pride in his heart
will not enter paradise.

(108) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

”قطع رحمی کرنے والا، جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

(یعنی رشتے داروں سے قطع تعلق اختیار کرنے والا)

(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 11، حدیث 5984)

108:- Narrated Jubair bin Mut'im رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

The one who severs relations will not enter paradise (The person who breaks relationship with his relatives will not enter paradise.)

وہ بدنصیب جو جنت سے محروم رہیں گے

The wretched people who will be deprived of Paradise

(109) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْانٌ

”احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا،

وَلَا عَاقٍ

بدسلوکی کرنے والا بھی داخل جنت نہیں ہوگا

وَلَا مُدْمِنٌ خَمِرٍ

اور ہمیشہ شراب پینے والا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

(سنن النسائی کتاب الأشربة ، باب 46 ، حدیث 5688)

109:- Narrated Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The person who reminds (others) of his favors, who is disrespectful to others and who is addicted to drinking will not enter paradise.

بد اخلاقی کا نتیجہ. The result of immorality.

(110) عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ

”اخلاق رزلیہ“ میں ڈوبا ہوا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

(سنن ابن ماجہ ، للإمام الالبانی ، باب 10 ، حدیث 806 ، ضعیف)

110:- Narrated Abu Bakr Siddique رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The person who is immersed in immorality will not enter paradise.

جنت کے راستے

The ways that lead to paradise.

(111) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا
وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى

”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا، جنت میں اس طرح ہوں گے (جس طرح یہ دو انگلیاں ہیں)، پھر رسول ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملا کر دکھایا۔“
(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 24، حدیث 6005)

111:- Narrated Sahl bin Sad رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: I and the person who looks after the orphan will be in paradise like this and the Prophet (PBUH) joined his index and middle fingers and showed them (to the people to show how close will be the guardian of an orphan to the Prophet (PBUH) in paradise).

(112) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

”جو اپنی دو بیٹیوں کی جوانی تک پرورش کرے تو وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ

أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ

میں اور وہ اس طرح ساتھ ہوں گے پھر آپ ﷺ نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا“

(مسلم، کتاب البر والصلة و الأدب، باب 46، حدیث 2631)

112:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

The person who brought up two daughters till they attained puberty (on right aqeeda/path) will come on the day of Judgement with me like this and then he (PBUH) joined his two fingers (to show their closeness).

(113) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ وَحَسَنُ
”جو کام لوگوں کو سب سے زیادہ جنت میں داخل کریں گے، وہ اللہ کا تقویٰ اور اچھا اخلاق ہے

الْخَلْقِ وَأَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ الْفَمُ وَالْفَرْجُ
اور جو کام لوگوں کو سب سے زیادہ جہنم میں داخل کریں گے،
وہ منہ (زبان) اور شرم گاہ (کا غلط استعمال) ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب 62، حدیث 2004)

113:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
The things that will enter most of the people in paradise are piety and good manners and the things that will enter most of the people in hell are the mouth (tongue) and the private parts. (The wrong use of tongue and the private parts will lead many people to Hell.)

تین اچھی عادتیں Three good habits

(114) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

يَأْتِيهَا النَّاسُ! أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ

”اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ! (لوگوں کو) کھانا کھاؤ!“

وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ!

اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو اس وقت (اٹھ کر تہجد کی) نماز پڑھو!

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ!

تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔“

(سنن ابن ماجہ، اقامۃ الصلاة و السنة، باب 174، حدیث 1334)

114:- Narrated Abdullah bin Salaam رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا .The Prophet ﷺ said:

O people! Spread the greetings, feed the (poor) people, and pray during the night when people are asleep; you will enter paradise with peace!

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی جائے

'Aayatul-kursi' should be recited after every prayer.

(115) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبَّرَ كُلِّ صَلَاةٍ

”جو شخص ہر (فرض) نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے

لَهُ يَمْنَعُهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ

اُس کو جنت میں داخل ہونے کے لیے موت کے علاوہ کوئی روک نہیں سکتا۔“

(یعنی اُسے موت تک تو انتظار کرنا ہی پڑے گا۔ موت کے فوراً بعد، وہ جنت کی نعمتوں سے

لطف اندوز ہوگا۔) (نسائی، السنن الکبریٰ، حدیث 9928، صحیح)

115:- Narrated Abu Umamah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

Whoever recited 'Aayatul-kursi' (Verse of throne of Allah, Sura Al Baqarah ayah 255) after every prayer, nothing can stop him from entering paradise except his death. (In other words he will have to wait only till his death and he will start benefiting from the bounties of Paradise straightaway after his death.)



مستحقین لعنت

(لعنت سے مراد، اللہ کی رحمت سے دوری ہے)

Those who deserve to be cursed.

(Curse means being away from Allah's Mercy.)

(116) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

”اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے!

اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسْجِدًا

انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب 61، حدیث 1330)

116:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

Allah has cursed the Jews and the Christians because they have turned the graves of their Prophets into places of worship.



(117) عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :

لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَشِمَةَ وَالْمُسْتَوَشِمَةَ

”نبی اکرم ﷺ نے گودنے والی (جسم میں سوئی سے سوراخ کر کے ان میں نیلا رنگ بھرنے) اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

وَآكَلَ الرَّبَا وَمُوكِلَهُ

سو دکھانے والے اور سو دکھلانے والے پر بھی لعنت کی ہے۔

وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ

کتے کو بیچ کر کھانے اور زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے

وَلَعَنَ الْمُصَوِّرِينَ

اور تصویر بنانے والوں پر بھی لعنت کی ہے۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الطلاق ، باب 51 ، حدیث 5347)

117:- Narrated Abu Juhaiifah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

The Prophet (PBUH) cursed the women who make tattoos, those who have them made (on their bodies), those who take interest and those who pay it. He (PBUH) forbade to take the price of a dog and accept the earnings of a prostitute. He (PBUH) also cursed those who make pictures (especially of those things in which their is a danger of it being taken as an object of worship).

(118) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۞ قَالَ :

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ

”اللہ کے رسول ﷺ نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی

وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر بھی لعنت فرمائی ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب 61، حدیث 5885)

118:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

The Messenger of Allah (PBUH) has cursed the men who adopt the resemblance of women and the women who adopt the resemblance of men.

(119) عَنْ جَابِرٍ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكْلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ

”اللہ کے رسول ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، پر لعنت فرمائی ہے

وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ

اور سود کی دستاویز لکھنے والے اور اس دستاویز کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ نیز

فرمایا ”یہ سب برابر ہیں۔“ (مسلم، کتاب المساقاة، باب 19، حدیث 1598)

119:- Narrated Jabir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

The Prophet (PBUH) has cursed those who take interest, those who give it, those who write its contract, those who witness it, and he (PBUH) said they are all equal (in sin). (Only if all of them consider it to be lawful)

(120) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ

”اللہ تعالیٰ نے ”غیر اللہ“ کے لیے ذبح کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ

اور زمین کی (حد بندی کا) نشان چوری کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ

مَنْ أُوِيَ مُحَدِّثًا

اور اس شخص پر بھی اللہ کی لعنت ہے، جو والدین کو لعنت و ملامت کرتا ہے

اور جو بدعتی کو پناہ فراہم کرتا ہے، اس پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الأضاحی، باب 8، حدیث 1978)

120:- Narrated Ali رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

Allah has cursed the person who slaughters (an animal) in the name of someone other than Allah; and he has cursed the person who steals away the signs of demarcation of land; and he has cursed the person who curses his parents; and he has cursed the person who provides shelter to an innovator (in religion).

جہنم کے راستے

The ways that lead to Hell.

(121) عَنْ أَبِي مَالِكٍ بْنِ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَّ

”میری امت میں ایسے لوگ ضرور پیدا ہوں گے، جو زنا کو حلال کر لیں گے

وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَارِفَ

اور ریشم، شراب اور آلات موسیقی کو بھی حلال کر لیں گے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأشربة، باب 6، حدیث 5590)

121:- Narrated Abu Malik Al-Ashari رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"Such people will definitely be born among my followers who will make lawful, the fornication, the (wearing of) silk (by men), and (playing with) the musical instruments."

(122) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعَذَّبُونَ

”یقیناً ان تصویر بنانے والوں کو قیامت کے روز عذاب میں مبتلا کیا جائے گا

وَيُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

پھر انہیں حکم دیا جائے گا: ”جو کچھ بنایا ہے، انہیں زندہ بھی کر کے دکھاؤ!

وَقَالَ: إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورُ

اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: یقیناً جس گھر میں تصویریں ہوں

لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔“

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب 95، حدیث 5961)

122:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Indeed, the painters will be punished on the day of Judgement and they will be asked to put life in their pictures." And the Prophet (PBUH) also said that "the angels do not enter the house which has pictures in it".

*** ** ** ** **

شراب اور متعلقہ آٹھ لوگوں پر لعنت

The wine and eight persons related to it have been cursed .

(123) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

لَعَنَ اللهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا

”اللہ نے لعنت کی ہے شراب پر، اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر

وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا

اس کے بیچنے والے پر، اس کے خریدنے والے پر،

وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا

اس کے نچڑنے والے پر، نچڑوانے والے پر

وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ

اس کے ڈھونے والے پر، اور جس کی طرف ڈھوکر لے جائی گئی ہو۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأشربة، باب 2، حدیث 3674، صحیح)

123:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Allah has cursed the wine and the person who drinks it, the person who serves it, the person who sells it, the person who buys it, the person who squeezes (makes) it, the person who gets it squeezed (made), the person who carries it, and the person to whom it is carried."

(124) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ

”جس شخص نے، اپنے والد کو چھوڑ کر، کسی اور کے ساتھ اپنا نسب جوڑ لیا

أَوْ اتَّعَى إِلَى غَيْرِ مَوْلَاهُ

یا اپنے حقیقی آقا کو چھوڑ کر، دوسرے کے ساتھ تعلق جوڑ لیا

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ الْمَتَّابِعَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اس پر قیامت تک مسلسل اللہ کی لعنت ہوتی رہے گی۔“

(سنن ابن داؤد، کتاب الأدب، باب 119، حدیث 5115، صحیح)

124:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"The person who attributed his descent to someone other than his father or the slave who affiliated himself to a person other than his master, will be cursed by Allah continuously till the Doomsday".

چوتھا باب

دعوت و تبلیغ

**Excellences of Knowledge and
Propagation of Islam.**

علم اور دعوت و تبلیغ کے فضائل

Excellences of knowledge and propagation of Islam.

(125) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

”میری طرف سے لوگوں کو پہنچا دو!

چاہے وہ ایک چھوٹی سی بات ہی کیوں نہ ہو۔“

(صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب 50، حدیث 3461)

125:- Narrated Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Transmit from me even if it is only one saying."

(126) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ

إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ

”جب انسان مر جاتا ہے تو تین (3) صورتوں کے سوا، اس کا سلسلہ عمل منقطع ہو جاتا ہے،

إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ

(1) صدقہ جاریہ (2) یا ایسا ”علم“ جس کا فیض جاری ہو

أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

(3) یا اس کے لیے دعا کرنے والی نیک اولاد۔“

(صحیح مسلم، کتاب الوصیة، باب 3، حدیث 1631)

126:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: "When a person dies his actions are discontinued except the following three: The charitable work that continues (after his death), the beneficial knowledge (left behind), or the pious children who pray for him."

(127) عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ!

”(یہاں عرفات میں) موجود ہر شخص، غیر موجود کو (میری باتیں) پہنچا دے

فَرَبِّ مُبْلَغٍ أَوْ عَمَلٍ مِنْ سَامِعٍ

کتے ہی لوگ جنہیں بات پہنچائی جاتی ہے، سننے والوں سے زیادہ سمجھنے والے ہوتے ہیں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب 132، حدیث 1741)

127:- Narrated Abu Bakrah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"Those who are present should transmit my (sayings) to those who are absent! For it is possible that those to whom these are transmitted have got better understanding than those who are present (now) and listening (and will be transmitting)."

(128) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ

”دو لوگوں کے علاوہ کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں:

رَجُلٍ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسَلَّطَ عَلَى هَلَكَةِ

فِي الْحَقِّ

ایک وہ شخص، جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے حق کی راہ میں خوب خرچ کرے

وَرَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ

دوسرا وہ شخص، جس کو اللہ نے علم و حکمت سے نوازا ہو،

فَهُوَ نَقِضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

جس کے مطابق وہ فیصلے کرتا ہو اور تعلیم دیتا ہو۔“

(متفق علیہ، صحیح بخاری، کتاب العلم، باب 15، حدیث 73)

128:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

"Envy is not permissible except with two persons: The person to whom Allah has given wealth and he spends it generously in the cause of Allah, and the person whom Allah has blessed with knowledge and wisdom and he judges according to it and teaches it!"

عالم کی فضیلت

Excellence of Knowledge.

(129) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ

عالم کی عابد پر اسی طرح فضیلت ہے،

كَفَضِّي عَلَى أَدْنَاكُمْ

جس طرح تمہارے سب سے کم حیثیت والے شخص پر میری فضیلت ہے۔

(جامع ترمذی، کتاب العلم، باب 19، حدیث 2685، صحیح)

129:- Narrated Abu Umaamah Al- Bahili رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

"The superiority of the scholar over the devotee is like my superiority over an ordinary person among you."

کتمانِ علم

Concealing the knowledge

(130) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكْتَمَهُ

”جس آدمی سے کسی مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا اور اس نے علم کو چھپایا

الْجَنَّةُ اللَّهُ بِلِجَامٍ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت کے روز، اللہ تعالیٰ اس کو آگ کی لگام سے بھینچے گا۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب العلم، باب 9، حدیث 3658، صحیح)

130:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"If a person was asked about some problem and he concealed its knowledge, Allah will bridle him with the bridle of fire on the day of Judgement."



معروف و منکر

Desirable and Prohibited

(131) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ

”تم میں سے کوئی برائی کو دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکنے کی کوشش کرے،

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ

اگر یہ استطاعت نہ ہو تو زبان سے روکے،

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ

اگر اس کی استطاعت بھی نہ ہو تو دل میں اس کو برا خیال کرے

وَذَلِكَ أَوْفَى الْإِيمَانِ

اور یہ (آخری) ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 20، حدیث 49)

131:- Narrated Abu Sa'id Al- Khudri رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet

ﷺ said:

"Whoever of you notice an evil he must (try to) stop it with his hand; and if he is unable to do this he must (try to) stop it with his tongue; and if he is unable to do this he must consider it as an evil, and this is the weakest (stage) of belief (Iman)."

(132) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا
وَيُوقِّرْ كَبِيرَنَا

”جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور جو ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا، وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔“

وَيَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ

اور جو نیکی کا حکم نہیں دیتا اور برائی سے منع نہیں کرتا، وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب 15، حدیث 1921، صحیح)

132:- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The person who has no mercy for our youngsters and no respect for our elders is not one of us. And the person who does not enjoin good and forbid the evil is also not one of us."

(133) عَنْ حَدِيفَةَ بْنِ الِیْمَانِ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

”اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔“

لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

تم ضرور پھر ضرورتی کا حکم دیتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا،

أَوْ لَيُؤْشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ

بصورت دیگر بہت جلد اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب نازل کرے گا،

ثُمَّ تَدْعُوْنَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

پھر تم اس کے سامنے گڑگڑاؤ گے، لیکن تمہاری دعائیں قبول نہیں کی جائیں گی۔“

(جامع ترمذی، کتاب الفتن، باب 9، حدیث 2169، صحیح)

133:- Narrated Hudhaifa bin Al- Yamaan رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet

ﷺ said:

"By the One in whose Hand is my life! You must keep enjoining the good and forbidding the evil; otherwise, Allah will soon send his punishment on you. Then you will pray to him (to remove this punishment) but your prayers will not be accepted."

(134) عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ لَا يُغَيِّرُونَهُ

”یقیناً جب (لیڈر) لوگ، برائی کو ہوتا دیکھیں اور اسے روکنے کی کوشش نہ کریں

أَوْشَكَ أَنْ يَّعْمَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِ

تو کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا عذاب، عام لوگوں پر بھی مسلط کر دے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب 20، حدیث 4005، صحیح)

134:- Narrated Abu Bakr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Indeed! When the people observe the evil and do not try to stop it, Allah will most probably send upon them a punishment which will involve everyone."

(135) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ :

قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ!

”آپ ﷺ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

مَتَى نَتْرُكُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ
عَنِ الْمُنْكَرِ

ہم ”امر بالمعروف“ اور ”نہی عن المنکر“ کے فریضے کو کب چھوڑیں گے؟

قَالَ: إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ

آپ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے اندر بھی وہ خرابیاں ظاہر ہوں گی، جو سابقہ قوموں میں ظاہر ہوئی تھیں۔

قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! وَمَا ظَهَرَ فِي

الْأُمَّمِ قَبْلَنَا

ہم (صحابہؓ) نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! سابقہ قوموں میں کیا خرابیاں ظاہر ہوئی تھیں؟

قَالَ: الْمَلِكُ فِي صِنَارِكُمْ

آپ ﷺ نے فرمایا (1) حکومت کا تمہارے گھنٹیا لوگوں (یا نوجوانوں) کے پاس چلا جانا

وَالْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ

(2) تمہارے بڑے بڑے لوگوں کا فواحش کا رسیا ہو جانا

وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ

اور (3) تمہارے گھنٹیا لوگوں کا علم پر اجارہ دار ہو کر بیٹھ جانا۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب 21، حدیث 870، ضعیف)

135:- Narrate Anas bin Malik رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

The Prophet (PBUH) was asked: "O Messenger of Allah! When will we give up the obligation of enjoining the good and forbidding the evil?" The Prophet (PBUH) replied: "When the same kind of evils will appear among you that appeared among the people before you." We asked: "O Messenger of Allah! And what kind of evils appeared among the people before us?" The Prophet (PBUH) replied: "When the government will go in the hands of your youngsters and fornication will spread among your elders and the knowledge will be monopolized by the mean amongst you."



حکمت تبلیغ

Strategy of propagation of Islam

(136) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا

”نبی اکرم ﷺ جب کوئی بات کرتے تو اسے تین (3) بار دہراتے

حَتَّى تَفْهَمَ

تا کہ اچھی طرح سمجھ لیا جائے

وَإِذَا آتَى عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَامًا

عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا

اور جب کسی مجلس میں آ کر سلام کرتے تو سلام بھی تین (3) بار کرتے۔“

(صحیح بخاری، کتاب العلم، باب 30، حدیث 95، ضعیف)

136:- Narrated Anas رضي الله تعالى عنها :

"When the Prophet (PBUH) said something, he repeated it three times so that it was clearly understood; and when he greeted after coming to a group, he greeted three times."



(139) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

أَلَمْ تَرَى أَنَّ قَوْمَكَ لَمَّا بَنَوْا الْكَعْبَةَ

”(اے عائشہ!) کیا تمہیں معلوم ہے کہ جب تمہاری قوم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی

اِقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

تو اس کو حضرت ابراہیمؑ والی بنیادوں سے چھوٹا کر دیا۔

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ !

میں (عائشہ) نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

أَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ؟

آپ ﷺ اسکو حضرت ابراہیمؑ والی بنیادوں پر ہی استوار کیوں نہیں کر دیتے؟

قَالَ لَوْلَا حَدِيثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَفَعَلْتُ

(اگر تیری قوم کفر سے نئی نہ بلٹی ہوتی تو میں یہ کام کر گزرتا)

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب 42، عن عائشہ، حدیث 1583)

139:- Narrated Aishah ۞, The Prophet ﷺ said:
 "(O Aishah!) Do you know that when your people (Quraish) built the Kaabah, they shortened it than the foundation of Ibrahim (PBUH)." I (Aishah) asked: "O Messenger of Allah! Why don't you build it on the foundations of Ibrahim (PBUH)?" The Prophet (PBUH) replied: "I would have done it, if your people (Quraish) were not new converts from disbelief."

(140) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا

”تم میں سے (قیامت کے دن) مجھے سب سے زیادہ محبوب اور میری مجلس میں میرے قریب تر وہ شخص ہوگا، جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں گے۔

وَأَنَّ مِنْ أَبْغَضِكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدِكُمْ مِنِّي
مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّرَّارُونَ
وَالْمُتَشَدِّقُونَ وَالْمُتَفِيهِقُونَ

اور تم میں سے (قیامت کے دن) میرے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض اور میری مجلس سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے، جو با توئی، فضول گو، پر تکلف گفتگو کے لئے باجھوں کو موڑنے والے اور مُتَفِيهِقُونَ ہوں گے۔

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ!

صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

قَدْ عَلِمْنَا الشَّرَّارِينَ وَالْمُتَشَدِّقِينَ

ہمیں شَرَّارُونَ (فضول گویوں) اور مُتَشَدِّقُونَ (مصنوعی گفتگو کرنے والوں) کا تو پتہ ہے۔

فَمَا الْمُتَفِيهِقُونَ؟ قَالَ: الْمُتَكِبُّرُونَ

لیکن مُتَفِيهِقُونَ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبر کرنے والے۔

(جامع ترمذی، کتاب البر والصلة والأدب، باب 71، حدیث 2018، صحیح)

140:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Indeed the most dear to me and sitting nearest to me on the day of Judgement will be the person who is best among you in morals; and those who deserves my anger more than anyone among you and who are farthest from me than any of you on the day of Judgement are the chatterboxes and braggarts and 'Mutafaihiqoon' (مُتَفَاهِقُونَ)." The companions said: "O Messenger of Allah! We know who are the ثُرثَارُونَ (Chatterboxes) and the مُتَشَدِّقُونَ (braggarts) but (we do not know) who are the مُتَفَاهِقُونَ?" The Prophet (PBUH) said: "They are the arrogant people."



صحابہ کی فضیلت

Superiority of the companions of
Prophet (PBUH) and the scholars.

(141) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ أَمَنَ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ
وَمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ

”یقیناً صحبت اور مال کے اعتبار سے، تمام لوگوں میں، مجھ پر سب سے زیادہ احسان، ابو بکرؓ کا ہے۔“

(متفق علیہ، کتاب فضائل الصحابہ، باب 3، حدیث 3654، مسلم، 2382)

141:- Narrate Abu Sa'id Al-Khudri رضي الله تعالى عنها The Prophet ﷺ said: I am most indebted to Abu Bakr (R.A.) among the people as regards giving me company and spending his wealth (for the cause of Allah).

(142) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي!

”میرے صحابہؓ کو برا بھلا مت کہو!“

فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا

اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ جتنا سونا بھی (راہِ خدا میں) خرچ کر دے۔

مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

تب بھی صحابہؓ کے مُد (نصف کلو) یا اس کے نصف کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔“

(صحیح بخاری، کتاب فضائل الصحابہ، باب 5، حدیث 3673)

142:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Do not abuse my companions! If any of you spends as much amount of gold as the mountain of Uhud, he will not reach (in reward) a Mudd (half kilo) or its half spent by any of them (companions)."

*** ** ** ** **

علماء کی فضیلت

Superiority of (religious) scholars.

(143) عَنْ أَبِي دَرْدَاءٍ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ

”یقیناً علماء، انبیاء کے وارث ہیں،

إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوْرَثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا

یقیناً، انبیاء دینار و درہم نہیں چھوڑتے،

إِنَّمَا وَرَثَتُوا الْعِلْمَ

بلکہ وہ تو علم کی وراثت چھوڑتے ہیں،

فَمَنْ أَخَذَ مِنْهُ فَقَدْ أَخَذَ بِحِطِّ وَافِرٍ

جس نے یہ علم حاصل کر لیا، اس نے (اس عظیم وراثت کا) وافر حصہ پا لیا۔“

(جامع ترمذی، کتاب العلم، باب 19، حدیث 2682، صحیح)

143:- Narrated Abu Dardaa رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Indeed, the (religious) scholars are the successors of Prophets. Verily, the Prophets do not leave behind Dinar or Dirham (wealth) as their heritage but they leave the heritage of knowledge. Whoever acquired something from this (knowledge), he acquired a greater part from this (noble) heritage."

پانچواں باب

ارکانِ اسلام
Pillars of Islam

غسل. Bath.

(144) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ
لَمْ يَغْسِلْهَا

” (جنابت کے بعد) جس شخص نے دوران غسل بال برابر جگہ بھی دھوئے بغیر چھوڑ دی

فِعْلٌ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ

تو اس (جگہ) کے ساتھ جہنم کی آگ میں ”یوں“ اور ”یوں“ کیا جائے گا۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الطہارۃ، باب 98، حدیث 249، ضعیف)

144:- Narrated Ali رضي الله تعالى عنها، The Prophet ﷺ said:

"If someone left a hair's breadth of space dry during the post-coition bath, that place will be burnt in Hell-Fire like this and this."

Wudu (Ablution) وضو

(145) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ

”نابا کی (حدیث اصغر) میں کسی شخص کی نماز،

حَتَّى يَتَوَضَّأَ

وضو کے بغیر قبول نہیں کی جاتی۔“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب 2، حدیث 225)

145:- Narrated Abu Hurairah رضي الله تعالى عنها، The Prophet ﷺ said:

"The prayer will not be accepted from any of you if he has ritual impurity unless he makes wudu (ablution)."

(146) عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ

”جو شخص اچھی طرح وضو کرے

خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ

تو اس کے جسم سے تمام خطائیں دھل جاتی ہیں،

حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ

حتیٰ کہ ناکھنوں کے نیچے سے بھی۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الطہارۃ ، باب 11 ، حدیث 245)

146:- Narrated Uthman bin Affaan رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The person who makes wudu (ablution) properly, his sins are washed away from his body even from under his nails."

تیمم (Dry Ablution) Tayammum

(147) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا مُعْتَزِلًا
لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ

”نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو، باجماعت نماز ادا نہ کر کے، علیحدہ بیٹھے دیکھا تو فرمایا:

يَا فَلَانُ! مَا مَنَعَكَ أَنْ تَصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ

اے فلاں! تجھے باجماعت نماز ادا کرنے سے کس چیز نے روک رکھا؟

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَصَابَتْني

جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ

اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں جنسی ہو گیا ہوں اور (غسل کیلئے) پانی موجود نہیں ہے۔

قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ

آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری ہی سے تیمم کر لو! یہی تمہارے لئے کافی ہے!

(صحیح بخاری، کتاب التیمم، باب 9، حدیث 348)

147:- Narrated Imran bin Haseen رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا:

Indeed, the Prophet (PBUH) saw a man sitting aside and not praying with the gathering, he (PBUH) said: "O man! What is stopping you from praying with the others?" He said, "O Messenger of Allah! I have got ritual impurity and there is no water." The Prophet (PBUH) said, "You should make dry ablution (Tayammum) with the dust and that will be enough for you."

(148) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَطَانَ :

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ
”ایک آدمی نے حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس آ کر کہا:

إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَصِبِ الْمَاءَ
مجھے غسل کی حاجت ہو اور مجھے پانی نہ ملے (تو کیا کروں؟)

فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
حضرت عمارؓ بن یاسر (جو قریب ہی تھے) حضرت عمرؓ بن خطاب سے بول پڑے:

أَمَا تَذْكُرُو! أَنَا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَنَا وَأَنْتَ
کیا آپ کو یاد نہیں! جب ہم دونوں کو دوران سفر غسل کی حاجت پیش آ گئی تھی

فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ
تو (پانی نہ ہونے کی وجہ سے) آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی

وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكَتُ فَصَلَّيْتُ فَذَكَرْتُ
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ
اور میں نے منیٰ میں لوٹ پھوٹ ہونے کے بعد نماز پڑھ لی تھی؟
پھر میں نے (واپسی پر) تمام واقعہ رسول ﷺ کو سنایا تھا۔

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا
تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ”تمہارے لئے تو بس اتنا ہی کافی تھا (یہ کہہ کر)

وَضْرَبَ النَّبِيُّ ﷺ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ
وَنَفَخَ فِيهِمَا

آپ ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر ماریں، دونوں کو پھونک مار کر جھاڑا

شَوْ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

پھر ان دونوں کو اپنے چہرے اور ہاتھوں پر پھیر لیا۔

(صحیح بخاری، کتاب التیمیم، باب 4، حدیث 338)

148:- Narrated Abdur Rahman bin Abzaii:

A man came to Umar bin Al-khattab (R.A.) and said: "If I get ritual impurity and do not find water (what should I do)?" Then Ammar Ibn Yaasir (who was sitting close to him) said to Umar Ibn Al-khattab: "Don't you remember that when we both had the ritual impurity during a journey and you did not pray because of non-availability of water and I rubbed myself thoroughly on the ground and prayed. Then I mentioned this event to the Prophet (PBUH) and he (PBUH) said: Indeed this was sufficient for you and the Prophet (PBUH) struck both his palms on the ground and then blew off the dust from them and wiped them on his face and arms."



پانچ ارکان اسلام

Five Pillars of Islam

1:- Oneness of Allah.

(1) توحید

(149) عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
دَخَلَ الْجَنَّةَ

”جو شخص اس یقین پر فوت ہوا کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 10، حدیث 26)

149:- Narrated Uthman رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The person who died believing that there is no God except Allah, will enter paradise."

*** * * *

2:- Prayer

(2) نماز

(150) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكَفْرِ
تَرْكُ الصَّلَاةِ

” (مؤمن) بندے اور کفر و شرک کے درمیان فرق، ترک نماز ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 35، حدیث 82)

150:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Indeed, the difference between the man (with Iman and Tawheed) and (a man who commits) idolatry and Kufr is giving up the prayer." (It is the prayer which differentiates between belief and disbelief.)

3:- Fasting

(3) روزے

(151) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ

”جو شخص روزے میں بدکلامی اور بدعملی نہ چھوڑے،

فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ

طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا، پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب 8، حدیث 1903)

151:- Narrated Abu Hurairah رض، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Whoever does not abandon the falsehood in speech and action, Allah has no need for him to give up his food and drink."

4:- Zakat (obligatory charity).

(4) زکوٰۃ

(152) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شَجَاعًا أَقْرَعَ

”تمہارا خزانہ (کنز) روزِ قیامت مجھے سانپ کی صورت میں ہوگا۔

يَفْرُمْنَهُ صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ اَنَا كَنْزُكَ

اس کا مالک اس سے ڈر کر بھاگے گا، سانپ اسے ڈھونڈ لے گا اور کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں

قَالَ: وَاللَّهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَبْسُطَ
يَدَهُ فَيَلْقَمَهَا فَاهُ

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ (کنز کا سانپ) اس کو ڈھونڈ کر اپنا ہاتھ (منہ) اس کی طرف بڑھائے گا اور اسے ہڑپ کر جائے گا۔

”کنز“ وہ مال ہوگا، جس کی زکوٰۃ کنزوں لوگ ادا نہیں کرتے“

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب 3، حدیث 6957)

152:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: "Your treasure {کنز} will turn into a bald creature (snake with hands) on the Day of Judgement and its owner will run away from it (in fear). But this snake will find him and will say: "I am your treasure." The Prophet (PBUH) said: "By Allah! It (the snake) will find him and stretch its hand towards him and swallow him up."
(kanz {کنز} (treasure) is the wealth on which zakat (obligatory charity) has not been paid.)

5:- Hajj (Pilgrimage to Makka.)

(5) حج

(153) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ

”جو شخص، اللہ کے لئے حج کرے اور دوران حج فحش گوئی اور گناہ کا مرتکب نہ ہو

رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

تو وہ حج سے اس طرح واپس لوٹتا ہے، جیسے اسی روز اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو۔“

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب 4، حدیث 1521)

153:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: "Whoever performed Hajj (Pilgrimage) and did not commit obscenity and sin during the pilgrimage, he will come back from Hajj as (innocent) as a new born baby."

نماز

Daily obligatory prayer

(154) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ

روز قیامت، بندے کے عمل میں سے، سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا،
وہ نماز ہوگی۔ (ترمذی، کتاب الصلاة، باب 189، حدیث 413، صحیح)

154:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"The first thing that a man will have to account for among his
deeds on the day of Judgement is (daily obligatory/fard)
prayer."

(155) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ
تَرْكُ الصَّلَاةِ

آدمی اور شرک و کفر کے درمیان فرق، ترک صلاة کا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 35، حدیث 82)

155:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہ, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Indeed, the difference between the man (with Iman and
Tawheed) and (a man who commits) idolatry and Kufir is
giving up the prayer. (It is the prayer which differentiates
between belief and disbelief.)"

(156) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ
بِسَبْعٍ وَعِشْرَيْنَ دَرَجَةً

”باجماعت نماز، انفرادی نماز سے ستائیس درجے افضل ہوتی ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب 30، حدیث 645)

156:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"The congregational prayer is twenty seven times better than
the individual prayer."

(157) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الَّذِي تَفْوَتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ
أَهْلُهُ وَ مَالُهُ

جس شخص کی نماز عصر جاتی رہی، گویا اس کے اہل و عیال اور مال سب برباد ہو گئے۔

(صحیح بخاری، کتاب مواقیات الصلاة، باب 14، حدیث 552)

157:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"The person who missed his Asr (middle) prayer is as if he
has lost his family and his wealth."

(158) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ
مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ

”منافقوں پر کوئی نماز بھی، فجر و عشاء سے زیادہ بھاری نہیں ہے،

وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا

اور اگر منافقین ان دونوں نمازوں کی اہمیت سمجھتے تو ضرور شرکت کرتے،

وَلَوْ حَبَوًّا

چاہے ان کو گھٹنوں کے بل گھس کر آنا پڑتا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب 34، حدیث 657)

158:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Nothing is more cumbersome for a hypocrite than the Fajr (morning) and Isha (Night) prayers. If they knew the importance of these two prayers they would have participated in these even if they had to crawl to join these."

(159) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ:

كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر (والوں) کے کام کاج میں مصروف ہوتے،

فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ خَرَجَ

جوں ہی اذان سنتے (مسجد کی طرف) چل پڑتے۔

(صحیح بخاری، کتاب النفاقات، باب 8، حدیث 5363، عن عائشة)

159:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

"The Prophet (PBUH) used to be busy in household chores, but when he heard the Azan (call for prayer) he left his home (for prayer).

سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق نماز ادا کیجئے

Prayer should be offered according to
the Sunnah of prophet(PBUH).

(160) عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

”نماز ایسے ادا کرو، جیسے تم نے مجھے نماز ادا کرتے دیکھا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الادب، باب 27، حدیث 6008)

160:- Narrated Malik bin Huwairith رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Pray as you see me praying."

سورہ فاتحہ کی تلاوت ضروری ہے

**Recitation of Soorah Al-Faatihah
is essential during prayer.**

(161) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

”جس نے سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی، اس شخص کی کوئی نماز نہیں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب 95، حدیث 756)

161:- Narrated Ubaadah bin As-Saamit ۞, The Prophet

ﷺ said:

"There is no prayer for the person who did not recite soorah Al-Faatihah."

پہلی تکبیر کے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھانا سنت ہے

**To raise one's hands up to the shoulders
at the first Takbeer is Sunnah.**

(162) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۞ قَالَ:

رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكَبَيْهِ
وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ

”رسول اللہ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھاتے، یہاں تک کہ وہ دونوں کندھوں کے برابر ہو جاتے، اور رکوع کے لئے تکبیر کہتے ہوئے بھی یہی کرتے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب 84، حدیث 736، عن ابن عمر)

162:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :
 "The Prophet (PBUH) used to raise his hands till they became parallel to his shoulders (at the first Takbeer) and he used to do the same when he said Takbeer (Allah is Great) for Rakoo (bowing down)."

تیسری رکعت کے بعد نماز میں ہاتھ اٹھانا چاہئے

One should raise his hands after the second Rakat.

(163) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ :

وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ

”حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب دوسری رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے۔“

(بخاری ، کتاب الاذان ، باب 86 ، حدیث 739 ، عن ابن عمر مرفوعاً)

163:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :
 "When he (the Prophet ﷺ) stood up after the second Rakat (Unit), he used to raise his hands."

رکوع میں جاتے ہوئے اور اٹھتے
ہوئے ہاتھ اٹھانا چاہئے

One should raise his hands while bowing
down to Rakoo and rising from it.

(164) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ
حَدَّوْ مَنْكِبَيْهِ

”رسول اللہ ﷺ نماز کے آغاز میں اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے

إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ
اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے (تب بھی اٹھایا کرتے)،

وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا
كَذَلِكَ أَيْضًا

اور جب رکوع کے بعد سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے۔“

(بخاری، کتاب الاذان، باب 83، حدیث 735)

164:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا،

The Prophet (PBUH) used to raise his hands parallel to his shoulders when he began his prayer, when he said Allah is Great (Allah o Akbar) for Rakoo and when he raised his head from Rakoo.

وتر کی قضا ادا کرنا چاہئے

One should pray the missed witr prayer.

(165) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ نَامَ عَنْ وِطْرِهِ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ

”جو شخص سو جائے، اُسے صبح ہونے پر وتر (کی قضا) ادا کر لینا چاہئے۔“

(سنن ترمذی، کتاب الصلاة باب 5، حدیث 466، عن ابی سعید الخدری، صحیح)

165:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"The person who slept without praying the witr prayer, should pray it in the morning."

اقامت کے بعد علیحدہ نماز پڑھنا جائز نہیں

It is not permissible to pray alone after the Iqamah has been said.

(166) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

”جب نماز کی اقامت ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی دوسری نماز نہیں ہو سکتی۔“

(صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب 9، حدیث 710)

166:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"When the Iqamah for prayer is said no other prayer except the obligatory prayer is permissible."

امامت میں ترتیب

Order of leadership (in prayer).

(167) عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرَاهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ

”قرآن کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا، لوگوں کی امامت کرائے

فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً

فَاعْلَمَهُمْ بِالسُّنَّةِ

اگر وہ قرآن کے علم میں برابر ہوں تو سنت کا زیادہ علم رکھنے والا امامت کرائے

فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً

فَأَقْدَمَهُمْ هِجْرَةً

اور اگر سنت کے علم میں بھی برابر ہوں تو ہجرت میں پہل کرنے والا امامت کرائے

فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً

فَأَقْدَمَهُمْ سَلَمًا

اور اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو پہلے اسلام لایا ہے وہ امامت کرائے۔“

(صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب 53، حدیث 673)

167:- Narrated Abu Mas'ud رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "The person who has more knowledge of the book of Allah should lead the people (in prayer). If they are equal in the knowledge of Quran then the one who is more knowledgeable in Sunnah should lead the prayer. If they are equal in the knowledge of Sunnah, then the one who has precedence in migration and if they are equal in migration then the one who has precedence in Islam should lead the muslims (in prayer)."

صف بندی

Arranging the rows (for congregational prayer).

(168) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

تَرَاصُّوْا وَاعْتَدِلُوْا

”ایک دوسرے سے جڑ جاؤ اور صف میں برابر ہو جاؤ!“

(مسند احمد ، جلد 3 ، صفحہ 229 ، حدیث 13381 ، عن انس ، صحیح)

168:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Join together and straighten the rows!" (for congregational prayer)

(169) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

سَدِّدُوْا الْخَلَلَ وَلِيْنُوْا بِأَيْدِيْ إِخْوَانِكُمْ

”صف میں خالی جگہ کو پُر کرو! اور اپنے بھائیوں کے لئے نرم ہو جاؤ!“

وَلَا تَذَرُوْا فَرَجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ

اور شیطان کے لئے صف میں خالی مقامات نہ چھوڑو!

(سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاة ، باب 94 ، حدیث 666 ، صحیح)

169:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Fill the gaps! Be lenient for your brothers, and do not leave gaps in the row for the devil." (for congregational prayer)

نماز کی صف بندی

Making rows for the prayer.

(170) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

سَوُّوا صُفُوفَكُمْ

”اپنی صفوں کو سیدھا رکھو!

فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ

اس لیے کہ صفوں کا سیدھا ہونا، قیام نماز کے واجبات میں سے ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب 74، حدیث 723)

170:- Narrated Anas رضی اللہ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Straighten your rows, for straightening the rows is essential for prayers."

(171) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

رُصُّوا صُفُوفَكُمْ

”اپنی صفوں کو مضبوط رکھو! (درمیان میں جگہ نہ چھوڑو!)

وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ

صفوں کے درمیان فاصلہ کم رکھو! اور اپنی گردنوں کو سیدھا رکھو!

فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ

اس ہستی کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں ایسی کو دیکھ رہا ہوں

يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ

کہ وہ صفوں کے درمیان یوں داخل ہو رہا ہے، جیسے کالی بکری کا بچہ ہے۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاة ، باب 94 ، حدیث 667 ، صحیح)

171:- Narrated Anas bin Malik رضي الله تعالى عنه، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Stand together in your rows and stand close to each other in the rows and straighten your necks. For, by the One in Whose Hand is my life! I am watching Satan entering your rows like the young one of a black goat." (To divert your attention during prayer)

*** * * * * *

امامت کی قرأت میں اعتدال

There should be moderation in recitation
by the Imam (leader).

(172) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِذَا أَمَرَ أَحَدَكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ

”جب تم میں کوئی شخص امامت کرے تو اُسے نماز خفیف (ہلکی) پڑھانی چاہئے

فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ

کیونکہ ان میں بچے اور بزرگ لوگ بھی ہو سکتے ہیں۔

وَالضَّعِيفَ وَالْمَرِيضَ

کمزور اور بیمار لوگ بھی ہو سکتے ہیں،

فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

البتہ جب اکیلے نماز پڑھو تو (اختیار ہے) جتنی چاہے (لمبی کر لو!)“

(صحیح مسلم ، کتاب الصلاة ، باب 37 ، حدیث 467)

172:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: When one of you leads the prayer he should make it light, because there are children, old people, the weak and the sick people among the followers. But when you are praying alone you can make it as long as you wish.

نماز میں اعتدال

Moderation in the prayer.

(173) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

يَا مُعَاذُ! أَفْتَانٌ أَنْتَ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اے معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرنا چاہتے ہو؟
(یہ الفاظ آپ نے تین بار دہرائے)

(صحیح بخاری، کتاب الأذان،، باب 63، حدیث 705)

173:- Narrated Jabir bin Abdullah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: O, Mu'aaz! Do you want to torment the people? (The Prophet (PBUH) repeated these words three times.)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اعتدال پسندی

The Messenger of Allah (PBUH) liked moderation.

(174) عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ:

كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَصْدًا

وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز معتدل ہوتی اور خطبہ بھی معتدل ہوتا،

يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

آپ ﷺ قرآن کی آیات پڑھتے اور لوگوں کی تذکیر کرتے۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاة ، باب 229 ، حدیث 1101)

174:- Narrated Jabir bin Samrat رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ،:

"The prayer of Prophet (PBUH) was moderate and his address was moderate. He used to recite the verses of Quran and remind the people."

میان روی

Moderation

(175) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

إِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ

”یقیناً اچھی سیرت اور اچھا طریقہ“

وَالْإِقْتِصَادَ جُزْءَهُ مِنْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ

”اور اعتدال پسندی ، نبوت کے پچیس (25) حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الأدب ، باب 2 ، حدیث 4776 ، عن عبدالله بن عباس ، صحیح)

175:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ، The Prophet ﷺ said:

"Indeed good conduct, good manners and moderation are a part from twenty five parts of the Prophethood."

انفاق فی سبیل اللہ

Spending for the sake of Allah.

(176) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: قَالَ: قَالَ اللَّهُ

أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ! أَنْفِقْ عَلَيْكَ

”اے ابن آدم! خرچ کر، تو میں بھی تجھ پر خرچ کروں گا“ (حدیث قدسی)

(صحیح بخاری، کتاب النفقات، باب 1، حدیث 5352)

176:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: Allah said: "O son of Adam! Spend (in the way of Allah) and Allah will spend on you." (A Hadith attributed to Allah is called Hadith Qudsi)

(177) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ

”صدقہ نہ تو کسی دولت مند آدمی کے لئے جائز ہے،

وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

اور نہ تندرست و توانا آدمی کے لئے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزکاة، باب 23، حدیث 652، صحیح)

177:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"It is not permissible for a rich, healthy and a strong person to accept charity."

(178) عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ

”مسکین پر صدقہ کرنا (یا زکوٰۃ دینا) ایک عام صدقہ (یا زکوٰۃ) ہے

وَهِيَ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

جب کہ رشتے دار پر خرچ کرنے کا دو گنا اجر ہے، یہ صدقہ بھی شمار ہوگا اور صلہ بھی

(سنن ابن ماجہ ، کتاب الزکاۃ ، باب 28 ، حدیث 1844 ، صحیح)

178:- Narrated Salman bin Amir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Spending on a poor person for the sake of Allah is charity, and spending on a relative is two things: It is charity as well as kindness towards the relatives (The reward for spending on a relative is twofold.)

(179) عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ

”جب کوئی مسلمان اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے

وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَأَنَّهُ لَهٗ صَدَقَةٌ

اور اس کے ثواب کی توقع بھی رکھتا ہے تو یہ عمل اس کے لئے صدقہ شمار ہوگا۔“

(یعنی گھر والوں پر خرچ کرتے ہوئے نیت، اللہ کی خوشنودی کا حصول ہونا چاہئے۔)

(صحیح بخاری ، کتاب النفقات ، باب 1 ، حدیث 5351)

179:- Narrated Abu Mas'ud Al-Ansari رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"When a muslim spends on his family and he expects its reward (from Allah) it will be considered (by Allah) as a charity from him." (One should intend to please Allah while spending on his family and he will get reward for it.)

بہترین خیرات

The best charity

(180) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ خَيْرَ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنَى

”یقیناً بہترین صدقہ وہ ہے، جو آدمی کو غنی برقرار رکھے،

أَوْ تَصَدَّقَ بِهِ عَنْ ظَهْرِ غِنَى

یا (فرمایا) وہ صدقہ جو حسب استطاعت کیا جائے۔

وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

صدقے کی ابتدا اپنے زیر کفالت افراد سے کرنا“

(سنن ابی داؤد، کتاب الزکاة، باب 39، حدیث 1676، صحیح)

180:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "The best charity is that which leaves you rich or the one which you give according to your capacity, and begin the charity by (spending on) those who depend on you."



شرح زکوٰۃ

Rate of obligatory charity The 'Nisab' of gold is twenty dinar and the rate is two and a half percent (2½ %)

(181) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ يَعْينِي فِي الذَّهَبِ
حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا

”تم پر 20 دینار سے کم مقدار (یعنی سونے پر) کوئی زکوٰۃ نہیں

وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ

اور جب سال بھی پورا ہو جائے تو اس پر نصف دینار زکوٰۃ عائد ہوگی (یعنی 7½ تولے)۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الزکاة، باب 4، حدیث 1573، صحیح)

ایک دینار 20 مثقال کے برابر ہوتا ہے۔ احتیاطاً اسے 7.5 تولے سمجھا جاتا ہے

181:- Narrated Ali رضي الله تعالى عنها . The Prophet ﷺ said:
"There is no zakat (obligatory charity) for you on less than twenty Dinars of gold, and if it is 20 Dinar or more and a year has passed on it you have to pay half a Dinar as zakat." (A Dinar is equal to 0.375 tolas (4.365gm) so 20 dinar is equal to 7.5 tolas (87 grams))

چاندی کا نصاب زکوٰۃ دو سو درہم ہے

'Nisab' of silver is two hundred Dirhams.

(182) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ
مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ

”پانچ اوقیہ (یعنی ساڑھے باون تولے) سے کم چاندی پر زکوٰۃ نہیں“

(صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، باب 32، حدیث 1447)

182:- Narrated Abu Sa'id Al-Kudri رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "There is no zakat (obligatory charity) on less than five Auqias (52.5 Tolas) of silver." (One Auqia is equal to 40 Dirhams and five Auqias are equal to 200 Dirhams which is considered equal to 52.5 Tolas (612 gm))

ایک اوقیہ، 40 درہم کے برابر ہوتا ہے اور پانچ اوقیہ چاندی، 200 درہم بنتی ہے۔ احتیاطاً 200 درہم کو 52.50 تولے کے برابر سمجھا جاتا ہے۔

مال پر ایک سال کے بعد زکوٰۃ ہے

On wealth Zakat has to be paid after one year.

(183) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

”کسی مال پر ایک سال گزرنے سے پہلے کوئی زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔“

(مسند ابن ماجہ، کتاب الزکاۃ، باب 5، حدیث 1792، صحیح)

183:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "There is no Zakat on wealth until a year has passed on it."

زرعی پیداوار کی شرح زکوٰۃ

Rate of Zakat on agricultural produce.

(184) عَنْ جَابِرٍ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

فِي مَا سَقَتِ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ

”نہری پانی اور بارش سے سیراب ہونے والی زمینوں کی پیداوار پر عشور۔
10% فیصد زکوٰۃ ضروری ہے۔“

وَفِي مَا سَقَى بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعَشْرِ

اور ڈول اور جانوروں سے سیراب ہونے والی زمینوں پر نصف عشر (یعنی
کنویں اور ٹیوب ویل سے سیراب کی جانے والی زمینوں کی پیداوار پر پانچ %
زکوٰۃ واجب ہوگی۔)“ (صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب 1، حدیث 981)

184:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"There is tith in the land irrigated by the river water or rain water and there is half tith in the land irrigated by bucket and animals."

(It means that there is 10% Zakat on agricultural produce if the land is irrigated by natural resources and 5% Zakat if the land is irrigated by personal efforts.)

شہد پر عشر واجب ہے

There is tith on Honey.

(185) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ۙ قَالَ:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ۙ كَتَبَ فِيهِ كَمَا

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعَشْرَ

”رسول اللہ ﷺ نے شہد کی پیداوار سے دسواں حصہ لیا۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الزکاۃ، باب 20، حدیث 1824، صحیح)

185:- Reported by Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما,

"The Prophet (PBUH) took the tith/zakat from honey."
(Tith is a tenth of annual produce)

رمضان اور روزے

Ramadhan and the Fasting.

(186) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

”جس نے رمضان میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا،

عُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔“ (یعنی نماز تراویح اور نماز تہجد میں قرآن)

(صحیح بخاری، کتاب صلاة التراويح، باب 1، حدیث 2009)

186:- Narrated Abu Hurairah رض, رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Whoever stood (the nights of) Ramadhan (before Allah) with belief and reflection (to get the reward), all his past sins will be forgiven." (For praying Taraweeh and Tahajjud prayers.)

(187) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

”جس نے رمضان کے روزے، ایمان اور ثواب کی نیت سے رکھے،

عُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے

وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

اور جس نے ”لیلۃ القدر“ میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا،

غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اس کے بھی سابقہ تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب فضل لیلۃ القدر، باب 1، حدیث 2014)

187:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "Whoever fasted the month of Ramadhan with belief and reflection (to get reward), all his past sins will be forgiven. And whoever stood (in prayer) with belief and reflection (to get reward) during the night of power, all his past sins are forgiven."

(188) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ

”نبی آدم کا ہر عمل، اس کے اپنے ہی لئے ہے، سوائے روزے کے۔“

فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

اس لئے کہ روزہ میرے لیے ہے، اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ

مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

روزے دار کے منہ کی خوشبو، اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پاکیزہ اور پسندیدہ ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب 78، حدیث 5927)

188:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: (Allah said): "Every action of the Son of Adam is for himself except the fast, because the fast is for Me (for Allah) and only I (Allah) will give its reward. And the fragrance of the month of a fasting person is more pleasant to Allah than the fragrance of musk."

(189) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ
عُذْرٍ وَلَا مَرَضٍ

”جس نے بغیر کسی عذر یا بیماری کے، رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا

لَمْ يَقْضِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِنْ صَامَهُ

اگر وہ ساری زندگی روزے رکھتا رہے، تب بھی رمضان کے اس روزے (کا ثواب) نہیں
پاسکتا۔“ (صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب 29)

189:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:
"Whoever gave up one fast of Ramadhan without a valid
reason or ailment, he cannot achieve (its reward) even if he
fasts for the whole of his life."

(190) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فَتَحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

”رمضان شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں

وَعَلِقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلِسَتْ

الشَّيَاطِينُ

جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو باندھ دیا جاتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب 5، حدیث 1899)

190:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:
"When the month of Ramadhan begins, the doors of Heaven
are opened, the doors of Hell are closed and the devils are
chained."

حج اور عمرہ کی فضیلت

Excellence of Hajj and Umrah (pilgrimage).

(191) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :

إِنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ :
”حضرت اقرعؓ بن حابس نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا

يَا رَسُولَ اللَّهِ! الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ
أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً؟

”اے اللہ کے رسول! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ یا زندگی میں صرف ایک ہی بار؟“

قَالَ: بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً

آپ ﷺ نے فرمایا ”بلکہ ایک ہی بار فرض ہے،

فَمَنْ اسْتَطَاعَ فَتَطَوَّعَ

البتہ جو صاحب استطاعت ہو، وہ نفل حج کر سکتا ہے۔“

(سنن ابن ماجہ ، کتاب المناسک ، باب 2 ، حدیث 2886 ، صحیح)

191 :- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا :

Aqraa bin Haabis (R.A.) asked the Prophet (PBUH): "O Messenger of Allah! Is the Hajj (obligatory) for every year or it is (obligatory) once in a life time?" The Prophet (PBUH) answered: "It is obligatory once in a life time, for whosoever can afford it, but he can perform voluntary Hajj."

(192) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

”ہر عمرہ ان تمام (چھوٹے) گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے،

جو موجودہ اور گزشتہ عمرے کے درمیان سرزد ہوئے ہوں،

وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

اور حج مبرور (نیکیوں سے بھرپور حج) کا بدلہ تو جنت ہی ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب العمرة، باب 1، حدیث 1773)

192:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"The Umrah is an atonement (of minor sins committed)
between the two umrahs and the reward of Hajj performed
with piety is nothing except Paradise."

(193) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

”جو شخص حج کا ارادہ کرے، اسے جلدی کرنا چاہئے!

فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرُضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ

کیونکہ آدمی کبھی بیمار ہو جاتا ہے، کبھی سواری کا بندوبست نہیں ہو سکتا،

وَتَعْرِضُ الْحَاجَّةُ

یا کوئی اور رکاوٹ پیش آ جاتی ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب 1، حدیث 2883، صحیح)

193:- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Whoever intends to perform Hajj should make haste,
because sometimes a person gets ill or he does not get the
conveyance and sometimes some other obstruction hinders him."

(194) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ

” (حاجی) قمیض اور پگڑی نہ پہنے،

وَلَا السَّرَاوِيَّاتِ وَلَا الْبِرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ

پانجامہ اور کوٹ نہ پہنے، نہ ہی موزے پہنے،

إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

ہاں البتہ جسے جو تیاں نہ ملیں، وہ موزے پہن لے

وَلْيُقِطْعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

اور موزوں کو ٹخنوں تک کاٹ کر پہن لے،

وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الشِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ

الزَّعْفَرَانُ أَوْ وَرْسٌ

نیز زعفران یا ورس (یا کوئی خوشبو) لگا ہوا کپڑا بھی استعمال نہ کرے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب 21، حدیث 1542)

194 :- Narrated Abdullah bin Umar ۞، رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

ﷺ said:

"(The pilgrim) should not wear a shirt or the turban or the trousers or the coat or the shoes. However, if one could not find sandals, he can wear shoes but he should cut off the shoes below the ankles. And do not wear the clothes which have got saffron or any perfume on them."

(195) عَنْ نُبَيْثَةَ الْهَدَلِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبِ

”ایام تشریق تو کھانے پینے کے دن ہیں۔“ (دس، گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ)

(صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب 23، حدیث 1141)

195:- Narrated Nubaishah Al-Hazali رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The Tashreeq days (10th, 11th, 12th and 13th of Zul-Hijjah) are the days of eating and drinking."

چھٹا باب

إِحْسَان *Excellence*

احسان کی مختلف صورتیں

Different forms of Excellence.

(196) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

”یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر معاملے میں احسان کو فرض ٹھہرایا ہے،

فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ

لہذا جب تم قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو!

وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ

اور جب ذبح کرو تو بھی اچھے طریقے سے ذبح کرو!

وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ

تمہیں چاہیے کہ اپنی چھری کو خوب تیز کر لو!

وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

اور ذبیحہ کو راحت پہنچاؤ۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الصيد و الذبائح ، باب 11 ، حدیث 1955)

196:- Narrated Shaddad bin Ous رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"Indeed, Allah has made excellence obligatory in everything. So when you kill, it should be done in the best way, and when you slaughter (an animal), slaughter properly! And you should sharpen the knife and provide comfort to the animal (being slaughtered)."

عبادات میں احسان

Excellence in acts of worship.

(197) عَنْ عُمَرَ رَضِيَ قَالَ :

قَالَ: مَا الْإِحْسَانُ؟

”حضرت جبرائیلؑ نے رسولؐ سے پوچھا: احسان کسے کہتے ہیں؟

قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ

آپؐ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو،

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ

اور اگر تمہارے لیے یہ ممکن ہو تو اس کیفیت کے ساتھ عبادت کرو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔“

(حدیث جبریلؑ) (صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب 37، حدیث 50)

197:- Narrated Umar رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا :

Jibra'eel asked the Prophet (PBUH): "What is excellence (Ihsaan)?" The Prophet (PBUH) said: "That you worship Allah as if you are seeing Allah and if this is not possible, you worship Him feeling that He is watching you."

اسلام کا حسن

Excellence of Islam

(198) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

”انسان کے اسلام کا حسن، اس کا لا یعنی (لغو) باتوں سے بچنا ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزهد، باب 11، حدیث 2317، صحیح)

198:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"The excellence of a man's Islam is that he should avoid that which does not concern him."

(199) عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

كَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيْبُكَ

”جو بات تمہارے دل میں کھٹکے، اسے چھوڑ کر،

ایسی بات اختیار کرو! جو تمہیں شک میں مبتلا نہ کرے۔“

(جامع ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب 60، حدیث 2518، صحیح)

199:- Narrated Hassan bin Ali رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Give up what creates doubt in your mind and replace it by what does not create doubt in your mind."

مقروضوں سے احسان Excellence with the Debtors.

(200) عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

”تم سے پہلی امت کے ایک آدمی سے حساب لیا جانے لگا

فَلَمْ يَوْجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ

تو اس کے نامہ اعمال میں کوئی نیکی نہیں تھی،

إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِرًا

البتہ جب وہ لوگوں سے معاملات کرتا تو ان کے لیے آسانیاں پیدا کرتا۔

فَكَانَ يَأْمُرُ غُلَمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ

وہ اپنے ماتحتوں کو حکم دیا کرتا تھا کہ وہ قرض داروں سے درگزر کریں۔

قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اس شخص کے بارے میں فیصلہ دیا

نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ

”ہم بھی اس کی (مغفرت میں) درگزر سے کام لینے میں زیادہ قدرت رکھتے ہیں۔“

(صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب 6، حدیث 1561)

200:- Narrated Abu Mas'ud رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "A man from those who were before you was called to account and no good deed was found in his record. However, when he dealt with the people, he used to be lenient with them and he used to order his servants to forgo the impoverished (debtors)." The Prophet (PBUH) says that Allah Almighty said: "We deserve to be more lenient than him and he was forgiven."

اخلاص کا اجر

Reward of sincerity.

ایک غزوے کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:

On the occasion of a battle the Prophet (PBUH) said:

(201) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ أَقْوَامًا بِالْمَدِينَةِ خَلْفَنَا

مدینے میں کچھ ایسے لوگ ہیں، جو ہم سے پیچھے رہ گئے،

مَا سَلَكْنَا شِعْبًا وَلَا وَادِيًّا

لیکن ہم نے جو بھی گھاٹی یا وادی عبور کی ہے،

إِلَّا وَهُمْ مَعَنَا فِيهِ

اس میں وہ بھی ہمارے ساتھ ہیں

(یعنی وہ ہمارے بارے میں فکرمند اور دعا گو ہیں، اس لیے انہیں بھی اجر ملے گا)

حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

انہیں ”عذر“ نے روک رکھا ہے (ورنہ وہ بھی ضرور شرکت کرتے)

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب 35، حدیث 2839)

201:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"There are people in Madinah who have been left behind, but they have been with us in every mountain trail and valley (by their prayers for us for which they will be rewarded), their inability has kept them behind (otherwise they would have joined us).

کلمۃ اللہ کی بلندی کیلئے جہادِ اِخْلَاصِ ہے

To fight for the elevation of The Word of Allah sincerely is the real Jihad. (To seek the pleasure of Allah and to raise His Name)

(202) اَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :

”ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی:

الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ

ایک آدمی مالِ نینیت کے حصول کے لیے قتال کرتا ہے۔

وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ

دوسرا آدمی اپنی شہرت اور ناموری کے لیے قتال کرتا ہے۔

وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيَرَى مَكَانَهُ

تیسرا آدمی، اپنی بہادری دکھانے کے لیے قتال کرتا ہے،

فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟

ان میں سے اللہ کے راستے میں کون شمار ہوگا؟

قَالَ : مَنْ قَاتَلَ لِيَتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا

آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے کلمے کی سر بلندی کے لیے قتال کرے

فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وہی فی سبیل اللہ جہاد کر رہا ہے، (اُسی کا اِخْلَاصِ نیت قابل قبول ہوگا)

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب 15، حدیث 2810)

202:- Narrated Abu Musa Al-Ashari رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

A man came to the Prophet (PBUH) and said: "A man fights for the sake of (achieving) booty, and another man fights for the sake of fame and another man fights for the sake of being known as a brave man, which (of them) will be considered as fighting for the sake of Allah?" The Prophet (PBUH) said: " Whoever fights for the elevation of Allah's word will be considered to be fighting for the sake of Allah."

نیت کا اجر

Raward of intention

(203) عَنْ مَعْنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ أَبِي يَزِيدُ أَخْرَجَ دَنَانِيرَ يَتَصَدَّقُ بِهَا
فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ

”(معنی بیان کرتے ہیں) میرے والد ”یزید“ نے صدقے کے لیے چند دینار نکالے اور انہیں مسجد میں بیٹھے ہوئے آدمی کے پاس رکھ دیا۔

فَجِئْتُ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا

میں نے آ کر ان دیناروں کو اٹھا لیا اور لے کر (گھر) والد کے پاس آیا۔

فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا إِيَّاكَ أَرَدْتُ

تو انہوں (یزید) نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تجھے دینے کا ارادہ تو نہیں کیا تھا۔

فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

میں اس باہمی چپقلش کا مقدمہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا

فَقَالَ: لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا زَيْدُ!

تو فرمایا: اے زید! جس کی تو نے نیت کی تھی اس کا اجر مل گیا

وَلَكَ مَا أَخَذْتَ يَا مَعْنُ!

اور اے معن! جو تو نے لیا وہ تیرا ہو گیا“

(صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب 15، حدیث 1422، عَنْ مَعْنُ)

203:- Narrated Ma'an bin Abu Zaid رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

(Maan (R.A.) narrated that his father) Abi Yazeed took out some Dinars for charity and put them beside a person in the mosque. I came (to the mosque), picked up those Dinars and came home with them to my father. My father said! "By Allah! I did not intend (to give) this (to you)." So we took this case to Prophet (PBUH). The Prophet (PBUH) said: "O Yazeed! You will get the reward of what you intended to give, and O Maan; what you have got is yours."

حسن نیت اور حسن عمل

Good intention and good action.

(204) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ

”اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں اور اموال کو نہیں دیکھتا،

وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

بلکہ وہ تمہاری نیتوں اور اعمال کو دیکھتا ہے“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلوة والأدب، باب 10، حدیث 2564)

204:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

"Allah does not look at your faces and your wealth, but he looks at your hearts (intentions) and your actions (deeds)."

احتیاط

Precaution

(205) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِذَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعُهُ

”جب کوئی چیز تمہارے دل میں کھٹکتی تو اسے چھوڑ دو!“

(مسند احمد، جلد 5، حدیث 22195، عن ابی امامہ، صحیح)

205:- Narrated Abu Umamah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:
"When something creates doubt in your mind, leave it."

مشتبہ چیزوں سے اجتناب کرنا چاہئے

Doubtful things should be avoided.

(206) عَنِ السُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ

”جو شخص مشتبہ چیزوں سے بچا رہا،

فَقَدْ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعَرِضِهِ

یقیناً اُس نے اپنے دین کو اور اپنی عزت و آبرو کو بچا لیا

وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ

اور جو شخص مشتبہ چیزوں میں مبتلا ہو گیا، وہ حرام میں گر پڑا۔“

(صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب 39، حدیث 52، عن نعمان)

206:- Narrated Al-Nu'man bin Bashir رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"Whoever saved himself from the doubtful things, saved his religion and his honour, and whoever involved himself in doubtful thing, he involved himself into forbidden things."

تزکیہ نفس

Self Purification

(207) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ

”جس حال میں بھی ہو، اللہ سے ڈرو!

وَاتَّبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا

(اگر گناہ ہو جائے تو) گناہ کے فوراً بعد کوئی نیکی کر لو! جو گناہ کو مٹا دے گی۔

وَخَالِقِ النَّاسِ بِخُلُقٍ حَسَنِ

اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ!

(جامع ترمذی ’کتاب البر والصلة، باب 55، حدیث 1987)

207:- Narrated Muaz bin Jabal رضی اللہ تعالیٰ عنہما , The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Fear Allah, wherever you are! Follow a sin with a virtue, for this will erase it (the sin), and interact with the people with the best manners and politeness."

(208) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مِنَ التَّمَسِّ رِضَا اللَّهِ بِسَخِطِ النَّاسِ

”جس نے لوگوں کی ناراضگی کے باوجود، اللہ کی رضا کو مقدم رکھا،

كَفَاهُ اللَّهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ

لوگوں کی سختیوں کے مقابلے میں، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

مِنَ التَّمَسِّ رِضَا اللَّهِ بِسَخِطِ النَّاسِ

اور جس نے اللہ کی ناراضگی میں لوگوں کی رضا چاہی،

وَوَكَّلَهُ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ

تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں ہی کے حوالے کر دے گا۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزهد، باب 64، حدیث 2414، صحیح)

208:- Narrated Aishah ۞ The Prophet ﷺ said:
"Whoever preferred the pleasure of Allah over the pleasure of people, Allah will be enough for him against the cruelties of people. And whoever preferred the pleasure of people over the pleasure of Allah, he will be entrusted to the people by Allah."

(209) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِتَّقِ الْمَحَارِمَ

اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو!

تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ

تم لوگوں میں سے سب سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے،

وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ

اللہ نے جو (روزی) تمہارے لئے تقسیم کی ہے، اس پر قانع رہو! (راضی رہو)

تَكُنْ أَعْنَى النَّاسِ

تم لوگوں سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔

وَاحْسِنُ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا

”پڑوسی سے اچھا سلوک کرو! مومن بن جاؤ گے!

وَإِحْبَبْ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

لوگوں کے لیے وہی پسند کرو! جو اپنے لئے چاہتے ہو

تَكُنْ مُسْلِمًا

کامل مسلمان بن جاؤ گے!

وَلَا تُكْثِرِ الضَّحْكَ

زیادہ مت ہنسو!

فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحْكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتے ہیں۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزهد، باب 2، حدیث 2305، صحیح)

209:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Avoid what Allah has forbidden, and you will become more devout than all the people! Be content with what Allah has given you, and you will become free from people! Treat your neighbour nicely, and you will be a (perfect) believer (mu'min)! Like for the people what you like for yourself, and you will become a (perfect) muslim! And do not laugh too much, because frequent laughter makes the heart dead!"

عقل مند اور بے وقوف

The wise and the foolish

(210) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْكَيْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ

”عقل مند وہ ہے، جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے (نفس پر توجہ کرے)

وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اور موت کے بعد والی زندگی کے لیے عمل کرے اور

وَالْعَاجِزُ مَنْ اتَّبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا

احق وہ ہے، جو خواہشاتِ نفس کے پیچھے لگا رہے

ثُمَّ تَمَتَّى عَلَى اللَّهِ

اور پھر اللہ سے (مغفرت کی) توقعات باندھ لے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الزهد، باب 31، حدیث 930، ضعیف)

210:- Narrated Shaddad bin Ous رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"The one who controlled himself and worked for life after death is the (real) wise person. And the one who followed his desire and then expected Allah to forgive him is (really) a stupid person."



دل کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے

Keep checking your heart.

(211) عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيشَةِ
”دل کی مثال (پرندوں کے) پر کی سی ہے،“

تَقْبَلُهَا الرِّبَاحُ بِفَلَاةٍ
جسے ہوائیں بیابان میں اڑائے پھرتی ہیں۔“

(سنن ابن ماجہ، المقدمة، باب 10، حدیث 88، صحیح)

211:- Narrated Abu Musa Al-Ashari رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"The heart is like a feather that is turned around by the winds in the desert." (just follows the direction of the wind therefore you should keep checking your heart)

نفل نمازیں

Supererogatory prayers.

(212) عَنْ حُدَيْفَةَ ۞ قَالَ :

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلَّى

”نبی اکرم ﷺ کو جب بھی کوئی مصیبت پیش آتی تو نفل نماز ادا کرتے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب التطوع، باب 23، حدیث 1319، صحیح)

212:- Narrated Hudhaifa رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

Whenever the Prophet (PBUH) faced a problem he used to pray (voluntary prayers).

(213) عَنْ أَبِي بَكْرٍ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

مَا مِنْ رَجُلٍ يُذِنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ

”کوئی شخص اگر گناہ کر لے، پھر اس کے بعد اٹھ کر وضو کرے،

ثُمَّ يُصَلِّيَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَهٗ

اور پھر (نفل) نماز پڑھے، پھر اللہ سے استغفار کرے تو اللہ اسے یقیناً بخش دے گا۔“

(جامع ترمذی، کتاب الصلاة، باب 182، حدیث 406، صحیح)

213:- Narrated Abu Bakr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"Whoever commits a sin, then gets up and makes ablution, then prays (Supererogatory prayer) and asks Allah to forgive him, Allah forgives him"

Greeting to the Mosque. تحیۃ المسجد

(214) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ

”جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو،

فَلْيَرْكَعْ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (نفل تحیۃ المسجد) پڑھنا چاہیے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الصلاة، باب 60، حدیث 444)

214:- Narrated Abu Qatadah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"Whenever any of you enters the mosque, he should pray two
Raka'ats before he sits.

(215) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا

”رسول اکرم ﷺ چاشت کی چار (4) رکعات ادا کیا کرتے تھے،

وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ

اور بعض اوقات توفیق الہی سے چار سے زیادہ بھی پڑھ لیتے۔“

(صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب 13، حدیث 719)

215:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"The Prophet (PBUH) used to pray four Raka'ats for the
forenoon prayer (Duha prayer) and sometimes he used to
pray even more as Allah willed." (Duha prayer is an optional
prayer which is prayed between sunrise and zuhr (midday) prayer)

(216) عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ

”تم قیام اللیل (تہجد) کا اہتمام ضرور کیا کرو!

فَإِنَّهُ دَابُّ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ

کیونکہ یہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا بھی طریقہ ہے،

وَأَنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ

قیام اللیل، تقرب الہی کا باعث ہے،

وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ

گناہوں سے روکنے کا ذریعہ ہے،

وَتَكْفِيرٌ لِّلْسَيِّئَاتِ

برائیوں کے مٹانے کا سبب ہے

وَمَطْرَدَةٌ لِّلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ

اور جسم کو بیماریوں سے بچانے کا ذریعہ بھی ہے۔“

(سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب 102، حدیث 3549، ضعیف)

216:- Narrated Bilal رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "You must pray the Tahajjud (late night) prayer, for it was the habit of the pious people before you, and the night prayer is the source of closeness to Allah and prohibition from sins and atonement of evil deeds and a source of saving the body from diseases."

نفل روزے

Supererogatory Fasting.

(217) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ

”ہر چیز کے لیے ایک زکوٰۃ ہے، اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب 44، حدیث 382، ضعیف)

217:- Narrated Abu Hurairah رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "There is charity for everything and the charity of the body is fasting."

(218) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ

”رمضان کے روزے رکھنے کے بعد، شوال کے چھ (6) روزے رکھنے والا،

كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

سال بھر روزہ رکھنے والے شخص کی طرح ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب 39، حدیث 1164)

218:- Narrated Abu Ayyub Ansari رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Whoever fasted for the month of Ramadhan, then followed it by six fasts from the month of shawwal is like the one who fasts for all his life."

(219) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا أَبَا ذَرٍّ! إِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

”اے ابو ذر! اگر تم مہینے میں تین (3) روزے رکھنا چاہو

فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ

وَحَمْسَ عَشْرَةَ

تو تیرہ (13)، چودہ (14) اور پندرہ (15) تاریخ کے روزے رکھو!“

(جامع ترمذی، کتاب الصوم، باب 54، حدیث 761، صحیح)

219:- Narrated Abu Zarr رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"O Abu Zarr! If you (want to) fast three days during a month, then fast on the thirteenth, fourteenth and fifteenth of the (lunar) month."

پیر اور جمعرات کے نفل روزے

Supererogatory fast of Monday and Thursday.

(220) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ

”اللہ کے حضور پیر اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں،

فَأَحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَلَيَّ وَ أَنَا صَائِمٌ

”اسی لیے مجھے پسند ہے کہ میرے اعمال روزے کی حالت میں پیش ہوں۔“

(اس لیے میں پیر اور جمعرات کو نفل روزے رکھتا ہوں)

(جامع ترمذی، کتاب الصوم، باب 44، حدیث 747، صحیح)

220:- Narrated Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The deeds are presented (to Allah) on Monday and Thursday, therefore, I like that my deeds are presented when I am fasting." (Hence, the fast of Mondays and Thursdays is recommended).

(221) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

سُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَ

”حضرت ابن عباسؓ سے ”یوم عاشوراء“ کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا:

مَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَامَ يَوْمًا

مجھے تو یہی معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اگر کسی دن کی فضیلت کے پیش نظر روزہ رکھا

يَطْلُبُ فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ

تو وہ اسی دن (یوم عاشوراء کا) ہے۔

وَلَا شَهْرًا إِلَّا هَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي رَمَضَانَ

اور اگر کسی مہینے کی فضیلت، کے پیش نظر روزہ رکھا تو یہی مہینہ ہے، یعنی رمضان کا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الصيام، باب 19، عن ابن عباس، حدیث 1132)

221:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا:

That he was asked about the fast of the day of Aashura (10th of Muharram) and he said: "I do not know that the Prophet (PBUH) fasted for any day considering its superiority except this day (10th of Muharram); and he didn't fast for any whole month except the month of Ramadhan!"

نفل انفاق

Supererogatory Charity.

(222) عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ فِي الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ

”یقیناً زکوٰۃ کے علاوہ بھی، مال میں (دوسروں کا) حق ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب 27، حدیث 103، ضعیف)

222:- Narrated Fatima bint Qais رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"Indeed, there is right of others in the wealth except Zakat (obligatory charity)."

(223) عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَنْفِقِي وَلَا تَحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ

(اے اسماء!) ”خرچ کر! گن گن کر مت رکھ! ورنہ اللہ بھی گن گن کر دے گا۔“

وَلَا تَوْعِي فَيُؤْعَى اللَّهُ عَلَيْكَ

اور سمیٹنے کے چکروں میں مت پڑ! ورنہ پھر اللہ بھی اپنی نعمت کو سمیٹ لے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الہبۃ، باب 15، حدیث 2591، عن اسماء)

223:- Narrated Asmaa رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:
"(O Asmaa (R.A.)) spend and do not count, otherwise, Allah will also give you by counting. And do not hold, otherwise Allah will also hold (His blessings) from you."

(224) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

”یقیناً صدقہ، اللہ کے غضب کو بجھا دیتا ہے“

وَتُدْفِعُ عَنْ مِيتَةِ السُّوءِ

اور بری موت کو نال دیتا ہے۔“

(سنن الترمذی، کتاب الزکاة، باب 28، حدیث 105، ضعیف)

224:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "Indeed, the charity extinguishes Allah's wrath and wards off the evil death."

(225) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا

”جب بھی کوئی مسلم کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی بوتا ہے،

فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ

اور پھر اس سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور مستفید ہوتا ہے،

إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

تو اس کے نتیجے میں اُسے لازماً نیکیاں ملتی ہیں۔“

(صحیح بخاری، کتاب المزارعة، باب 1، حدیث 2320)

225:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "Whenever a muslim plants a tree or sows the seed and the birds or men or animals eat from it, this becomes charity for him (and he will get its reward)."

(226) عَنْ عَائِشَةَ ۗ قَالَتْ :

أَنَّهُمْ ذَبَحُوا شَاةً

”حضرت عائشہؓ کہتی ہیں (لوگوں نے ایک بکری ذبح کی،

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا بَقِيَ مِنْهَا؟

نبی ﷺ نے پوچھا: اس بکری کے گوشت میں سے کیا باقی بچا ہے؟

قَالَتْ: مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا

حضرت عائشہؓ نے فرمایا: شانے کے علاوہ کچھ نہیں بچا (سارا خیرات کر دیا گیا)

قَالَ: بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا

آپ ﷺ نے فرمایا: (دراصل اللہ کے نزدیک) ساری بکری کا گوشت بیچ گیا
سوائے شانے کے گوشت کے۔“

(جامع ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب 33، عن عائشة، حديث 2470، صحيح)

226:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

"A goat was slaughtered. The Prophet (PBUH) asked (me): What is left of it? I answered: Nothing is left of it except a shoulder (The rest had been given away in charity). The Prophet (PBUH) said: The whole of the goat has been left except the shoulder! (as reward from Allah)"

سخاوت اور فیاضی

Benevolence and Generosity.

(227) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَيُّكُمْ مَالٌ وَارِثُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟

”نبی ﷺ نے دریافت کیا: تم میں سے کس کو اپنے مال کے مقابلے میں، اپنے وارث کا مال زیادہ پسند ہے؟

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ! مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا
مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ

صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم میں سے ہر ایک کو اپنا ہی مال زیادہ پسند ہے۔

قَالَ: فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ

فرمایا: دراصل آدمی کا مال تو وہی ہے، جو اس نے آگے بھیج دیا (آخرت کے لیے)

و مَالٌ وَارِثُهُ مَا أَخَّرَ

اور وارثوں کا مال وہ ہے جو وہ پیچھے چھوڑ کر گیا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب 12، حدیث 6442)

227:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا:

"(The Prophet (PBUH) asked) who of you loves the wealth of his heirs more than his own wealth?" The companions answered: "O Messenger of Allah! Every one of us loves his own wealth more (than that of his heirs)." The Prophet (PBUH) said: "Indeed the wealth of a person is that which he sent forward (for the life of hereafter) and whatever he left behind is the wealth of his heirs."

(228) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ

”جب خدا کے بندے ہر صبح اٹھتے ہیں

إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا

تو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے:

اللَّهُمَّ اعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ

اللَّهُمَّ اعْطِ مُمْسِكًا تَلْفًا

اے اللہ! خرچ کرنے والے کو مزید دے، جبکہ دوسرا کہتا ہے کہ روک کر رکھنے والے کا مال ختم کر دے۔“ - (صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، باب 27، حدیث 1442)

228:- Narrated Abu Hurairah رض, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Every morning when the people get up, two angels come down. One of them says: 'O Allah! Give more to the one who spends (in your way)'; while the other says: 'O Allah! destroy the wealth of the one who holds back (and does not spend in your way)!'

خیرات میں مقدار کی اہمیت نہیں

The amount is not important in charity.

(229) عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِتَّقُوا النَّارَ

”جہنم کی آگ سے بچو!

وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

چاہے کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی کیوں نہ ہو۔“

(صحیح بخاری 'کتاب الزکاة ، باب 10 ، حدیث 1417)

229:- Narrated Adee bin Hatim رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"Save yourselves from the Hell-fire even if it is by (spending in the way of Allah) a portion of a date."

(230) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَسْرٍ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ

”چالیس (اچھی) خصلتیں ہیں، جن میں سے سب سے اعلیٰ خصلت کسی کی (دودھ کی) ضرورت پوری کرنے کے لئے اسے بکری عاریتاً دینا ہے۔

مَا مِنْ عَامِلٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءً ثَوَابِهَا

جن میں سے کوئی کسی ایک پر بھی ثواب کی امید پر عمل کرے گا

وَتَصْدِيقَ مَوْعِدِهَا

اور (قیامت کے بارے میں اللہ کے) وعدے کے سچے ہونے پر یقین کرے گا۔

إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ

تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور جنت میں داخل کرے گا۔“

(صحیح بخاری 'کتاب الہیمة ، باب 35 ، حدیث 2631)

230:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"There are forty (good) characteristics of which the highest is to give someone a goat (for milk). Whoever followed any of these characteristics hoping for its reward and believing firmly in the day of Judgement, Allah will enter him in Paradise."

اللہ تعالیٰ صدقات و خیرات کو نشوونما دیتا ہے

Allah gives growth to the charity.

(231) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسَبٍ طَيِّبٍ

”جس نے اپنی پاکیزہ اور حلال کمائی سے ایک کھجور بھی صدقہ کیا

وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ

جب کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ چیز ہی کو قبول کرتا ہے

وَأَنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُهَا بِمِثْلِهَا

اور اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے،

ثُمَّ يُرِيهَا لِصَاحِبِهِ

پھر اس صدقے کی صاحب صدقہ کے لئے افزائش کرتا ہے (بڑھاتا ہے)

كَمَا يُرِيِّي أَحَدَكُمْ فُلُوهُ

جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کے بچے کی پرورش کر کے بڑا کرتا ہے

حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ

یہاں تک کہ وہی صدقہ پہاڑ جیسا ہو جاتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب 7، حدیث 1410)

231:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
 "Whoever gives in charity a date from his good and lawful earnings (Allah accepts such charity) - but Allah does not accept anything that is not good and unlawful - Allah takes it (the accepted charity) in His Right Hand and nourishes it as any of you would nourish his colt, till this (charity) grows as big as a mountain."



بخل اور کنجوسی

Greed and Miserliness.

(232) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ :

نَهَى النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ النَّذْرِ قَالَ :

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کیا اور فرمایا:

إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُتَخَرَّجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

نذر سے کوئی بلا نہیں ملتی، البتہ یہ کنجوس سے پیسہ نکلا لیتی ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب القدر، باب 6، حدیث 6608)

232:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما :

"The Prophet (PBUH) prohibited from votive offerings (making a vow) and said: It does not avert any misfortune. However it extracts (money) from the miser."

(233) عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم :

إِتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلَمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے

وَإِتَّقُوا الشُّحَّ

اور کنجوسی سے بچو!

فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ

کیونکہ اسی کنجوسی (اور حرص) نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کیا۔

حَمَلَهُمْ عَلَىٰ أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ

اسی تجھوی نے انہیں خون بہانے پر آمادہ کیا

وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

اور حرام کردہ چیزوں کو انہیں حلال کر لینے پر اکسایا۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ والأدب، باب 15، حدیث 2578)

233:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Avoid cruelty, because cruelty will be darkness on the day of Judgement. And avoid stinginess, because stinginess ruined those who were before you. It made them shed the blood and made lawful what was forbidden for them."

فیاض اور بخیل

Generous and miserly.

(234) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَثَلُ الْبُخِيلِ وَالْمُتَّصِدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ

”بخیل اور فیاض کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے،

عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ

جنہوں نے لوہے کی زرہ پہن رکھی ہو

قَدْ اضْطَرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَىٰ تَرَاقِيهِمَا

جس نے ان دونوں کے ہاتھوں کو طلق کے ساتھ رکھنے پر مجبور کر دیا ہو۔

فَكَلِمًا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَتِهِ

جب فیاض آدمی خیرات کا ارادہ کرتا ہے تو

اِسْتَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تَعْفَى اَثْرَهُ

اس کے لیے زرہ وسعت پیدا کر دیتی ہے، حتیٰ کہ اس کا اثر تک زائل ہو جاتا ہے

وَ كَلِمًا هَمَّ الْبَخِيلُ بِالصَّدَقَةِ

اس کے برخلاف جب بخیل صدقے کا ارادہ کرتا ہے

اِنْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ اِلَى صَاحِبَتِهَا

وَ تَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ

تو اس زرہ کی ہر کڑی دوسری میں پیوست ہو جاتی ہے اور اس کو بھینچ کر رکھ دیتی ہے

وَ اِنْضَمَّتْ يَدَاهُ اِلَى تَرَاقِيهِ

اور اس کے ہاتھ گلے کے ساتھ ہی چمٹے رہتے ہیں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب 89، حدیث 2917)

234:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "The example of a miserly person and a charitable person is that of two men who are wearing coats of iron so tightly that their hands are forced toward their throats (collarbone) Whenever the charitable person intends to give charity, his coat expands till its effect is eliminated; and whenever the miser person intends to give charity, every link of his coat grips into one another and it contracts on him till his hands cling to his throat (collarbone)."

(236) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ

”سخی آدمی اللہ سے قریب ہوتا ہے، جنت سے بھی قریب ہوتا ہے

قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ

لوگوں سے قریب ہوتا ہے، البتہ جہنم سے دور ہوتا ہے۔

وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ

اس کے برخلاف بخیل آدمی اللہ سے دور ہوتا ہے، جنت سے دور ہوتا ہے،

بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ

لوگوں سے دور ہوتا ہے، البتہ جہنم کے نزدیک ہوتا ہے،

وَالْجَاهِلُ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ

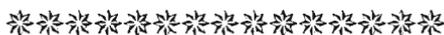
مِنْ عَابِدٍ بَخِيلٍ

اور کجوس عبادت گزار کی بہ نسبت، جاہل سخی اللہ کو زیادہ محبوب ہوتا ہے۔“

(سنن ترمذی کتاب البر والصلۃ، باب 40، مرسل، حدیث 334، ضعیف جداً)

236:- Narrated Hurairah رض said: The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

The generous person is close to Allah, close to Paradise, close to the people, far from the fire; and the miser is far from Allah, far from the paradise, far from the people, close to the (Hell) fire; and the ignorant generous person is dearer to Allah than the miser devotee."



ساتواں باب

اذکار و اُوراد

Daily round of
Supplication - formulas
and recitals.

دُعا اور آدابِ دُعا

Supplication and its etiquette

(237) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

”دُعا عبادت کا مغز ہے۔“

(سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب 1، حدیث 669، ضعیف)

237:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: "Supplication is the essence (brain) of worship."

(238) عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

”دُعا ہی دراصل عبادت ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب 1، حدیث 3372، صحیح)

238:- Narrated Nu'man bin Bashir رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: "Dua (supplication) is the worship."

(239) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ

”اللہ تعالیٰ کو دُعا سے زیادہ، کوئی چیز عزیز نہیں ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب 1، حدیث 3370، صحیح)

239:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: "Nothing is more precious than the prayer (dua) near Allah."

(240) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ
وَالكُرْبِ فَلْيَكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ

”جو شخص چاہتا ہے کہ تنگی مصیبت اور پریشانی میں، اللہ تعالیٰ اس کی دعا میں قبول کرے، تو اسے خوشحالی کے دنوں میں بکثرت دعا کرنی چاہئے!“

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب 9، حدیث 3382، صحیح)

240:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Whoever wants his supplications (dua's) to be accepted by Allah during his anxiety and distress should supplicate frequently during prosperity and comfort."



قبولیت کے یقین و اعتماد کیساتھ دعا کرنی چاہئے

Supplication (Dua') should be made with the belief of its acceptability.

(241) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا دَعَوْتُمْ اللَّهَ فَأَعْزِمُوا فِي الدُّعَاءِ

جب تم اللہ سے دُعا کرو، تو پورے یقین و اعتماد سے دُعا کرو!

وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ

تم میں سے کوئی شخص ہرگز یہ نہ کہے:

إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِينِي

”اے اللہ! ”اگر تو چاہے تو یہ چیز مجھے عطا کر!“

فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرَهَ لَهُ

کیونکہ اللہ کسی کام کے کرنے میں، کوئی مجبوری درپیش نہیں ہوتی۔“

(یعنی انسان کو پورے اعتماد کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے)

(صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب 31، حدیث 7464)

241:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"When you invoke Allah for something, invoke him with full conviction and none of you should say: "O Allah! Give me (this thing) if You wish, because nothing can compel Allah." (Nothing is impossible for Allah, therefore ask Allah with full conviction)



ذِکْرِ اَللّٰهِ

Remembrance of Allah.

(242) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا معاملہ بندے کے ساتھ اس کے اپنے یقین کے مطابق ہے۔

وَ اَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِي

میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔

فَاِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي

اگر وہ مجھے اپنے دل ہی میں یاد کرے، تو میں بھی اس کو دل ہی میں یاد کروں گا،

وَ اِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأَةٍ ذَكَرْتُهُ فِي

مَلَأَخَيْرٍ مِنْهُمْ

اور اگر وہ دوسرے لوگوں کے سامنے میرا ذکر کرے تو میں ان سے بہتر لوگوں (فرشتوں)

میں اس کا ذکر کروں گا۔ (مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب 1، حدیث 2675)

242:- Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Allah Almighty says: I deal with a person according to his belief about Me and I am with him when he remembers Me. If he remembers Me in his heart, I remembers him in My Heart, and if he remembers Me in a gathering, I remember him in a gathering better than his (i.e. gathering of angels)".

(243) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ قَالَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

”جس نے روزانہ سو (100) دفعہ کہا: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
(یعنی تیرے تعریف کے ساتھ تیری بے عیبی کا اعتراف کرتا ہوں)

فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ
اس کے قصور معاف کر دیے جائیں گے،

وَلَا كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

اگرچہ گناہ کثرت میں سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(مفق علیہ، صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب 65، حدیث 6405)

243:- Narrated Abu Hurairah رض, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Whoever said (Glory be to Allah and He be praised), hundred times during a day, his sins will be forgiven even if these are as much as the foam of the sea."

(244) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ:

یقیناً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا ذَكَرَنِي

جب اور جہاں جہاں بندہ میرا ذکر کرتا ہے، تو میں اس کے ساتھ ہو جاتا ہوں

وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتِهِ

اور جوں ہی میرے لیے اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں،

تب بھی میں اس کے ساتھ ہو جاتا ہوں۔“ (صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب 43)

244:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Verily, Allah Almighty says: "I am with my slave when he remembers Me and his lips move to remember Me."

(245) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ

”جب بھی اور جہاں بھی بیٹھ کر کچھ بندگان خدا، اللہ کا ذکر کرتے ہیں

إِلَّا حَقَّتْهُمُ الْمَلِكَةُ

تو لازمی طور پر فرشتے، انہیں گھیر لیتے ہیں،

وَعَشِيَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ

رحمت الہی ان پر چھا جاتی ہے،

وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ

اللہ کی طرف سے ان پر سکینت نازل ہوتی ہے

وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

اور اللہ اپنے مقرب فرشتوں میں ان لوگوں کا ذکر فرماتا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الذکرو الدعاء والتوبة، باب 11، حدیث 2700)

245:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: "Whenever a group of people remembers Allah, angels surround them, Allah's mercy envelops them, tranquility descends on them and Allah remembers them among those who are near Him (i.e. the angels)".

ہر گفتگو ذکر الہی سے معمور ہونی چاہئے

Every conversation should be full
of Allah's remembrance.

(246) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَكْتَبُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ

”اللہ کے ذکر کے بغیر زیادہ گفتگو نہ کرو!

فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ

کیوں کہ ذکر الہی کے بغیر گفتگو

قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ

دل کے لیے قساوت (سختی اور بے حسی) ہے،

وَأَنَّ أْبَعَدَ النَّاسِ مِنَ اللَّهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي

اور وہ آدمی، اللہ سے سب سے زیادہ دور ہوتا ہے، جس کے دل میں قساوت (سختی) ہوتی ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزهد، باب 62، حدیث 2411، ضعیف)

246:- Narrated Abdullah bin Umar ۞، رضي الله تعالى عنها، The Prophet ﷺ said:

"Do not talk much without remembering Allah, because too much conversation without the remembrance of Allah hardens the heart and verily the furthest from Allah among the people is the one whose heart has been hardened."

توبہ و استغفار

Repentance and seeking forgiveness.

(247) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

”گناہوں سے توبہ کر لینے والا، اس شخص کی مانند ہے، جس نے کبھی گناہ کیا ہی نہ ہو۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب 30، حدیث 4250، ضعیف)

247:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet

ﷺ said:

"The one who repents is like the one who has never sinned."

(248) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَاللَّهِ! إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

”اللہ کی قسم! میں دن میں ستر (70) دفعہ سے زیادہ، اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ و استغفار کرتا

ہوں۔“ (صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب 3 حدیث 6307)

248:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ

said:

"By Allah! I seek forgiveness from Allah more than seventy times in a day."

(249) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ

”جو شخص باقاعدگی کے ساتھ استغفار کرتا ہے،

جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجًا

اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ بنا دے گا،

وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا

ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی (اطمینان) عطا فرمائے گا،

وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اور اسے ان طریقوں سے رزق دے گا، جن کا اس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، باب 26، حدیث 1518، ضعیف)

249:- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Whoever keeps seeking forgiveness, Allah will create an opening for him in every difficulty, and will give him freedom from every grief and will provide him with livelihood in a way he never thought of."

استغفار کی فضیلت

Excellence of seeking forgiveness.

(250) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ
اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا

”خوش خبری ہے، اُس شخص کے لیے، جو اپنے اعمال نامے میں بہت زیادہ استغفار
پائے۔“ (سنن ابن ماجہ کتاب الأدب، باب 57، حدیث 3818، صحیح)

250:- Narrated Abdullah bin Busr رضی اللہ تعالیٰ عنہما. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Glad tidings is for the person who has abundance of
forgiveness (Istighfar) in his record book."



صالحین کی دو اہم صفات

Two important characteristics of pious people.

(251) عَنْ عَائِشَةَ ۙ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ

(آپ ﷺ نے فرمایا) ”اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے!

إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا

جو نیکی کر کے خوش ہوتے ہیں۔

وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا

اور جب ان سے غلطی سرزد ہو جاتی ہے تو استغفار کرتے ہیں۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب 57، حدیث 3820، ضعیف)

251:- Narrated Aishah ۙ عَنْهَا اللَّهُ تَعَالَى:

The Prophet (PBUH) said: "O Allah! include me in those who become happy when they perform a good deed and seek forgiveness (from you) when they commit some evil"

فضائل درود

Excellence of invoking Allah's blessing on the Prophet (PBUH).

(252) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا،

اللہ اس پر دس (10) رحمتیں نازل فرمائے گا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب 17، حدیث 408)

252:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Whoever asked for Allah's blessings on me once, Allah will
send His blessings on him ten times."

(253) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”قیامت کے روز، سب سے زیادہ میرے قریب وہ لوگ ہوں گے،

أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہوں۔“

(جامع ترمذی، کتاب الصلاة، باب 240، حدیث 484، ضعیف)

253:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Nearest to me on the day of Judgement will be those who
ask for Allah's blessings on me more than others."

(254) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ

”بخیل تو وہ شخص ہے، جس کے سامنے میرا نام لیا جائے

فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب 101، حدیث 3546، صحیح)

254:- Narrated Ali bin Abi Talib رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"The person in whose presence my name is mentioned and he does not ask for Allah's blessing on me is a miser."

درود کے بغیر دعا معلق رہتی ہے

The supplication (Dua') remains suspended without blessings on the Prophet (PBUH).

(255) عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

”یقیناً دعا، آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہری رہتی ہے،

لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تَصَلِّيَ عَلَيَّ نَبِيِّكَ

اس کا کوئی حصہ بھی اوپر بلند نہیں ہوتا، جب تک آپ اپنے نبی پر درود نہ بھیجیں۔“

(جامع ترمذی، کتاب الصلاة، باب 240، قول عمر، حدیث 486)

255:- Narrated Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"The supplication (dua') remains suspended between the heaven and the earth and nothing from it climbs up until the blessings of Allah is not asked for the Prophet (PBUH)."

درود کے تین فائدے

Three benefits of asking blessings of Allah
for the Prophet (PBUH).

(256) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً

”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے،

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ

اللہ تعالیٰ اس پر دس (10) رحمتیں نازل فرماتا ہے،

وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ

اس کی دس (10) خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں

وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

اور دس (10) درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

(سنن نسائی، کتاب السہو، باب 55، حدیث 1296، صحیح)

256 :- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"Whoever asks for Allah's blessings on me once, Allah sends His blessings on him ten times, and ten of his mistakes are forgiven and he is raised by ten degrees."



آٹھواں باب

مُعَاشَرَت

Social Relations

والدین کے حقوق Rights of Parents.

(257) عَنْ أَنَسٍ ۞ قَالَ :

سُئِلَ النَّبِيُّ ۞ عَنِ الْكِبَارِءِ
”نبی اکرم ﷺ سے کبیرہ گناہوں کے بارے میں پوچھا گیا

قَالَ: إِلَّا شَرَاكُ بِاللَّهِ
آپ ﷺ نے فرمایا: (1) اللہ کے ساتھ شرک،

وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ
وَشَهَادَةُ الزُّورِ
(2) والدین کی نافرمانی (3) کسی کا ناحق قتل (4) اور جھوٹی گواہی۔

(صحیح بخاری ، کتاب الشهادات ، باب 10 ، حدیث 2653)

257:- Narrated Anas ۞: رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

The Prophet (PBUH) was asked about the major sins. He said: "Making partners with Allah; disobeying the parents; killing someone (without a right); and giving false evidence (are the major sins)."

(258) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ (أَوْ لَعْمَلِ) الصَّلَاةُ لَوْ قَنَاهَا
وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

”اعمال میں سے بہترین کام، نماز کا بروقت ادا کرنا اور والدین سے حسن سلوک ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 36، حدیث 85)

258:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet

ﷺ said:

"The best of deeds are praying (the daily prayers) on time and kindness to parents."

(259) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدِ

”والد کی رضامندی میں، اللہ کی رضا ہے،“

وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ

اور والد کی ناراضگی میں، اللہ کی ناراضگی ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب 3، حدیث 1899، صحیح)

259:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"Allah's pleasure is in the father's pleasure and Allah's displeasure is the father's displeasure."

(260) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

” (ایک آدمی نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ!) :

مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى وَلَدِهِمَا

والدین کا اپنی اولاد پر کیا حق ہے؟

قَالَ: هُمَا جَنَّتِكَ وَنَارُكَ

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں تمہاری جنت یا جہنم (کا باعث) ہیں۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب 1، حدیث 3662، ضعیف)

260:- Narrated Abu Umaamah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

A man asked the Prophet (PBUH) about the rights of parents saying: "What is the right of parents on their children?" The Prophet (PBUH) said: "They are your paradise and your hell." (you can enter paradise by obeying them and you can enter hell by disobeying them).

اولاد کی کمائی ماں باپ کیلئے جائز ہے

The earning of children is permissible for the parents.

(261) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ مِنْ أَطْيَبِ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ
”بلاشبہ سب سے زیادہ پاکیزہ رزق وہ ہے، جو آدمی خود اپنی محنت سے کما کر کھائے

وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ
ہاں اُس کی اولاد بھی اُس کی کمائی ہی ہے۔

(سنن ابی داؤد ، کتاب البیوع ، باب 79 ، حدیث 3528 ، عن عائشہ، صحیح)

261:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ۞، The Prophet ﷺ said:
"Indeed, the best livelihood for a man is that which he earns himself and his children are his earnings."

(262) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ
”لہذا تم اولاد کے مال سے کھا سکتے ہو۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب البیوع ، باب 79 ، حدیث 3529 ، عن عائشہ، صحیح)

262:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ۞، The Prophet ﷺ said:
"And the children of a man are his earning so you can eat from their wealth."

والدیٹے کے مال پر بھی حق رکھتا ہے

The father has got right over his son's wealth.

(263) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَنْتَ وَ مَالُكَ لِوَالِدِكَ

”تم بھی والد کے ہو اور تمہارا مال بھی تمہارے والد کے لئے ہے۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب البیوع ، باب 79 ، حدیث 3530 ، صحیح)

263:- Narrated Abdullah bin Amr bin Al'as رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ,The Prophet ﷺ said:

"You and your wealth belong to your father."



اولاد کے حقوق

Rights of Children

(264) عَنْ عَائِشَةَ ۗ قَالَتْ :

أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ

”رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم لڑکے کی طرف سے دو (2) بکریوں کا اور لڑکی کی طرف سے ایک (1) بکری کا عقیدہ کریں (کیوں کہ صدقہ بلاؤں کو نالتا ہے)۔“

شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً

(سنن ابن ماجہ ’کتاب الذبائح ، باب 1 ، حدیث 3163، صحیح)

264:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"The Prophet (PBUH) ordered us to slaughter two goats for a boy and one goat for a girl on their birth." (Party which is usually given on the seventh day after birth called Aqeeqah).

(265) عَنْ أَبِي دَرْدَاءٍ ۗ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

إِنَّكُمْ تَدْعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ

وَ بِأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَاحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ

”قیامت کے دن تمہیں تمہارے اور تمہارے آباء کے ناموں سے پکارا جائے گا، اس لئے اچھے اچھے نام رکھو!“ (سنن ابی داؤد ’کتاب الأدب ، باب 69 ، حدیث 4948، ضعیف)

265:- Narrated Abu Dardaa رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"You will be called by your names and the names of your fathers on the day of judgement, so give yourselves good names."

(266) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ
سَبْعِ سِنِينَ

”جب سات (7) برس کے ہو جائیں تو اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو!

وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِينَ
اور جب وہ دس (10) برس کے ہو جائیں (اور نماز نہ پڑھیں) تو انہیں سزا دو!

وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ
اور انہیں الگ الگ بستروں میں بھی سلایا کرو۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب 26، حدیث 495، صحیح)

266:- Narrate Abdullah bin Amr bin Al'as رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Order your children to pray when they become seven years old and discipline them to make them pray (if they do not pray) when they reach ten years of age and make them sleep in separate beds."

اولاد میں عدل ضروری ہے

Justice is essential between the children.

(267) عَنْ نَعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ!

”اپنی اولاد کے درمیان انصاف کیا کرو،

إِعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ!

اپنے لڑکوں کے درمیان انصاف کیا کرو!“

(سنن ابی داؤد، کتاب الاجارۃ، باب 85، حدیث 3544، صحیح)

267:- Narrated Nu'man bin Bashir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Do justice between your children! Do justice between your children!"

لڑکیوں کی فضیلت

Superiority of Girls

(268) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

مِنْ ابْتَلَى مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ

”جو شخص ان بیٹیوں کے ذریعے ذرا بھی آزمائش میں مبتلا کیا گیا،

كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

”اُس کے لیے یہی بیٹیاں، دوزخ کی آگ کے لیے آڑ بن جائیں گی۔“

(صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب 10، حدیث 1418)

268:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Whoever has been tried by the daughters, they will become a shield against the fire (of hell) for him"

اولاد سے محبت

Love for Children

(269) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ :

قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسِ التَّمِيمِيِّ جَالِسًا
 ”رسول اللہ ﷺ نے اقرع بن حابس تمیمی کی موجودگی میں حسن بن علی کو بوسہ دیا۔

فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشْرَةَ مِنَ الْوَلَدِ
 مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

اس پر حضرت اقرع نے کہا: میرے دس لڑکے ہیں لیکن میں نے کبھی ان کا بوسہ نہیں لیا اس پر رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا

ثُمَّ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ
 اور فرمایا: جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

(متفق علیہ، صحیح بخاری، کتاب الادب، باب 18، حدیث 5997)

269:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"The Prophet (PBUH) kissed Hassan, the son of Ali, in the presence of Aqra'a bin Haabis Al-Tameemi (R.A.), on this Aqra'a (R.A.) said: "I have got ten sons but I have never kissed any of them." The Prophet (PBUH) looked at him and said: "The one who does not show mercy does not receive mercy."



لڑکیوں کی پرورش

Bringing up the girls.

(270) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا

”جو شخص دو بچیوں کی جوانی کے زمانے تک پرورش کرے گا

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ

تو وہ شخص اور میں قیامت کے دن اس طرح ساتھ ساتھ ہوں گے۔ یہ کہتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة و الآداب، باب 46، حدیث 2631)

270:- Narrated Anas رضي الله تعالى عنها, The Prophet ﷺ said:

"The person who brought up two girls (daughters) till they reached puberty, he will be with me on the day of Judgement like this and then he joined his fingers (to show their closeness)."

لڑکوں اور لڑکیوں میں برابری

Equal treatment of the boys and girls.

(271) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ كَانَتْ لَهُ أَنْثَى فَلَمْ يَعْذِّهَا وَلَمْ يَهْنَأْ

”جس شخص کے لڑکی ہو، وہ نہ تو اُسے زندہ درگور کرے اور نہ اُس کے ساتھ حقارت آمیز سلوک کرے۔“

وَلَمْ يُؤْتِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا يَعْنِي الذَّكُورَ

اور نہ اُس لڑکی پر اپنے لڑکے کو ترجیح دے

أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ

تو اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل فرمائے گا۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الأدب ، باب 130 ، حدیث 1140 ، ضعیف)

271 :- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ، The Prophet ﷺ said:

"Whoever had a daughter and he did not bury her alive and did not humiliate her and did not prefer his son over her, Allah will enter him into paradise."

لڑکیوں کے ساتھ حسن سلوک

Treating the girls with kindness.

(272) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ يَلِيْ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ شَيْئًا فَاَحْسَنَ

”جو شخص ان لڑکیوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ذرا بھی آزمائش میں مبتلا کیا جائے اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔“

إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

تو یہ لڑکیاں اُس کے لیے دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنیں گی۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الأدب ، باب رحمة الولد و تقبيله ، 18 ، حدیث 5995)

272 :- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ، The Prophet ﷺ said:

"Whoever is tried through daughters and he treated them nicely, they will become a sheild for him against the Hell-fire."

وراثت اور وصیت

Inheritance and will.

(273) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْحِقُّوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا

” (قرآن کے) مقرر کردہ حصوں کو، ان کے مستحقین کو عطا کرو!

فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَىٰ رَجُلٍ ذَكَرِ

پھر جو مال بچ جائے، وہ قریب ترین مرد رشتے داروں (عصبات) کے لئے ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الفرائض، باب 5، حدیث 6732)

273:- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Give the assigned portions to those who deserve and whatever is left is for male relatives who are nearest."

ہبہ (تحفہ) دے کر واپس لینا جائز نہیں

It is not permissible to take back the gift.

(274) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ

”تحفہ دے کر (ہبہ کر کے) واپس لینے والا، اس کتے کی طرح ہے،

يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

جو تھکے کر کے خود چاٹ لیتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الہبہ، باب 14، حدیث 2589)

274:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"The person who takes back what he has given as a gift, is
like the dog who eats what he has vomited."

(275) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا حَقَّ أَمْرِي مُسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ يُؤْصِي فِيهِ
يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

”کسی مسلمان کے لئے مناسب نہیں، کہ اس کی ملکیت میں کوئی ایسی چیز ہو جس کے بارے
میں وہ وصیت کرنا چاہتا ہے اور وہ بغیر وصیت تحریر کئے دو راتیں گزار دے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الوصایا، باب 1، حدیث 2738)

275:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"It is not appropriate for muslim to spend two nights without
writing his will if he possesses something for which he has to
make a will."

دوسروں کی وراثت ہٹپ کر نیوالا دوزخی ہے

The person who deprives his heirs will go to hell.

(276) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ قَطَعَ مِنْ مِيرَاثٍ وَارِثِهِ

”جو اپنے وارث کو وراثت سے محروم کر دے گا،

قَطَعَ اللهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت، جنت کی میراث سے محروم کر دے گا۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الوصایا، باب 3، حدیث 2703، ضعیف)

276:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:
"The person who deprives his heir from inheritance, Allah will deprive him from inheritance of paradise."

احسان شناسی

Recognition of nice treatment.

(277) عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ صَنَعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ

”جس کے ساتھ کوئی احسان کیا جائے، اور وہ احسان کرنے والے سے کہے

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ

”جزاک اللہ خیراً“ (اللہ تجھے بہتر بدلہ عطا کرے!) اس نے تعریف کا حق ادا کر دیا۔

(جامع ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب 88، حدیث 2035، صحیح)

277:- Narrated Usamah Bin Zaid رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"If someone has done some thing good to a person and in return he says "جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا" (May Allah give you better reward) to that person, infct he has done justice in his praise."

صلہ رحمی (رشتہ داروں سے حسن سلوک)

Kindness with the Relatives.

(278) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

”قطع رحمی کرنے والا (رشتہ داروں سے تعلقات بگاڑنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ و الأدب، باب 6، حدیث 2556)

278:- Narrated Jubair bin Mut'im رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"The person who severs relations with his relatives will not enter paradise."

(279) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الرَّحِمُ شِجْنَةٌ

”رشتہ داری (رحم) سے ملی ہوئی شجاعت ہے،

فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ

جو شخص اسے جوڑے، میں اس سے جڑ جاتا ہوں،

وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَتْهُ

اور جو رشتوں سے قطع تعلق کرے، میں اس سے قطع تعلق کر لیتا ہوں۔“

(حدیث قدسی، صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 13، حدیث 5989)

279:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Allah says: The relationship is a twig, whoever joined it, I will join with him and whoever disjoined it, I will disjoin with him." (the rights of relations should not be abandoned)

(280) عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ

”جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو

وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

اور یہی عمر عطا کی جائے، اسے چاہیے کہ رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 12، حدیث 5986)

280:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Whoever wants that his livelihood should be expanded and his age should be prolonged, he must treat his relatives kindly."

(281) عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ

رشتہ داری عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہے اور (دعا اور بدعا کے ساتھ) کہتی ہے:

مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ

”جو مجھے جوڑے رکھے گا، اللہ اس کو جوڑ دے، اور جو مجھے کاٹے گا، اللہ اس کو کاٹ دے“

(مسلم، کتاب البر والصلۃ و الأدب، باب 6، حدیث 2555)

281:- Narrated Aishah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

The tie of kinship is hanging from the Throne (of Allah) and it says: "Whoever joins me, may Allah join him and whoever breaks me may Allah break him."

(282) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ

”صدرجی یہ نہیں ہے کہ برابری کا معاملہ کیا جائے،

وَلَكِنَّ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ
رَحِمَةُ وَصَلَهَا

بلکہ صدرجی کرنے والا تو وہ شخص ہے، جس سے قطع تعلق کی جائے اور اس کے باوجود وہ
رشتوں کو جوڑے رکھے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 15، حدیث 5991)

282 :- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"To treat the relatives on equal terms is not kindness to relatives, but the kindness with them is to join them when they break the relations."

مال میں حقداروں کی ترتیب

Proper order of those who have a right in your wealth.

مسلمان کے مال میں سب سے پہلا حق خود اس کا ہے، پھر اس کے اہل و عیال کا، اس کے بعد اس کے رشتے داروں کا۔

The first right in the wealth of a muslim is his own right, then the right of his family and then the right of his relatives.

(283) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ

”تم میں کوئی تک دست ہو تو اسے اپنے آپ سے ابتدا کرنی چاہئے،

فَإِنْ فَضَلَ فَعَلَىٰ عِيَالِهِ

پھر اگر اس کے بعد بھی زائد ہو تو اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا چاہیے،

فَإِنْ كَانَ فَضَلَ فَعَلَىٰ قَرَابَتِهِ

اور اگر اس کے بعد بھی زائد ہو تو اپنے رشتے داروں پر خرچ کرنا چاہیے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب 12، حدیث 997)

283:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"If any of you is poor, he should begin (by spending) on his own person, and if he has more (than his own needs) he should spend on his family and if he has more than that, he should spend on his relatives. If he still has some left over, then he should spend it on others (distant relatives, neighbours, poor, etc.)"



عورت کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

Marriage is not valid without
the Women's permission.

(284) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ

”بیوہ اور مطلقہ عورت کا نکاح نہیں کیا جائے گا جب تک اس کی رائے نہ لی جائے

وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ

اور کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے، جب تک اس سے اجازت نہ لے لی جائے۔“

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب 42، حدیث 5136)

284:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
"The widow (or the divorcee) should not be married without consulting her and a virgin should not be married without her permission."

*** ** ** ** **

نکاحِ شغار حرام ہے

The exchange marriage is forbidden.

(285) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

”رسول اللہ ﷺ نے ادلے بدلے کے نکاح سے منع فرمایا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب 29، حدیث 5112)

285:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا :
"The Prophet (PBUH) has forbidden the exchange marriage."

شوہر کے حقوق

Rights of husband

(286) عَنْ طَلِقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا دَعَا الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ

”شوہر، اپنی بیوی کو اپنے کسی کام (جماع) کے لیے بلائے،

فَلْتَأْتِهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُورِ

تو اسے فوراً آ جانا چاہئے، چاہے وہ تنور (چولہے) پر ہی کیوں نہ ہو۔“

(جامع ترمذی، کتاب الرضاع، باب 10، حدیث 1160، صحیح)

286:- Narrated Talq Bin Ali رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"When the husband calls his wife for his (sexual) need, she should come to him immediately even if she is (baking bread) in the baking oven."

(287) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا

”جب بیوی، اپنے شوہر کے بستر کو چھوڑ کر رات گزارتی ہے،

لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ

تو فرشتے اس پر اس وقت تک لعنت کرتے ہیں، جب تک کہ وہ شوہر کے پاس واپس نہ آ

جائے۔“ (بخاری، کتاب النکاح، باب 86، حدیث 5194)

287:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"When a woman spends the night away from her husband's bed, the angels curse her until she comes back to him."

(288) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَوْ كُنْتُ امْرَأًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ

”اگر میں کسی کو دوسرے کا سجدہ کرنے کا حکم دیتا

لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الرضاع، باب 10، حدیث 1159، صحیح)

288:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"If I had to order someone to prostrate to someone, I would order the wife to prostrate to her husband." (The husband must be respected but prostrating to anyone other than Allah is forbidden)

(289) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا تَتَّقُ امْرَأَةً شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا

الْأَبَاذِنِ زَوْجِهَا

”بیوی کو، اپنے شوہر کے گھر سے، شوہر کی اجازت کے بغیر، کچھ خرچ نہیں کرنا چاہیے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الزکاة، باب 34، حدیث 670، صحیح)

289:- Narrated Abu Umaamah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The wife should not spend anything from her husband's house without his permission."

(290) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَ زَوْجِهَا
شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

”کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر (نفل) روزہ رکھے،

وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

نہ یہ جائز ہے کہ وہ کسی غیر مرد کو شوہر کی اجازت کے بغیر، گھر آنے کی اجازت دے،

وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ نَفَقَةٍ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر جو کچھ خرچ کرے گی،

فَإِنَّهُ يُوَدِّي إِلَيْهِ شَطْرَهُ

شوہر کو بھی اس کا آدھا حصہ (ثواب) ملے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب 87، حدیث 5195)

290 :- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "It is not permissible for a woman to fast (voluntarily) in the presence of her husband without his permission; and it is not permissible for her to allow someone into his house without his permission and whatever she spends without his permission, he will get half of its reward."



بیوی کے مالی اور اخلاقی حقوق

Financial and social rights of wife.

(291) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَحَقُّ الشَّرُوطِ أَنْ تُوَفُّوا بِهِ

”تمام (معاہدوں) کی شرائط کی تکمیل میں، اُس شرط کی تکمیل کو اولیت حاصل ہے،

مَا اسْتَحَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

جس کے ذریعے سے تم (بیویوں کی) شرم گاہوں کو حلال کرتے ہو (یعنی مہر کی شرط)“

(صحیح بخاری، کتاب الشروط، باب 6، حدیث 2721)

291 :- Narrated Uqbah bin Amir رضی اللہ تعالیٰ عنہما. The Prophet ﷺ said: Of all the contracts which you have to fulfill, the one which has got the priority is that by which you make lawful (for your selves) the private parts (of your wives i.e. the bridal money clause of the contract/ Mahr).

(292) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

دَيْنَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

”ایک دینار وہ ہے، جسے تم راہِ خدا میں خرچ کرتے ہو،

وَدَيْنَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رُقْبَةٍ

ایک دینار وہ ہے، جسے تم غلام آزاد کرنے کے لیے خرچ کرتے ہو،

وَدَيْنَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى مَسْكِينٍ

ایک دینار وہ ہے، جسے تم مسکین پر خرچ کرتے ہو،

وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ :

اور ایک دینار وہ ہے، جسے تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرتے ہو،

أَعْظَمَهَا أَجْرًا الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ

ان سب میں اجر کے لحاظ سے، وہ دینار زیادہ عظمت والا ہے، جسے تم اپنے اہل خانہ پر خرچ

کرتے ہو۔ (صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب 12، حدیث 995)

292:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "There is a Dinar which you spend in the cause of Allah; there is a Dinar which you spend on freeing a slave; there is a Dinar which you spend on a poor person; and there is a Dinar which you spend on your family. But the most rewarding is the one which you spend on your family."

(293) عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم :

تَزَوُّجُوا الْوُدُودَ الْوُلُودَ

(میرے امتیو!) ”زیادہ محبت کرنے والی زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے نکاح کرو!

فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْاُمَمَ

کیونکہ (قیامت کے دن) تمہاری کثرت پر، میں دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

(سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب 4، حدیث 2050، صحیح)

293:- Narrated Ma'quail bin Yasaar رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Marry the more loving, the more fertile women, because (on the day of Judgement) I will be proud for the abundance of my followers over the followers of other Prophets."

(294) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ إِمْرَاتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ

”تم میں سے کوئی شخص، اپنی بیوی کو یوں نہ مارے، جیسے غلام کو مارا جاتا ہے

ثُمَّ يَجَا مَعَهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ

پھر (ڈھٹائی سے) دن کے اختتام پر، اسی کے ساتھ صحبت کرے۔“

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب 94، حدیث 5204)

294:- Narrated Abdullah bin Zam'ah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet

صلی اللہ علیہ وسلم said:

"None of you should beat his wife like a slave, then have sex with her at the end of day."

(295) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

”تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے، اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا،

وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

امیر (اپنی جگہ) ذمہ دار ہے، مرد اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے،

وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ

بیوی اپنے خاوند کے گھر اور اولاد کی ذمہ دار ہے،

فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

غرضیکہ تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے

میں پوچھا جائے گا۔“ (بخاری، کتاب النکاح، باب 91، حدیث 5200)

295 :- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا .The Prophet ﷺ said:

Everyone of you is a guardian and everyone of you will be asked about his subjects. The commander is a guardian, the man is guardian over his family, and the woman is guardian over her husband's house and children. So everyone of you is a guardian and everyone of you will be asked about his subjects.



بخیل شوہر کے مال سے اپنے اور بچوں کے ضروری
اخراجات کیلئے بلا اجازت بھی لے سکتی ہے

**The woman is allowed to take from the wealth of
her miser husband for her or her children's needs
without the husband's permission.**

ہند بنت عتبہؓ زوجہ ابی سفیانؓ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

The Prophet (PBUH) said to hind bint Atabah, the wife of
Abu Sufian (R.A.):

(296) عَنْ عَائِشَةَ ۞ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدِكَ بِالْمَعْرُوفِ

”معروف کے مطابق اپنے اور اپنی اولاد کے لئے کفایت کرنے والا مال لے لیا کرو!“

(صحیح بخاری ، کتاب النفقات ، باب 8 ، حدیث 5364)

296:- Narrated Aishah ۞, The Prophet ﷺ said:
"Take what is sufficient for you and your children's need in
an appropriate way."



محرم رشتے دار

Unmarriageable relatives

(297) عَنْ عَائِشَةَ ۗ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

”دودھ پلا دینے سے بھی وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہو

جاتے ہیں۔“ (صحیح بخاری، کتاب الشهادات، حدیث 2645، عن عائشہؓ)

297:- Narrated Aishah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The relations which are forbidden (for marriage) by lineage become forbidden by suckling."

سب سے بہتر مہر وہ ہے جو حیثیت
کے مطابق دیا جائے

The best bridal money is that which is
given according to one's capacity.

(298) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ۗ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

خَيْرُ الصَّدَاقِ أَيْسَرُهُ

”بہترین مہر وہ ہے، جو آسانی سے ادا کیا جاسکے۔“

(یعنی حیثیت کے مطابق اپنی ملکیت سے دے، قرض لے کر زیادہ نہ باندھے)

(سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب 32، حدیث 2117، عن عقبہؓ، صحیح)

298:- Narrated Uqbah bin Amir رضی اللہ تعالیٰ عنہما , The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The best bridal money is that which can be paid easily." (It means the amount which one can pay from his own pocket and for which he does not have to take a loan.)

حضرت عمرؓ نے تعزیری حکم جاری کیا

Umar (R.A.) issued a penal order

(299) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۞ قَالَ :

كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
”رسول اللہ ﷺ کے دور میں

وَأَبِي بَكْرٍ وَ سَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ

اور حضرت ابو بکرؓ کے دور میں اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے پہلے دو سالوں میں

طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةٌ

ایک مجلس کی تین طلاقوں کو ایک ہی شمار کیا جاتا تھا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الطلاق ، باب 2 ، حدیث 1472)

299:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

The three divorces given in one sitting were considered as one during the time of Prophet (PBUH), Abu Bakr (R.A.) and first two years of Umar's (R.A.) caliphate.

(But still people were giving divorces three at once) then Umar bin Khattab said: "Men are becoming hasty in a matter in which they were given time (to think). (To stop this haste) It is better if we enforce three as three in such cases" (so that they get punishment for their haste) and then (as a ruler and Judge) he enforced it.



بیک وقت تین طلاقیں دینا حرام ہے

To give three divorces in one sitting is forbidden.

ایک شخص نے بیک وقت تین طلاقیں دیں۔ آپ ﷺ کو اطلاع ہوئی۔ آپ غضب ناک ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے اور فرمایا:

A man gave three divorces to his wife in one sitting. When the Prophet (PBUH) heard about it, he became angry and said:

(300) عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ؟ وَ أَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ

کیا اللہ کی کتاب سے کھیلا جا رہا ہے، جب کہ میں ابھی تمہارے درمیان موجود ہوں۔“

(سنن نسائی، کتاب الطلاق، باب 7، حدیث 221، ضعیف)

300:- Narrated Mahmood Bin Lubaid رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"You are playing with Allah's Book while I am present among you?"

نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی

Divorce before marriage is not valid.

(301) عَنْ مِسْوَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ

”نکاح سے پہلے کوئی طلاق نہیں ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الطلاق، باب 17، حدیث 2048، عن مسور، صحیح)

301:- Narrated Miswar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"There is no divorce before marriage."

آداب ازدواج

Matrimonial Etiquette.

(302) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ آتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا

”جو شخص بیوی کے پاجانے کی جگہ جماع کرے

فَقَدْ بَرِيَ مِمَّا أُنزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی سے بری ہو گیا۔

(سنن ابی داؤد ، کتاب الطب ، باب 21 ، حدیث 3904 ، عن ابی ہریرہ ، صحیح)

302:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
The person who had sex with his wife through her anus has
become free from what was revealed to Muhammad (PBUH).

(303) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَلْعُونٌ مَنْ آتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا

”وہ شخص ملعون ہے، جو اپنی بیوی کے پاجانے کی جگہ جماع کرے۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب النکاح ، باب 46 ، حدیث 2162 ، عن ابی ہریرہ ، صحیح)

303:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"The person who commits sexual intercourse with his wife
through her anus is accursed."

زمانہ عدتِ طلاق میں بیوی
کو نفقہ دینا ضروری ہے

It is essential to provide the divorced woman
with sustenance during her waiting
period before second marriage.

(304) عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ۗ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا
”یقیناً بیوی کا نفقہ اور رہائش اُس کے شوہر پر واجب ہے

مَا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ“
جب تک شوہر کو بیوی سے رجوع کرنے کی مدت باقی ہے

فَإِذَا لَمْ تَكُنْ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلَا نَفَقَةَ
وَلَا سَكْنَى

لیکن جب رجوع کی مدت ختم ہو جائے گی تو مطلقہ بیوی کو کسی قسم کا نفقہ ملے گا اور نہ رہائش۔“

(سنن نسائی، کتاب الطلاق، باب 7، حدیث 3403، صحیح)

304:- Narrated Fatimah bint Qais رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Verily, it is obligatory for the husband to provide the wife with sustenance and dwelling for the period during which they are allowed to resume husband and wife relations, but when the period for resuming the relations ends, he does not have to provide her with sustenance or residence."

ماں بچے پر زیادہ حق رکھتی ہے جب
تک وہ دوسرا نکاح نہ کر لے

**The mother has more right over the child
until she marries another person.**

رسول اللہ ﷺ نے ایک طلاق یافتہ عورت سے بچے کی کفالت کے بارے میں پوچھا:

The Prophet (PBUH) said about the guardianship of the child
to a divorced women:

(305) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مِمَّا لَمْ تَنْكِحِي

”تم اس لڑکے کی زیادہ حقدار ہو، جب تک تم دوسرا نکاح نہیں کر لیتی۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الطلاق ، باب 35 ، حدیث 2276 ، صحیح)

305:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ، The Prophet ﷺ
said:

"You have more right over your child until you marry again."



ماں کے بعد خالہ بچے کی پرورش کی زیادہ حقدار ہے

The maternal aunt has more right for the upbringing of a child after the mother.

(306) عَنْ بَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ

”خالہ ماں کے درجے میں ہوتی ہے۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الصلح ، باب 6 ، حدیث 2699 ، عن براء)

306 :- Narrated Bara bin Aazib رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: "The maternal aunt is in the place of mother."

طلاق کے بعد عقلمند بچے کو اختیار ہے

After the divorce of mother a sensible child can choose between the father and the mother.

(307) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ

”نبی ﷺ نے ایک لڑکے کو اختیار دے دیا کہ وہ چاہے تو اپنے والد کے ساتھ رہے یا پھر اپنی والدہ کے ساتھ رہے۔“

(سنن ترمذی ، کتاب الاحکام ، باب 21 ، حدیث 1357 ، صحیح)

307 :- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا:

"The Prophet (PBUH) gave an option to a child (who was sensible) to choose between his father and mother."

خلع کی عدت ایک حیض ہے

The waiting period of divorce taken by the woman is one menstruation period.

(308) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ

فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَعْتَدَ بِحَيْضَةٍ

”نبی ﷺ کے عہد میں حضرت ثابت بن قیسؓ کی زوجہ نے اپنے خاوند سے خلع لیا، تب نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک حیض کی مدت کا حکم دیا۔“

(جامع ترمذی، کتاب الطلاق، باب 10، حدیث 1185، صحیح)

308:- "The Prophet ordered her to count one menstruation period".

بیویوں میں عدل۔ Justice between the wives.

(309) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ

”اگر آدمی کے پاس دو بیویاں ہوں

فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا

اور وہ ان دونوں کے درمیان انصاف نہ کرے

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ سَاقِطٌ

تو وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ اُس کے جسم کا ایک حصہ ساقط (مفلوج)۔

جھکا ہوا) ہوگا۔“ (سنن ترمذی، کتاب النکاح، باب 41، حدیث 1141، صحیح)

309:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"If a man has two wives and he does not maintain justice between them, he will have half of his body falling on the day of Judgment."

پڑوسیوں کے حقوق

Rights of neighbours.

(310) عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
”جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو،

فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ.....

اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی سے حسن سلوک کرے!“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 19، حدیث 48)

310:- Narrated Abu Shuraih Al- Khuzae' رضي الله تعالى عنها The Prophet ﷺ said:
"Whoever believes in Allah and the day of Judgement he must treat his neighbour nicely."

(311) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ
”جبرائیلؑ پڑوسی کے بارے میں، مجھے مسلسل اتنی نصیحت کرتے رہے کہ

حَقِّي ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَثُنِي

مجھے گمان ہوا کہ شاید پڑوسی کو بھی وراثت میں حصہ دار بنا دیا جائے گا۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة و الأدب، باب 42، حدیث 2625)

311:- Narrated Abdullah bin Umar رضي الله تعالى عنها The Prophet ﷺ said:
"Gabriel continued advising me about the (rights of) neighbour till I thought that he will be made partner in the inheritance."

(312) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ

”اللہ کے نزدیک سب سے بہترین دوست وہ ہیں،

جو اپنے ساتھی کی خیر خواہی چاہتے ہوں،

وَأَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ

اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہیں، جو اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کریں۔“

(جامع ترمذی، کتاب البر والصلة، باب 28، 1944، صحیح)

312:- Narrated Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The best of companions near Allah is the one who is good with his friend and the best of neighbours near Allah is the one who is good with his neighbour."

(313) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ جَارَهُ

”تم میں سے کوئی شخص، اپنے پڑوسی کو، دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے۔“

خَشْبَةً يَغْرِزُهَا فِي جِدَارِهِ

(یعنی مشترکہ دیوار میں کسی چیز کو لٹکانے کیلئے کھونٹا لگانے سے منع نہ کرے)

(موطا امام مالک، کتاب الأفضیة، باب 26، حدیث 1436)

313:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"None of you should forbid his neighbour to insert a post in the (common) wall."

تحفے کو حقیر نہ سمجھا جائے

The gift should never be regarded as petty.

(314) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ۖ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ!
”اے مومن عورتو!

لَا تَحْقِرَنَّ أَحَدًا كُنَّ لِجَارَتِهَا
اپنی پڑوسن کی (بھجی ہوئی) کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو!

وَلَوْ كُرَاعَ شَاةٍ مُحْرَقًا
چاہے وہ بکری کا جلا ہوا ”پایا“ ہی کیوں نہ ہو۔“

(موطا امام مالک، کتاب صفة النبی، باب 10، حدیث 1698)

314:- Narrated Ummu Salamah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"O believing women: Do not disdain anything (sent) by your neighbour even if it is the burnt foot of a goat."



مہمانوں کے حقوق

Rights of guests.

(315) عَنْ عُثْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ

”اگر تم کسی قوم کے ہاں قیام کرو

فَأَمَرُوا الْكُفْرَ بِمَا يَتَّبِعِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا

اور وہ مہمان نوازی کے پیش نظر تمہاری دعوت کریں تو ان کی دعوت قبول کر لو!

فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا

اور اگر وہ مہمان نوازی نہ کریں

فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي

يَتَّبِعِي لَهُمْ

تو ان کی استطاعت کے بقدر، ان سے مہمان کا حق وصول کرو!“

(صحیح بخاری ، کتاب الأدب ، باب 85 ، حدیث 6137)

315 :- Narrated Uqbah bin Amir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

If you stay with some people and they arrange a feast for you as a guest, you should accept it. But if they do not entertain you as a guest, take from them what you deserve as a guest according to their capacity.



(316) عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ ^{رض} قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ^{صلی اللہ علیہ وسلم}:

أَيُّمَا رَجُلٍ أَصَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ
الضَّيْفُ مَحْرُومًا

”جو شخص کسی قوم کا مہمان بنا اور حق مہمانی سے محروم رہا

فَإِنَّ نَصْرَهُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ
تو یقیناً اس کی مدد کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے،

حَتَّى يَأْخُذَ بِقِرْبَى لَيْلَةٍ مِنْ زَرْعِهِ وَمَالِهِ

یہاں تک کہ وہ مہمان ایک رات کا کھانا اس میزبان کی زراعت اور مال سے وصول کر سکتا ہے۔

(سنن ابی داؤد ، کتاب الأطعمة ، باب 5 ، حدیث 801 ، ضعیف)

316:- Narrated Al Miqdam Abu Karima ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہا} The Prophet ^{صلی اللہ علیہ وسلم} said:

"If a man came to some people as a guest and they did not entertain him as a guest, it becomes the duty of every muslim to help him. He can even take one night's meal from his fields and wealth."



(317) عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْعَدَوِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

”جو شخص اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ وہ مہمان کی عزت کرے،

جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ
خاص خاطر مدارات ایک دن اور ایک رات کیلئے ہے۔ البتہ ”ضیافت“ تین دن تک ہو سکتی ہے،

فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ
تین دن کے بعد خدمت (میزبان کی طرف سے) صدقہ شمار ہوگی۔

وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرَجَهُ
مہمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ میزبان کے ہاں اتنے دن قیام کرے کہ میزبان تنگ آ جائے۔“
(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 85، حدیث 6135)

317:- Narrated Abu Shuraih Al-Adavi رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"Whoever believes in Allah and the day of Judgement he must honor his guest. Special entertainment of the guest is for one day and night and his hospitality is for three days and whatever is after that will be considered as charity (from the host). It is not permissible for the guest to stay as long as would annoy the host."

(318) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَصَاحِبُ إِلَّا مُؤْمِنًا

”مومن ہی کو دوست بناؤ“

وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

اور تمہارے ساتھ کھانے میں بھی ”متقی“ ہی شریک ہو۔ (یعنی فاسقین کو دوست اور مہمان نہ بناؤ)

(جامع ترمذی ، کتاب الزهد ، باب 56 ، حدیث 2395)

318:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"Do not make anyone your companion except a believer and no one should eat your meal except the pious."

نکاح

Marriage

(319) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ

”عورت اور خوشبو کو، میرے لیے دنیا کی نعمتوں میں سے محبوب بنا دیا گیا ہے

وَجُعِلَ قُوَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

اور نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک رکھ دی گئی ہے۔“

(سنن نسائی، کتاب عشرة النساء، باب 1، حدیث 3949)

319:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The women and fragrance have been made dear to me from the blessings of this world and the delight of my eyes has been placed in the prayer."

(320) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي

”نکاح میری سنت ہے۔“

فَمَنْ لَمْ يَجْعَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

لہذا جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا وہ میری (امت) میں سے نہیں ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب 1، حدیث 1846، صحیح)

320:- Narrated Aishah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"To marry is my Sunnah (way) and whoever does not follow my Sunnah is not from me." (i.e. is not my follower).

(321) عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ :

رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عُمْتَانَ بْنِ
مَطْعُونِ التَّبْتَلِ

”رسول اللہ ﷺ نے، حضرت عثمان بن مظعون کی شادی نہ کرنے کی خواہش (تبتل) کو مسترد کر دیا،

وَلَوْ أَدِنَ لَهُ لَأَخْتَصَيْنَا

اگر آپ ﷺ انہیں ”تبتل“ کی اجازت دے دیتے تو ہم بھی اپنے آپ کو ”خصی“ کر لیتے۔“ (یعنی اسلام میں ضروری ہے کہ آدمی شادی کر کے اپنی جنسی خواہش پورے کرے) (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب 8، حدیث 5073)

321:- Narrated Sa'd bin Abi Waqqas : رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"The Prophet (PBUH) rejected Uthman bin Maz'oon's wish of living a life of celibacy and if he (PBUH) had allowed him the life of celibacy we would have castrated ourselves." (To marry and live a normal life is important in Islam).

انسان میں خامیوں کے ساتھ خوبیاں بھی ہوتی ہیں

The human beings are a mixture
of merits and demerits.

(322) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

لَا يَفْرُكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً

”کوئی مومن (شوہر) کسی مومنہ بیوی پر ناراض نہ ہو،

إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ

ممكن ہے اسے بیوی کی ایک ادا ناپسند ہو، اور دوسری ادا اسے بھاجائے۔

(صحیح مسلم، کتاب الرضاع، باب 18، حدیث 1469)

322 :- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "A believing husband should not sever relations with his believing wife. If he dislikes one of her habits, he may like another of them."

بیویوں میں عدل ضروری ہے

To maintain justice between the wives is essential.

(323) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا

”جس شخص کی دو بیویاں ہوں، اور وہ ایک بیوی کی طرف زیادہ مائل (جھکا) رہا

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ مَائِلٌ

تو قیامت کے دن وہ اس حال میں پیش ہوگا کہ اس کا ایک حصہ جھکا ہوا (ٹیزھا) ہوگا۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب 39، حدیث 2133)

323 :- Narrated Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "Whoever has two wives and he is inclined (bent) towards one, half of his body will be bent to one side on the day of Judgement."

طلاق اور خلع

Divorce and demand by the wife for divorce.

(324) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَبْغَضُ الْحَلَائِلِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الطَّلَاقُ

”اللہ کے نزدیک، حلال باتوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ بات، طلاق ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الطلاق، باب 3، حدیث 2178)

324:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"The most abominable to Allah among the permissible things is divorce."

(325) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا

”وہ شخص ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں، جو بیوی کو شوہر کے خلاف ابھارے،“

أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ

یا غلام کو اپنے مالک کے خلاف ابھارے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الطلاق، باب 1، حدیث 2175، صحیح)

325:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:
"Whoever instigates the wife against her husband or the slave against his master, is not one of us."

فرضی مسائل سے اجتناب کیجئے

Hypothetical problems should be avoided.

(326) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا طَلَاقَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ

”جو آپ کی ملکیت ہی میں نہ ہو، اس پر طلاق واقع نہیں ہوتی۔“

(یعنی جس عورت سے آپ کا نکاح ہی نہیں ہوا، اسے طلاق نہیں دی جاسکتی)

(سنن ابن ماجہ، کتاب الطلاق، باب 17، حدیث 2047)

The Prophet ﷺ, رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا Narrated Abdullah bin Amr :- said:

"The divorce is not enforced on that which is not in your possession." (You cannot divorce a woman who is not married to you)."

بلا سبب خلع لینا جائز نہیں

It is not permissible for a woman to ask for divorce without reason.

(327) عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا
مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ

”جس کسی عورت نے اپنے خاوند سے، بغیر کسی عذر کے خلع (طلاق) کا مطالبہ کیا،

فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

تو اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہوگی۔“

(جامع ترمذی، کتاب الطلاق و اللعان، باب 11، حدیث 1187)

327:- Narrated Thawban رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
"Any woman who asked her husband for divorce without any
reason will be deprived of the fragrance of paradise."

تین معاملات میں مذاق نہ ہو

There is no jesting in three things.

(328) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ

”تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو سنجیدگی کی صورت میں تو واقع ہوئی جاتی ہیں، مذاق کی صورت
میں بھی واقع ہو جاتی ہیں۔“

الْبِكَاحِ وَالطَّلَاقِ وَالرَّجْعَةِ

(1) نکاح، (2) طلاق اور (3) مطلقہ سے رجوع۔“

(جامع ترمذی، کتاب الطلاق و اللعان، باب 9، حدیث 1184)

328:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
Three things become valid whether these are performed
seriously or jestingly (jokingly): the marriage, the divorce and
reconciliation after divorce.

ستر کے احکام

Injunctions relating to covering.

(329) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ
”نہ کوئی مرد، کسی دوسرے مرد کی ستر کو دیکھے،

وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ
اور نہ کوئی عورت، کسی دوسری عورت کی ستر کو دیکھے،

وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي
تَوْبٍ وَاحِدٍ

نہ کوئی مرد، کسی دوسرے مرد کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لیٹے،

وَلَا تَفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي
التَّوْبِ الْوَاحِدِ

اور نہ ہی کوئی عورت، کسی دوسری عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لیٹے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الحيض، باب 17، حدیث 338)

329:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"No man should look towards the private parts of another man and no woman should look towards the private parts of another woman; and no man should lie down with another man in one cloth, and no woman should lie down with another woman in one cloth."

(330) عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا تَكْشِفُ فِخْذَكَ
وَلَا تَنْظُرَ إِلَى فِخْذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

”نہ تو اپنی رانوں کو دکھاؤ! اور نہ کسی زندہ یا مردہ شخص کی ران پر نگاہ ڈالو!“

(سنن ابی داؤد، کتاب الحمام، باب 2، منکر، حدیث 4015)

330 :- Narrated Ali رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Do not expose your thigh to anyone and do not look at anyone's thigh whether alive or dead."

(331) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجَتْ إِسْتَشْرَفَهَا
الشَّيْطَانُ

”عورت چھپانے کے لائق ہے، جب وہ (گھر سے) نکلتی ہے تو شیطان اس کو تاکتا ہے
(یعنی اپنا آلکار بنا لیتا ہے)۔“

(جامع ترمذی، کتاب الرضاع، باب 18، ضعیف، حدیث 1173)

331 :- Narrated Abdullah bin Mas'ud رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet

صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The woman has to be concealed; when she goes out of the house, the Satan looks out for her."

(332) عَنْ عَائِشَةَ ۗ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا أَسْمَاءُ! إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ

”اے اسماء! عورت جب بالغ ہو جائے،

لَمْ يَصْلَحْ لَهَا أَنْ يُرَى مِنْهَا إِلَّا هَذَا وَهَذَا

تو اس کیلئے جائز نہیں کہ اس کے (جسم کے) ”اس“ اور ”اس“ حصے کے سوا کچھ دیکھا جاسکے۔

وَإِشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفِّيهِ

پھر آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور ہتھیلیوں (پہنچوں WRIST) کی طرف اشارہ کیا۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب 34، حدیث 4104، مرسل، ضعیف)

332:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

(The Prophet (PBUH) said to Asma) "O Asma! When the woman has reached puberty, it is not appropriate for her that any portion of her body is visible except this and this and then he pointed towards his face and hands."



(333) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِيَّاكُمْ وَالتَّعَرِّيَ!

”خبردار کبھی ننگے نہ رہنا!

فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ

تمہارے ساتھ کچھ ایسی ہستیاں ہیں، جو تم سے کبھی جدا نہیں ہوتیں (یعنی فرشتے)

إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ

وَحِينَ يُفِضِي الرَّجُلُ إِلَىٰ أَهْلِهِ

سوائے رفع حاجت اور اپنی بیوی سے مباشرت کے اوقات کے

فَاسْتَحْيُوهُمْ! وَأَكْرِمُوهُمْ!

لہذا ان (فرشتوں) سے شرم کرو! اور ان کا احترام ملحوظ رکھو!“

(جامع ترمذی، کتاب الأدب، باب 42، حدیث 2800، غریب)

333:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"Beware of being naked! Because, there are those (angels) with you who never depart from you except when you go to the toilet or go to your wife. So feel shy of them and respect them."



خواتین کے احکام

Injunctions concerning women.

(334) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ

”کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ، ہرگز تنہائی (خلوت) اختیار نہ کرے

إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

الایہ کہ وہ کوئی محرم رشتے دار ہو۔“

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب 112، حدیث 5233)

334:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said: "No man should sit with a woman in isolation except those who are forbidden (for him to marry)."

(335) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِيَّاكُمْ وَالِدُخُولَ عَلَى النِّسَاءِ!

”خبردار! عورتوں میں (اچانک) داخل نہ ہوا کرو!

فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ:

ایک انصاری صحابی نے پوچھا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوُ؟

یا رسول اللہ ﷺ! دیور اور جیٹھ کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟

فَقَالَ: الْحَمُّ الْمَوْتُ

آپ ﷺ نے فرمایا! دیور اور چیلٹھی تو موت ہیں۔“

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب 112، حدیث 5232)

335:- Narrated Uqbah bin Amir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"Beware of dropping in on women all of a sudden!" Aman from Ansar asked: "O Messenger of Allah! what about the younger or elder brother of the husband?" The Prophet (PBUH) said. "The brother in-law (brothers of husband) are the death."

(336) عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْمَرَأَةُ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ

”جب کوئی عورت عطر لگا کر باہر نکلتی ہے اور کسی مجلس سے گزرتی ہے

بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِي زَانِيَةٌ

تو وہ ایسی اور ویسی ہے، گویا زانیہ ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الأدب، باب 35، حدیث: 2786)

336:- Narrated Abu Musa رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"When a woman goes out scented and passes by a gathering, she is so and so." (that she will be considered like a prostitute, because she should display her beauty to her husband only)

(337) عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تُسْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى

”غیر محرم عورت پر پہلی نگاہ پڑ جائے تو مت گھورو! پہلی نظر تو معاف ہے

وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ

لیکن دوسری نظر معاف نہیں ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الأدب، باب 28، حدیث 2777)

337:- Narrated Buraidah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "If you happen to look at some (woman) by chance, do not look at her again because the first glance is forgiven but not the second one."

(338) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

نِسَاءٌ كَأَسِيَّاتٍ، عَارِيَّاتٍ، مَائِلَاتٍ،
مُمِيلَاتٍ

”جو عورتیں، کپڑے پہننے کے باوجود تنگی ہوتی ہیں، مردوں کی طرف مائل ہوتی ہیں، اور مردوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہیں۔“

لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا
نِتْوَاهُ جَنَّتِ فِيهَا دَاخِلٌ هُوَ لِي أَوْ زَيْنَةُ لِي أَوْ زَيْنَةُ لِي أَوْ زَيْنَةُ لِي
وَرِيحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِ

مِائَةِ سَنَةٍ

حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو برس کی مسافت سے بھی آتی ہے۔“

(موظا امام مالک، کتاب اللباس، باب 4، حدیث 1661، صحیح)

338:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: "The women who are naked inspite of their clothes, those who are inclined towards man and tempt them, will neither enter paradise nor will they find its fragrance; although its fragrance is found from the distance of five hundred years journey."

لباس کے احکام

Injunctions concerning dress.

(339) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا
”جس مرد نے دنیا میں ریشم کا لباس پہنا“

لَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ
”وہ آخرت میں ہرگز نہیں پہن سکے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب 25، حدیث 5832)

339:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Whoever (of men) wore silky dress in the worldly life, he will not wear it in the hereafter."

(340) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا“

إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا
”جس شخص نے غرور کی وجہ سے اپنی چادر لٹکائی۔“

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب 5، حدیث 5788)

340:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"On the day of Judgement, Allah will not look at the person (with mercy) who dragged his lower garment out of pride."

(341) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

كُلُوا وَاشْرَبُوا! وَالْبُسُؤَا! وَتَصَدَّقُوا!

”کھاؤ! پیو! پہنو! اور صدقہ کرو!

فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ

لیکن (خیال رہے) اس میں فضول خرچی اور تکبر کی آمیزش نہ ہو۔“

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب 1، تعلقاً)

341:- Narrated Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Eat, drink, wear and give in charity without extravagance and conceit."

مردوں کیلئے زعفرانی لباس جائز نہیں

Saffron colored dress is not permissible for men.

(342) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:

رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مَعْصَفَرَيْنِ

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (یعنی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کو) دو (2) زرد رنگ کے کپڑوں میں ملبوس دیکھا تو

فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسُهَا

فرمایا: یہ کافروں کا لباس ہے، انہیں ہرگز نہ پہننا!“

(صحیح مسلم، کتاب اللباس والزينة، باب 4، حدیث 2077)

342:- Narrated Abdullah bin Amr رضی اللہ تعالیٰ عنہما:

The Prophet (PBUH) saw me wearing two yellow garments and said: "This is the dress of non-believers, so never wear it."

دائیں طرف سے لباس پہننا سنت ہے

To start wearing the dress from the right side
is sunnah (the way of Prophet).

(343) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَبَسَ قَمِيصًا
بَدَأَ بِمِائِمِنِهِ

”رسول اللہ ﷺ جب کپڑے پہنتے تو دائیں طرف سے ابتداء کرتے۔“

(جامع ترمذی ، کتاب اللباس ، باب 28 ، حدیث 1766)

343 :- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا .:

The Prophet (PBUH) used to begin wearing his clothes from
the right side .



نواں باب

أَخْلَاقِيَات Ethics

حُسنِ اخلاق

Good manners

(344) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا

”تم میں سے بہترین وہ شخص ہے، جو اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہو۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 38، حدیث 6029)

344:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Indeed, the best among you is the person who has the best morals (including manners)."

(345) عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ أَحْسَنِ

النَّاسِ خُلُقًا

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں میں سے، سب سے زیادہ حسن اخلاق کا پیکر تھے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، باب 1، حدیث 4773، صحیح)

345:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہ، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم had the best morals (including manners) of all the people."

(346) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ
حُسْنِ الْخُلُقِ

قیامت کے ترازو میں حسن اخلاق سے بڑھ کر، کوئی چیز وزنی نہیں ہوگی۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، باب 8، حدیث 4799)

346:- Narrated Abu Ad-Dardaa رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Nothing will be heavier in the scales (on the day of Judgement) than the good morals:"

(347) عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكَيْتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

حُسْنُ الْمَلَائِكَةِ يَمُنُّ، وَسَوْءُ الْخُلُقِ شَوْءٌ

خوش اخلاقی باعثِ سعادت ہے، جبکہ بد اخلاقی نحوست ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، باب 133، حدیث 5162، ضعیف)

347:- Narrated Rafi bin Maqet رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Good manners are (the source of) good fortune, and bad manners are (the source of) bad luck."

حُسنِ اَخلاق سے درجات بلند ہوتے ہیں

Good manners elevate man's status
(in the sight of Allah).

(348) عَنْ عَائِشَةَ ۙ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ
دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ

یقیناً حسنِ اخلاق کی وجہ سے مؤمن، تہجد پڑھنے والے روزے دار کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔“

(سنن ابی داؤد ' کتاب الأدب ، باب 8 ، حدیث 4798 ، صحیح)

348:- Narrated Aishah ۙ عَنْهَا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

"Indeed, a believer achieves the status of the person who fasts and prays Tahajjad (late night prayer) regularly by good manners."

تکبر اور تواضع

Arrogance and Humility.

(349) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ

”ایک شخص ”تکبر کے ساتھ اپنی چادر لٹکا کر چلتا تھا،

خُسِفَ بِهِ

(اللہ تعالیٰ کی طرف سے) اسے زمین میں دھنسا دیا گیا

فَهُوَ يَتَجَلَجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور وہ قیامت تک یوں ہی زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب 54، حدیث 3485)

349:- Narrated Abdullah bin Umar, رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"A man was dragging his shawl behind him out of pride and he was sunk into the earth (by Allah), and he will keep sinking into the earth till the doomsday."



(350) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”تین (3) افراد سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات چیت نہیں کرے گا،

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

ندان کو پاک کرے گا اور ننان کی طرف دیکھے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ:

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا

شَيْخٌ زَانٍ وَ مَلِكٌ كَذَّابٌ وَ عَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ

(1) ”بوڑھا زانی، (2) جھوٹا حکمران اور (3) مغرور مفلس“۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 46، حدیث 107)

350:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Allah will not speak to three persons on the day of Judgement and he will not purify them nor look at them; and for them is a painful punishment: (They are) the old (elderly) fornicator, the lying king, and the arrogant destitute."



(351) عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟

”کیا میں تمہیں دوزخیوں سے باخبر نہ کر دوں؟“

كُلُّ عَتَلٍ جَوَاطِئِ مُسْتَكْبِرٍ

ہر وہ شخص، جو سرکش سخت مزاج والا ہے، اترانے والا ہے اور اپنے آپ کو بڑا جانے والا ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 61، حدیث 6071)

351:- Narrated Haarithah bin Wahab , The Prophet ﷺ said:

"Should I not inform you about the people of hell? Every headstrong, oppressive, boastful and proud person (will go to hell)."

(352) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْعِزُّ إِزَارُهُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائُهُ

”عزت، اللہ تعالیٰ کی تہ بند ہے، بڑائی اس کی چادر ہے،“

فَمَنْ يَنَازِعْنِي عَدَّتْ بَتُهُ

ان معاملات میں جو بھی مجھ سے جھگڑے گا، اسے میں عذاب دے کر رہوں گا۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ و الأدب، باب 38، حدیث 2620)

352:- Narrated Abu Hurairah , The Prophet ﷺ said:
"The power and honor is His (Allah's) lower garment and the grandeur is His cloak. (Allah says that) whoever tries to snatch these from Me I will punish him." (snatch means those who wish to take Allah's legislative power into their own hands)

(353) عَنْ عَمْرِو بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا

”یقیناً اللہ نے مجھے وحی کی ہے کہ تواضع اختیار کی جائے!

حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

مجھے یہاں تک حکم دیا گیا ہے کہ کوئی کسی پر فخر نہ جتائے،

وَلَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

اور نہ کوئی دوسرے پر زیادتی کرے۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الجنة و صفة نعيمها و اهلها ، باب 16 ، حدیث 2865)

353:- Narrated Ayyaadh bin Himaar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said:

"Verily, Allah has revealed to me that people should adopt humility, that no one should boast before the other and that no one should do injustice to anyone else."



حسد

Jealousy.

(354) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ!

”حسد سے بچو!“

فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ

كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

کیونکہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے! جیسے آگ لکڑی کو۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، باب 52، حدیث 4903)

354:- Narrated Abu Hurairah رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Beware of Jealousy! Because the jealousy devours the good deeds as the fire devours the firewood."

(355) عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ:قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم”حضرت عائشہ رضي الله عنها کہتی ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:

حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ:

کیا آپ حضرت صفیہ رضي الله عنها کو (چھوٹا قد ہونیکے باوجود) پسند کرتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً

(اے عائشہ!) تم نے ایسی غلط بات کہی ہے،

لَوْ مِزَجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ

جسے سمندر میں ملایا جائے تو سمندر کو متغیر کر دے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، باب 40، عن عائشة، حدیث 4875)

355:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

I asked the Prophet (PBUH): "Do you like Saffiah (R.A.) in spite of her short stature!" The Prophet (PBUH) said: (O Aishah) "You have stated a sentence which can change the sea water if it is mixed in the sea."

غیبت اور بھتان

Back-biting and false accusation.

(356) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَتَدْرُونَ مَا الْغَيْبَةُ؟

” (رسول ﷺ نے پوچھا): تمہیں معلوم ہے غیبت کیا ہے؟

قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔

قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ

آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا اپنے بھائی کے متعلق (اس کی غیر موجودگی میں) ایسا تذکرہ، جو (اگر اس کے سامنے کیا جاتا تو) وہ ناپسند کرتا۔

قِيلَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟

پوچھا گیا: اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں فی الواقع وہ اس بھائی میں پائی جاتی ہو۔

قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس (بھائی) میں وہ چیز پائی جاتی ہے، تو یہی تو اس کی غیبت ہے،

وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهْتَهُ

اور اگر وہ بات اس میں پائی ہی نہیں جاتی تب تو یہ بہتان ہوگا۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة و الأدب، باب 20، حدیث 2589)

356:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

(The Prophet (PBUH) asked the companions) "Do you know what is backbiting?" The companions said: "Allah and his Messenger know best." The Prophet (PBUH) said: "Mentioning your brother (in his absence) in such a way that he would not like (if mentioned before him)." The Prophet (PBUH) was asked: "What (is your opinion) if what I say is really found in that brother?" The Prophet (PBUH) replied: "If what you said is found in him, you have back-bited and if it is not found in him, you have falsely accused him."

چغلی Slander

(357) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَلَا أَنْبِئُكُمْ مَا الْعِضُّهُ؟

”سن لو! میں تمہیں بتاتا ہوں کہ جھوٹ کیا ہے؟“

هِيَ النَّيْمَةُ

بہتان ہے، چغلی ہے،

الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ

وہ بات جو لوگوں میں پھیلا دی جائے۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ و الأدب، باب 28، حدیث 2606)

357:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet

ﷺ said:

Should I not tell you what is falsehood? It is slandering and spreading (defamation) among the people.

دو رخاين

Duplicity.

(358) عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا

”اس دنیا میں جس شخص کے دو چہرے ہوں گے

كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ

قیامت کے دن، اس کی دو زبانیں آگ کی ہوں گی۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، باب 39، حدیث 4873)

358:- Narrated Ammar bin Yassir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

The person who is double-faced in the world, will have two tongues of fire on the day of Judgement.

علم کی سنجیدگی

Gravity of knowledge.

(359) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ
تَعَلَّمُونَ مَا أَعَلَّمُ

”اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر تم بھی وہی کچھ جانتے

لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكُمْ قَلِيلًا

جو میں جانتا ہوں تو بہت زیادہ روتے! اور بہت کم ہنستے!“

(صحیح بخاری، کتاب الایمان والنور، باب 3، حدیث 6637)

359:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
By the one in Whose Hand is Muhammad's (PBUH) life! If
you knew what I know, you would cry more and laugh less.

لعن طعن

Cursing.

(360) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَسْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ
الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ:

”کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ (یہ بھی) ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت
کرے۔ پوچھا گیا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟

اے اللہ کے رسول ﷺ! بھلا کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کیسے کر سکتا ہے؟

قَالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ

آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص، دوسرے آدمی کے والد کو گالی دے،

فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَ يَسُبُّ أُمَّهُ

جس کے جواب میں، دوسرا شخص (پہلے شخص) کے ماں اور باپ دونوں کو گالی دے۔

(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 4، حدیث 5973)

360:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

Indeed, the greatest among the major sins for a person is to curse his parents. It was asked: "O Messenger of Allah! How can a man curse his parents?" The Prophet (PBUH) said: "A man abuses another man's father and he (in return) abuses his father and his mother."

سنجیدگی ہو یا مذاق، آدمی حد میں رہے

One should remain within limits both in seriousness and amusement .

(361) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ
لَاعِبًا أَوْ جَادًّا

”تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی لاشی کو کھیل کو ڈنسی مذاق میں یا سنجیدگی سے نہ اٹھائے

فَمَنْ أَخَذَ عَصَا أَخِيهِ فَلْيُرِدْهَا إِلَيْهِ

اور اگر بالفرض اٹھالے تو اسے ضرور واپس کر دینی چاہئے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الفتن، باب 3، حدیث 2160)

361:- Narrated Yazeed رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"None of you should take the staff of his brother in amusement or seriously and whoever took the staff of his brother must return it to him." (Do not harass your elder brother)

غیبت اور بہتان

Backbiting and false accusation.

(362) عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:

إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

مَا الْغَيْبَةُ؟ فَقَالَ:

”ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: ”غیبت“ کیا ہے؟ فرمایا:

أَنْ تَذْكُرَ مِنَ الْمَرْءِ مَا يَكْرَهُ أَنْ يَسْمَعَ

تم کسی شخص کے بارے میں ایسا تذکرہ کرو، جسے سن کر وہ ناپسندیدگی کا اظہار کرے

قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَإِنْ كَانَ حَقًّا

اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! چاہے بات حقیقت پر مشتمل ہو؟

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: إِذَا قُلْتَ بَاطِلًا

فَذَلِكَ الْبُهْتَانُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم غلط بات اس سے منسوب کرو گے تب تو یہ ”بہتان“ ہوگا۔“

(موطا امام مالک 'کتاب الکلام' ، باب 4 ، حدیث 1823 ، صحیح)

362:- Narrated Al-Muttalib bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet

ﷺ said:

Verily, a man asked the Prophet (PBUH): "What is backbiting?" the Prophet (PBUH) said: "That you talk about a person in such a way that he would dislike it if he heard it." The man said: "O Messenger of Allah! Even if what is said is true?" The Prophet (PBUH) said: "If what you said is false, then it would be false accusation."

(363) عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِغَضَبِ
اللَّهِ وَلَا بِالنَّارِ

”مسلمانو! باہم ایک دوسرے کو یوں لعنت نہ بھیجو: (تجھ پر) اللہ کی لعنت ہو! (تجھ پر) اللہ کا غضب ہو! تجھے اللہ دوزخ میں داخل کرے!“

(سنن ابی داؤد 'کتاب الأدب' ، باب 53 ، حدیث 4906)

363:- Narrated Sumrah bin Jundab رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

Do not curse each other by saying: May Allah's curse be on you and may Allah's wrath descend on you and may Allah punish you in hell.

ظن بدگمانی Suspicion

(364) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ! فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ

”بدگمانی سے بچو! کیونکہ بدگمانی انتہا درجے کا جھوٹ ہے۔“

(متفق علیہ ، صحیح بخاری ، کتاب الوصایا ، باب 8 ، تعلق)

364:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Beware of suspicion! Indeed, suspicion is the worst kind of lie.

فضول اور بے کار بحثیں

Useless Discussions.

(365) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ

”کوئی بھی ہدایت یافتہ قوم، جب گمراہی کی راہ پر گامزن ہوتی ہے،

إِلَّا أَوْتُوا الجَدَلَ

تو وہ فضول جھگڑوں، مناظروں اور بحثوں میں پڑ جاتی ہے۔“

(جامع ترمذی ، کتاب تفسیر القرآن ، باب 44 ، حدیث 3253)

365:- Narrated Abu Umaamah رضی اللہ تعالیٰ عنہا. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Whenever a rightly guided nation treads on misguidance, they involve themselves in useless discussions."

نرمی

Politeness and kindness

(366) عَنْ عَائِشَةَ ۖ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ
 ”اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔“

(صحیح بخاری ، کتاب الأدب ، باب 35 ، حدیث 6024)

366:- Narrated Aishah رضي الله تعالى عنها، The Prophet ﷺ said:
 Allah likes kindness in every matter.

(367) عَنْ عَائِشَةَ ۖ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ
 ”نرمی، جس چیز میں بھی پائی جائے، اسے زینت ہی بخشتی ہے

وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

اور جس چیز سے بھی نرمی کو نکال لیا جائے وہ عیب دار اور بھدی ہی ہو جاتی ہے۔“

(صحیح مسلم ، کتاب البر والصلوة و الأدب ، باب 23 ، حدیث 2594)

367:- Narrated Aishah رضي الله تعالى عنها، The Prophet ﷺ said:
 Indeed, kindness adorns the thing in which it exists and it
 disfigures the thing from which it is removed.

(368) عَنْ عَائِشَةَ ۗ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا عَائِشَةُ! إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ

”اے عائشہ! اللہ تعالیٰ رفیق (نرم خاورد مہربان) ہے، نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے،

وَيُعْطِي عَلَى الرَّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُفْفِ

نرمی اختیار کرنے پر وہ اتنا دیتا ہے، جتنا سختی اور درشت مزاجی پر نہیں دیتا،

وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ

کسی اور چیز پر اتنا نہیں دیتا، جس قدر نرمی اختیار کرنے پر عطا کرتا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ و الأدب، باب 23، حدیث 2593)

368:- Narrated Aishah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"O Aishah (R.A.)! Indeed, Allah is kind and he likes kindness and he gives on kindness which he does not give on harshness and which he does not give on anything except kindness."

صبر و شکر

Patience and Gratitude

(369) عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ أَحَدٌ (أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ) أَصْبَرَ عَلَى

”کوئی اور ہستی اللہ تعالیٰ سے زیادہ تکلیف دہ باتوں پر صبر کرنے والی نہیں، لوگ اس کے ساتھ اولاد کی صورت میں شریک ٹھہراتے ہیں،

أَذَى سَمِعَهُ مِنَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَدْعُونَ لَهُ
وَلَدًا وَإِنَّهُ لَيُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

اس کے باوجود وہ ایسے مشرکوں سے عافیت کا معاملہ کرتا ہے اور انہیں رزق دیتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 71، حدیث 6099)

369:- Narrated Abu Musa رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "None (or nothing) is more patient than Allah over the painful talk that He hears. People claim a son for Him and He forgives them and provides them with sustenance."

(370) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: (حدیث قدسی)

مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا
قَبَضْتُ صَفِيَّةً مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ
أَحْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةَ

”جب میں مومن بندے کی دنیوی محبوب چیز چھین کر آ زماؤں (اور وہ اس پر صبر کرے)
تو اس کے لئے میرے پاس جنت کے سوا کوئی اور اجر نہیں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الزلقات، باب 6، حدیث 6424)

370:- Narrated Abu Hurairah ۞ said: The Prophet ﷺ said: "When I test a believer by taking something which is very dear to him (and he shows patience on it), his reward is nothing except paradise."

(371) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَصْبِرُ عَلَى لَوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا

”کوئی شخص جب مدینہ میں رہائش اختیار کرنے کی صورت میں وہاں پیش آنے والے
مصائب و مشکلات پر صبر کرتا ہے

كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تو میں قیامت کے دن اس کے حق میں ضرور (گواہی دوں گا) یا (فرمایا) سفارش کروں گا۔“

(مؤطا امام مالک، کتاب الجامع، باب 2، حدیث 1603، صحیح)

371:- Narrated Abdullah bin Umar ۞ said: The Prophet ﷺ said: "When a person (lives in Madina and) shows patience on its hardships and afflictions, I will intercede for him or will be witness for him."

مومن ہر حال میں فائدے میں رہتا ہے

A believe benefits all the time

(372) عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ: إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ

”مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اس کے تمام امور میں خیر ہی خیر ہے

وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ

اور یہ نصیب مومن کے علاوہ کسی اور کے نہیں

إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءٌ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

خوشحالی میں شکر ادا کرتا ہے، یہ شکر بھی اُس کے لئے بھلائی ہے

وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءٌ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

مصیبتوں میں صبر کرتا ہے، یہ صبر بھی اُس کے لئے بھلائی ہے۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الزهد و الرقائق ، باب 13 ، حدیث 2999)

372:- Narrated Suhaiib رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

The affair of a believer is wonderful: Indeed there is blessing for him in all his affairs and no one is so fortunate except a believer. If he gets some happiness he shows gratitude and this (gratitude) is good for him; and if he gets some distress he shows patience on it and this (patience) is good for him.



”حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ فرماتے ہیں:

(373) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍؓ قَالَ :

أُبْتَلِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالضَّرَّاءِ فَصَبَرْنَا

”ہمیں رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں تنگ دستی کے ساتھ آزمایا گیا تو ہم نے صبر کیا

ثُمَّ أُبْتَلِينَا بَعْدَهُ بِالسَّرَّاءِ فَلَمْ نَصْبِرْ

پھر ہمیں آپ ﷺ کے بعد فراخی سے آزمایا گیا، تو ہم صبر نہ کر سکے۔“

(جامع ترمذی ، کتاب صفة القيامة ، باب 30 ، حدیث 2464)

373:- Narrated Abdur Rahman bin Auf رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ،

"We were tried during the time of Prophet (PBUH) with hardships and we showed patience. Then we were tried with prosperity after the Prophet (PBUH) but we could not remain patient."



قناعت

Contentment

(374) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ

”مال و دولت کی فراوانی کا نام غنی (مال داری) نہیں ہے۔“

وَلَكِنَّ الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ

بلکہ غنی تو نفس کی امیری اور آسودگی ہے۔“

(یعنی دل کی وہ کیفیت قناعت، جس میں آدمی بخل سے بچ کر،

فیاضی کا مظاہرہ کرے اور امیری غریبی ہر حال میں آسودہ اور مطمئن رہے)

(صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب 40، حدیث 1051)

374:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Riches is not the affluence of wealth but (the real) riches is the richness of soul. (Richness does not depend on abundance of wealth but it depends on the contentment of the heart.)

زبان کی حفاظت

Guarding the Tongue.

(375) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

تَجِدُ مِنْ شَرَّارِ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عِنْدَ اللَّهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ

”قیامت کے دن تم دو رخ آدمی کو، سب سے زیادہ پاپاؤ گے

الَّذِي يَأْتِي هؤُلَاءِ بِوَجْهِهِ وَهؤُلَاءِ بِوَجْهِهِ

وہ شخص، جو ان لوگوں کے پاس ایک چہرے سے اور ان لوگوں کے پاس دوسرے چہرے سے آتا ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب 52، حدیث 6058)

375:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "On the day of Judgement you will find that the worst person near Allah is the double-faced person who comes to these people with one face and comes to those people with another face."

(376) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ
وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ

”جو شخص مجھے دو جہڑوں کے درمیان والی چیز (زبان) اور دونوں کے درمیان والی چیز (شرم گاہ) کی ضمانت دے دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب 23، حدیث 6474)

376:- Narrated Sahl bin Sa'd رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"Whoever gives me guaranty about what is between his two
jaws (tongue) and between his two legs (private parts), I give
him guaranty about paradise." (Whoever safeguards his/her
tongue and private parts will go to paradise.)

(377) عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ ۗ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ الْكُذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ

”وہ شخص ہرگز جھوٹا نہیں ہے، جو لوگوں کے درمیان صلح کے لئے،

فَيَنْعَى خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا

اچھی بات کی چغلی کرے یا (فرمایا) اچھی بات کہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب 2، حدیث 2692)

377:- Narrated Ummu Kulsoom bint Aqabah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The
Prophet ﷺ said:
"The person who discloses something good or says something
good about others in order to reconcile between people
is not a liar."

(378) عَنْ عَائِشَةَ ۗ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا عَائِشَةُ! إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”اے عائشہ! اللہ کے ہاں قیامت کے دن رتے میں سب سے برا شخص وہ ہوگا،

مَنْ وَدَعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّفَاءً فَحُشِمَ

جس سے لوگ اس کی فحش کلامی اور بدکاری کی وجہ سے (مانا جلنا) چھوڑ دیں۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ و الأدب، باب 22، حدیث 2591)

378:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
"O Aishah (R.A.)! Indeed the worst among the people near Allah on the day of Judgement is the person who is ignored or abandoned by the people because of his obscenity and indecency."
* * * * *

(379) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ
فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكْفِّرُ اللِّسَانَ

”ابن آدم جب صبح کرتا ہے تو اس کے تمام اعضاء، زبان سے التجا کرتے ہوئے کہتے ہیں:

فَتَقُولُ: اتَّقِ اللَّهَ فِينَا!

(اے زبان!) ہمارے معاملے میں اللہ سے ڈر!

فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنْ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا

ہمارا انحصار تجھ پر ہے، اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی صحیح و سلامت رہیں گے۔

وَإِنْ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

اور اگر تو نیڑھی ہوگئی تو ہم بھی نیڑھے ہو جائیں گے۔“

(یعنی تیری وجہ سے ہم پر مار پڑے گی)

(جامع ترمذی، کتاب الزهد، باب 61، حدیث 2407)

379:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

When the son of Adam rises in the morning all his limbs curse the tongue and say: 'Fear Allah regarding us! Because we depend on you. If you be straight we will be straight and if you be crooked we will be crooked.' (we will be punished because of you)

آدابِ طعام

Etiquette of Eating

(380) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةِ

”جس نے حلال رزق کھایا اور سنت پر عمل کیا

وَأَمِنَ النَّاسَ بِوَأَيْقَةِ دَخَلَ الْجَنَّةِ

اور لوگ اُس کی اذیت رسائیوں سے محفوظ رہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

(جامع ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب 60، حدیث 2520)

380:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudari رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"Whoever ate the legitimate food, followed the sunnah (of Prophet (PBUH)) and people remained safe from his harm, will enter paradise."

(381) عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

سَوِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

”(آغاز میں) اللہ کا نام لو! اور ایں ہاتھ سے کھاؤ! اور اپنے سامنے سے کھاؤ!“

(متفق علیہ، صحیح بخاری، کتاب الأطعمة، باب 2، حدیث 5376)

381:- Narrated Umar bin Abi Salamah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"Begin with the Name of Allah, and eat with your right hand and eat what is in front of you."

(382) عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا أَكُلُ مُسْتَكِنًا

”میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الأطعمة، باب 13، حدیث 5398)

382:- Narrated Abu Juhaiifah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "I do not eat leaning on something:"

(383) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

الطَّائِعُ الشَّارِكُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

”شکر گزار کھانے والا، صابر روزے دار کے درجے میں ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب 43، حدیث 2486)

383:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "The person who is thankful while eating has the status of a person who fasts and is patient."

(384) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمَهُ طَعَامًا

ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ

”جب تم میں سے کسی کا نوکر کھانا پکا کر تمہارے پاس لے آئے

وَقَدْ وُلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

جب کہ اس نے کھانے کی تپش اور بھاپ برداشت کی ہے

فَلْيَقْعِدْهُ مَعَهُ فَيَأْكُلْ

تو اس (مالک) کو چاہئے کہ نوکر کو بھی اپنے ساتھ کھانے کے لئے بٹھالے

فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُومًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ
وَمِنْهُ أَكْلَةٌ أَوْ أَكْلَتَيْنِ

اور اگر کھانا کم ہو تو اس (خادم) کے ہاتھ پر ایک یا دو لقمے ہی رکھ دے۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الأطمعة ، باب 51 ، حدیث 3846)

384:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "When your servant prepares the food for any of you and he has endured the heat and smoke while preparing it, he (the master) should let him (the servant) sit with him and eat. But if the food is not enough (at least) he should give him one or two morsels from it."

سیدھے ہاتھ سے کھانا پینا چاہئے

One should eat and drink with the right hand.

(385) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا

”تم میں سے کوئی شخص ہرگز بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ پیئے!“

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا

اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الأشرية ، باب 13 ، حدیث 2020)

385:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "None of you should eat with his left hand nor should he drink with it, because the Satan eats with his left hand and drinks with it."

کھڑے ہو کر کھانا پینا

To eat or drink while standing

(386) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
وَنَحْنُ نَمْشِي

”ہم (صحابہ) عہد نبوی ﷺ میں، چلتے ہوئے بھی کھالیا کرتے تھے،

وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ

اور کھڑے ہو کر بھی پانی پی لیا کرتے تھے۔“

(جامع ترمذی، عن ابن عمر، کتاب الأشربة، باب 11، حدیث 1880)

386:- Narrated Abdullah bin Umar ۞:.

"We used to eat during the time of Messenger of Allah (PBUH) while we were walking and we used to drink while we were standing."

آدابِ سلام اور مصافحتہ

Etiquettes of greeting and hand-shake.

(387) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ
”چھوٹا بڑے کو سلام کرے گا،“

وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ
چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کہیں۔“

(متفق علیہ، صحیح بخاری، کتاب الاستئذان، باب 4، حدیث 6231)

387:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:
"The younger should greet the elder, the walking should greet the sitting and the smaller group should greet the larger group."

(388) عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَّاسَانِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

تَصَافَحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ
”باہم مصافحہ کرو! دلوں کا کینہ اور بغض دور ہو جائے گا۔“

(مؤطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، باب 4، حدیث 1651، صحیح)

388:- Narrated Ataa bin Abi Muslim Al-Khurasani, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:
"Shake hands with each other! It will remove spite and malice."

(389) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ

”تفنگو سے پہلے سلام (ضروری) ہے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الاستئذان، باب 11، حدیث 2699)

389:- Narrated Jabir bin Abdullah رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"(It is essential to) greet (say salam) before conversation."

(390) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللَّهِ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ

”یقیناً وہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں، جو سلام میں پہل کرتے ہیں۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، باب 144، حدیث 5197)

390:- Narrated Abu Umaamah رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Indeed, those who greet first are nearer to Allah."

دو بہترین کام

Two best deeds

(391) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟

”ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: اسلام میں کون سا عمل بہتر ہے؟“

فَقَالَ: تَطْعَمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ

آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا دوسروں کو کھانا کھلانا اور تمہارا سلام کہنا

عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

ہر اُس شخص کو جسے تم جانتے ہو اور ہر اُس شخص کو جسے تم نہیں جانتے!

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب 6، حدیث 12)

391:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

A man asked the Prophet (PBUH): "Which is a better (deed in) Islam." The Prophet (PBUH) said: "Feeding others and saying Salam (greetings) to those whom you know and those whom you do not know."

کفار سے مشابہت

Resemblance with the non-believers.

(392) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

”جو شخص کسی (غیر مسلم) قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، تو وہ ان ہی لوگوں میں شمار ہوگا۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب اللباس ، باب 5 ، حدیث 4031)

392:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"The person who imitates a (non-muslim) nation will be considered one of them."

(393) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

خَالِفُوا الْيَهُودَ فَإِنَّهُمْ لَا يُصَلُّونَ فِي
بِعَالِهِمْ وَخِيفِهِمْ

”یہودی کی مخالفت کرو! وہ جو توں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے

(یعنی تم صاف جو توں اور موزوں میں نماز پڑھ سکتے ہو۔)“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاة ، باب 89 ، حدیث 652)

393:- Narrated Shaddad bin Ous رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"Oppose the Jews! They do not pray with their shoes and socks on." (you can pray with your shoes and socks on provided these are clean.)

(394) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

فَصَلُّ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ
أَكَلَةُ السَّحْرِ

”ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق، سحری کا کھانا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب 9، حدیث 1096)

394:- Narrated Amr bin Al'as رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
"The difference between our fast and the fast of the people of
scripture is the eating of meal at dawn."

(395) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

”بڑھاپے کے سفید بالوں کو رنگ لیا کرو! اور یہودی کی مشابہت مت اختیار کرو!“

(جامع ترمذی، کتاب اللباس، باب 20، حدیث 1752)

395:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
"Change the gray hair (of old age) by coloring them and do
not adopt the similarity of Jews."

امتِ مسلمہ یہود و نصاریٰ کی پیروی کریگی

The Muslims will follow the Jews and Christians

(396) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَتَتَّبِعَنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

”تم ضرور پہلی قوموں کے نقش قدم پر ہو بہو چلو گے

شَبْرًا بِشَبْرٍ وَ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ

باشت در باشت اور دست در دست چلو گے،

حَتَّىٰ لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرٍ ضَبَّ

حتیٰ کہ اگر وہ گوہ کی بل میں داخل ہوئے تھے،

لَا تَبَعْتُمُوهُمْ

تو اس کام میں بھی تم ان کی پیروی کرو گے،

قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَلِيَهُودَ وَالنَّصَارَى؟

ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہود و نصاریٰ کے نقش قدم پر؟

قَالَ: فَمَنْ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تو اور کون؟“ (ان ہی کی پیروی کرو گے)۔

(صحیح مسلم، کتاب العلم، باب 3، حدیث 2669)

396:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رضی اللہ تعالیٰ عنہما. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"You will definitely follow the previous nations span by span and cubit by cubit so much so that if they entered the hole of a lizard you will also do the same." We asked, "O Messenger of Allah! Do you mean Jews and Christians?" The Prophet (PBUH) said: "Who else?"

داڑھی The Beard

(397) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفِرُّوا الدِّحَى
وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ

”مشرکین کی مخالفت کرو! داڑھی بڑھاؤ! اور مونچھیں ترشواؤ!“

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب 64، حدیث 5892)

397:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Oppose the idolaters, grow the beard and cut the moustache."

(398) عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

عَشْرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ

”دس (10) کام عین فطرت ہیں۔ (اور اسلام دین فطرت ہے)

قَصُّ الشَّارِبِ وَقَصُّ الْأُظْفَارِ

(1) مونچھیں ترشوانا (2) ناخن تراشنا

وَعَسَلُ الْبُرَاجِمِ وَإِعْفَاءُ الدِّحْيَةِ

(3) انگلیوں کے جوڑ ڈھوننا (4) داڑھی بڑھانا

وَالسَّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ

(5) مسواک کرنا (6) ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا

وَتَمْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ

(7) بغل کے بال اکھیڑنا (8) زیر ناف بال مونڈنا

وَأَنْتِقَاصُ الْمَاءِ وَالْمُضْمَضَةُ

(9) پیشاب کے بعد استنجا کرنا۔ (10) اور کلی کرنا۔

(سنن نسائی ، کتاب الزینة ، باب 1 ، حدیث 5055)

398:- Narrated Aishah رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Ten things are part of (human) nature (Fitrah) (and Islam is a natural religion): (1) To cut the moustache, (2) to cut the nails, (3) to wash in between your fingers, (4) to grow the beard, (5) to use the Miswak (clean the teeth), (6) to inhale water in the nostrils (when cleaning them), (7) to pluck off the hair under the armpit, (8) to shave off the pubic hair, (9) to wash the private parts after urinating or evacuating the bowels, and (10) to rinse the month."

(399) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:

أَنَّهُ أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مونچھیں ترشوانے

وَأِعْفَاءِ اللَّحِيَّةِ

اور داڑھی بڑھانے کا حکم دیا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الطهارة ، باب 16 ، حدیث 259)

399:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما: "The Prophet (PBUH) ordered to grow the beard and trim the moustache."

(400) عَنْ بَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ :

(حضرت براء بن عازب رض کہتے ہیں):

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم رَجُلًا مَرْبُوعًا

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانے قد والے تھے۔

عَرِضٌ مَا بَيْنَ الْمَنْكَبَيْنِ

چوڑے سینے والے تھے

كَتَّ اللَّحْيَةَ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ

گھنی داڑھی والے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ سرخی مائل تھا،

جَمَّتْهُ إِلَى شَحْمَتِي أُذُنَيْهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال، کانوں کی لوتک دراز تھے۔

لَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ

میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ کپڑوں میں لباس دیکھا

مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ

(اتنے خوبصورت لگ رہے تھے) کہ میں نے ان سے زیادہ خوبصورت انسان نہیں دیکھا۔

(سنن نسائی، کتاب الزینة، باب 59، حدیث 5247، عن براء بن عازب رض)

400:- (Bara bin Aazib (R.A) says:) "The Messenger of Allah (PBUH) was of medium height. He had broad shoulders, thick beard, reddish white colour and his hair reached his earlobes. I saw him dressed in a red garment and I never saw anyone more handsome than him (PBUH)."



سر اور داڑھی کے بال سنوارنا سنت ہے

To comb the head and beard is Sunnah.

(401) عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ :

دَخَلَ رَجُلٌ نَائِرَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ

”ایک پراگندہ بال اور نکھری ہوئی داڑھی والا شخص مسجد میں آیا

فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ أَنْ اخْرُجْ

تو آپ ﷺ نے اسے نکل جانے کا ہاتھ سے اشارہ کیا

كَأَنَّهُ يَعْنِي إِصْلَاحَ شَعْرِ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ

تاکہ وہ اپنی داڑھی اور سر کے بال درست کر کے آئے

فَفَعَلَ الرَّجُلُ مِثْلَهُ رَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

آدمی یہ کام کر کے واپس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

أَلَيْسَ هَذَا خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمْ

”کیا اس طرح آنا اس شخص کے مقابلے میں زیادہ بہتر نہیں ہے،

نَائِرَ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ

جو پراگندہ بال ہو، گویا وہ شیطان ہو؟“

(مؤطا امام مالک ، کتاب الشعر ، باب 2 ، حدیث 1739 ، صحیح)

401:- Narrated Ataa bin Yasaar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: A man entered the mosque with the hair of his head and beard scattered. The Prophet (PBUH) pointed with his hand towards him to go out as if he (PBUH) wanted him to redress the hair of his head and beard. The man did it and came back. Then the Prophet (PBUH) said: "Isn't this better than any of you coming with his hair scattered as if he is a devil."

غم کے آداب

Etiquette of Grief and Mourning.

(402) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ

”رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب 29، حدیث 3128)

402:- Narrated Abu Sa'id Al-khudri رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

"The Prophet (PBUH) has cursed the woman who wails and the woman who listens to it."

(403) عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ خَلَقَ وَصَلَقَ وَخَرَقَ

”میں اُس شخص سے بری ہوں، جو (سوگ اور ماتم) میں سر کے بال منڈوالے،

چلا چلا کر روئے اور اپنے کپڑے پھاڑ لے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 44، حدیث 104)

403:- Narrated Abu Burdah bin Abu Musa رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The

Prophet ﷺ said:

"I am free of everyone who shaves off the head, screams and tears the clothes (for mourning)."

(404) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ
وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

”وہ شخص ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے، جو رخسار پیٹے، گریبان پھاڑے اور جو دور جاہلیت کی سی آہ و فغان کرے۔“

(متفق علیہ، صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب 35، حدیث 1294)

404:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The person who strikes the cheeks and tears the garments and laments like the lamentations of pre-Islamic period is not one of us (Muslims)."

نوحہ گری جائز نہیں

Lamentation is not permissible.

(405) عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْإِسْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

”چار چیزیں میری امت میں دور جاہلیت کی ہیں،

لَا يَتْرُكُوهُنَّ

جو لوگ نہیں چھوڑیں گے،

(1) الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ

حسب و نسب میں فخر جتانہ۔

(۲) وَالظُّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ

نسب میں لعن طعن کرنا

(۳) وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ

ستاروں کے اثرات کا قائل ہو کر، ان سے بارش طلب کرنا

(۴) وَالنِّيَاحَةُ

اور نوحہ گری۔

وَقَالَ: النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا

پھر فرمایا: اگر نوحہ کرنے والی عورت، مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے،

تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ

قِطْرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ

تو اس کو روز قیامت، تارکول کے لباس اور خارش کی زرہ میں اٹھایا جائے گا۔

(صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب 10، حدیث 934)

405:- Narrated Abu Malik Al-Ashari رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

There are four things of pre-Islamic period in my Ummah (followers) which they will never abandon: (1) Pride in their lineage (2) slandering (other's) lineage, (3) asking the stars for rain (believing in their influence on human life) (4) and lamenting. Hc (PBUH) further said: "If a lamenting woman did not repent before her death, she will come on the day of Judgement wearing the clothes of tar and the coat of scabies."

دسوال باب

مُعَامَلَات
Economic Affairs

(408) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ :

اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم سِنًا
فَاعْطَى سِنًا فَوْقَهُ

”اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ کا بچہ قرض لیا،
اور اس سے اعلیٰ اونٹ کا بچہ واپس کیا،

وَقَالَ: خَيْرُكُمْ مَعَا سِنُكُمْ قِضَاءً

پھر فرمایا: ”تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں، جو قرض ایسے طریقے سے واپس کرتے ہیں۔“
(صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب 22، حدیث 1601)

408:- Narrated Abu Hurairah رض عَنْهُمَا: .

The Prophet (PBUH) borrowed a young camel and returned a better one and said: "The best among you are those who return their loans in a good way."

(409) عَنْ صُهَيْبٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم :

أَيُّمَا رَجُلٍ يَدِينُ دَيْنًا
”جو شخص بھی اس نیت سے قرض لے،

وَهُوَ مُجْمِعٌ أَنْ لَا يُؤْفِيَهُ إِلَّا هُوَ

کہ وہ اسے واپس نہیں کرے گا

لَقِيَ اللَّهَ سَارِقًا

تو وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے چور کی حیثیت سے پیش ہوگا۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الصدقات، باب 11، حدیث 2410، صحیح)

409:- Narrated Suhaiib رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
"The person who takes a loan with the intention that he will not return it, will meet Allah (on the day of Judgment) as a thief." * * * * *

(410) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:
مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا مَرَّتَيْنِ
”جو مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو دو (2) مرتبہ قرض دیتا ہے

إِلَّا كَانَ كَصَدَقَتِهَا مَرَّةً

اس کا ثواب ایک بار صدقہ (قرض معاف) کر دینے کے برابر ہو جاتا ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الصدقات، باب 19، حدیث 2430، ضعیف)

410:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
"A muslim who gives loan to a muslim twice, will get the reward of giving it in charity once."

* * * * *

مقروض کی آفتیں

The difficulties of a debtor.

(411) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ

”یقیناً آدمی جب مقروض ہو جاتا ہے تو گفتگو میں جھوٹ بولتا ہے

وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

اور وعدہ کرتا ہے تو اُس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الاستقراض، باب 10، حدیث 2397)

411:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
"Verily when a person is indebted, he tells lies in his conversation and violates his promises."

تجارت اور بھیک

Trade and Begging

کسی بھی کام میں نہیں، بلکہ بھیک میں ذلت ہے

There is no disgrace in any job but begging is disgraceful.

(412) عَنِ الرَّبِيِّ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَانَ يَأْخُذَ أَحَدَكُمْ أَحْبَلَهُ

”تمہارے کسی آدمی کا (ککڑی کے گٹھے باندھنے کے لئے) رسیاں اٹھالینا

خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ

لوگوں سے بھیک مانگنے سے زیادہ بہتر ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب البيوع، حدیث 2075)

412:- Narrated Az-Zubair Bin Al-Awwaam رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

It is better for any of you to take ropes (for binding the wood and seek self-employment) rather than begging from people.



بھکاری کا چہرہ گوشت سے خالی ہوگا

**The face of a beggar will have no
flesh on the day of Judgement.**

(413) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا زَالَ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ

”بھکاری آدمی مانگنے سے باز نہ آئے گا“

حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ
مُرْعَةٌ لَحْمٍ

یہاں تک کہ وہ روز قیامت بغیر گوشت کا چہرہ لئے حاضر ہوگا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب 52، حدیث 1474)

413:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، The Prophet ﷺ said:

The beggar will keep begging until he rises on doomsday with no flesh on his face.

محنت مزدوری

Manual Labour

(414) عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا

”کسی شخص نے کبھی کوئی ایسا کھانا نہیں کھایا، جو اُس کھانے سے بہتر ہو،

مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ

جسے آدمی نے خود ہاتھوں سے کمایا ہو،

وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ

اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام خود اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھایا کرتے تھے۔“

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب 15، حدیث 2072)

414:- Narrated Al-Miqdaam Bin Ma'di Karb رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"No one has eaten a better meal then the one which is earned by his own hands and indeed Dawood, the Prophet of Allah, ate the earnings of his own hands."



حلال و حرام کمائی

Lawful and unlawful earnings.

(415) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

”لوگوں پر ایک زمانہ آیا آئے گا

لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ

کہ آدمی ذرا بھی پروا نہیں کرے گا کہ اس نے مال کیسے حاصل کیا ہے؟

أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْرٍ مِنَ الْحَرَامِ؟

حلال ذرائع سے؟ یا حرام ذرائع سے؟“

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب 7، حدیث 2059)

415:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
A time will come on the people when they will not care about
the source of their income, whether it is lawful or unlawful.

پاکیزہ کمائی

Good earnings.

(416) عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

”بلاشبہ پاکیزہ ترین خوراک وہ ہے، جو تم خود محنت کر کے حاصل کرتے ہو“

وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسِبِكُمْ

اور (یاد رہے) تمہاری اولاد بھی تو تمہاری کمائی ہے
(یعنی وہ اولاد جنہیں تم رزق حلال سے پالتے ہو)

(جامع ترمذی، کتاب الأحکام، باب 22، حدیث 1358)

416:- Narrated Aishah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
"Indeed the best meal which you ate is the one earned by
yourselves and verily your children are your earnings."

حرام کمائی

Unlawful earnings.

(417) عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

”کتے کی قیمت ناپاک ہے،“

وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ

زانیہ کی اجرت بھی ناپاک ہے،

وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ

اور سینگی لگانے والے (خون نکالنے والے) کی اجرت بھی ناپاک ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب 9، حدیث 1568)

417:- Narrated Rafi bin Khudaiij رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

The price of a dog is evil, the wages of a prostitute are evil,
and the earnings of a cupper are evil (buying and selling of
human blood is forbidden).

حرام کیلئے حیلہ کرنا بھی حرام ہے

To make an excuse for something
unlawful is unlawful.

(418) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :

قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ!

”اللہ یہود کو تباہ و برباد کر دے!“

حَرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَجَمَلُوهَا فَنَاعَوْهَا

ان پر (مردار کی) چربی کو حرام کیا گیا تھا،
لیکن انہوں نے (حیلہ کرتے ہوئے) اس کو پگھلا کر بیچ ڈالا۔“

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب 103، حدیث 2223)

418:- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"May Allah ruin the Jews! The fat of animals was forbidden for them but they (used excuses and) melted it and sold it."

حلال کو حرام نہیں کیا جاسکتا

The lawful cannot be made unlawful.

(419) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ!

”ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: ”اے اللہ کے رسول ﷺ!

إِنِّي إِذَا أَصَبْتُ اللَّحْمَ انْتَشَرْتُ لِلنِّسَاءِ

جب بھی میں گوشت کھاتا ہوں، عورت کی خواہش بھڑک اٹھتی ہے

وَ أَخَذَتْنِي شَهْوَتِي

اور میری شہوت مجھ پر غلبہ حاصل کر لیتی ہے۔

فَحَرَمْتُ عَلَىَّ اللَّحْمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ:

لہذا میں نے اپنے اوپر گوشت کو حرام کر لیا ہے۔“

اسی طرح کے معاملات میں، اللہ نے سورۃ المائدہ میں قرآنی وحی نازل کی: (المائدہ: 87)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ

مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ

”اے ایمان لانے والو! اللہ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام مت کرو!“

(جامع ترمذی ، کتاب تفسیر القرآن ، باب 6 ، حدیث 3054)

419:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا:

A man came to the Prophet (PBUH) and said: "O Messenger of Allah! Whenever I eat the meat, the desire for woman flares up in me and I am dominated by this desire. So I have made the meat unlawful for me." Then Allah revealed the following verse of Surah Al-Maaidah: "O you who believe ! Forbid not the good things which Allah has made lawful for you." (Al-Maaidah: 87)

آداب تجارت

Etiquette of Business.

تجارت میں جھوٹ سے بچنا چاہئے

Falsehood should be avoided in business.

رسول اللہ ﷺ بازار میں جا کرتا جروں سے کہتے:

(420) عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسَّقَعِ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ! إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ!

اے تاجرو! جھوٹ سے بچو! (طبرانی المعجم الكبير، باب 5، حدیث 17598)

420:- Narrated Wathilah Bin Asquah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

(The Prophet (PBUH) used to go to the market place and say to the traders) "O Traders! Beware of falsehood!" (Save yourself from falsehood).

تجارت میں قسم سے بچنا چاہئے

Oath should be avoided in business

(421) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ

”خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے اجتناب کرو!

فَإِنَّهُ يُنْفِقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

کیونکہ قسم سے مال تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔“

صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب 27، حدیث 1607

421:- Narrated Abu Qatadah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said: Avoid excessive swearing during trading, because it helps the sale but effaces the blessings.

صبح سویرے کے معاملات بابرکت ہوتے ہیں

There is blessing in the early morning affairs.

(422) عَنْ صَخْرِ الْغَامِدِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

“اے اللہ! میری امت کی صبحوں (کے معاملات) میں برکت عطا فرمایا!”

(سنن ابن ماجہ ، کتاب التجارات ، باب 41 ، حدیث 2236 ، صحیح)

422:- Narrated Sakhr Al-Ghamidi رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said: "O Allah! Give blessings to the mornings of my followers." (For those who start the day early for work)

تجارت میں دھوکہ حرام ہے

Cheating is unlawful in Business.

(423) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

مَنْ عَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

”جس نے ہم سے دھوکہ کیا، وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الايمان ، باب 43 ، حدیث 101)

423:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet ﷺ said: "Whoever cheated us is not one of us."

بیچنے والے کو عیب ظاہر کر دینا چاہیے

The vendor should disclose the
Effect of merchandise.

(424) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا

”کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو کوئی چیز فروخت کرے

فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيَّنَّهُ

مال عیب دار ہو، الا یہ کہ وہ (مال کے عیب کو) صاف صاف ظاہر کر دے۔“

(سنن ابن ماجہ ، کتاب التجارات ، باب 45 ، حدیث 2246 ، صحیح)

424:- Narrated Uqbah bin Amir رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"It is not permissible for a muslim to sell some defective
thing to his brother without disclosing its defect."

ایک معاہدے میں کسی چیز کی دو قیمتیں جائز نہیں

Charging two prices for anything in one bargain is not permissible

(425) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

”رسول اللہ ﷺ نے ایک سودے میں دو سودوں سے منع کیا ہے۔“

(مسند احمد ، مسند عبد اللہ بن عمرو ، 377/13 ، حدیث 6339)

425:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا:

"The Prophet (PBUH) forbade from making two transactions in one business deal."

(426) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

”جس نے کسی چیز کو معاہدے میں دو قیمتیں مقرر کر کے بیچا (ایک نقد اور ایک ادھار)

فَلَهُ أَوْ كُسُومًا أَوْ الرِّبَا

وہ یا تو دو قیمتوں میں سے کم تر قیمت لے یا پھر سود کھائے گا۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب البیوع والاجارات ، باب 5 ، حدیث 3461)

426:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا The Prophet ﷺ said:

"Whoever fixed two prices for something in one business deal (one for cash and the other for credit) he should take the lower price otherwise it will be considered interest."

(427) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَجِلُّ سَلْفٌ وَبَيْعٌ

”ایک ہی وقت میں ادھار کی قیمت کا سودا اور نقد کی قیمت کا سودا حلال نہیں ہو سکتا۔“
(یعنی ایک ہی معاہدے میں کسی چیز کی دو قیمتیں نہیں رکھی جاسکتیں)

(سنن ابی داؤد، کتاب البیوع و الاجارات، باب 70، حدیث 3504، عن ابن عمر)

427:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

It is not permissible to fix the cash and credit prices in one deal. (It is not permissible to fix two prices in one business contract.)



حرام تجارت

Unlawful Trade

تجارت میں رضامندی ضروری ہے

The consent is essential in business

(428) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ مَسْلَمٍ إِلَّا
بِطِبْتِهِ مِنْ نَفْسِهِ

”کسی مسلمان کا مال اُس کی دلی خوشی اور رضامندی کے بغیر حلال نہیں ہوتا۔“

(یعنی جبری خرید و فروخت جائز نہیں) (سنن البیہقی، عن ابن عباس)

428:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

The merchandise of a muslim are not permissible (to be bought or taken) without his consent. (A forced deal is not permissible)

ناجائز تجارت

Unlawful Trade.

(429) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

”جو چیز آپ کی ملکیت و اختیار ہی میں نہیں ہے، اس کا بیچنا حلال نہیں

وَلَا رِبْحَ مَالٍ يُضْمَنُ

اور نہ اس چیز کا منافع جائز ہے، جس کی ضمان آپ پر نہ آئے
(یعنی جس میں Risk نہ ہو، جس چیز کے ضائع یا تلف ہو جانے پر یا سودے میں نقصان
ہو جانے پر، آپ پر کوئی ذمے داری اور تاوان نہ پڑے، ایسا سودا ناجائز ہوگا۔)
(سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب 20، حدیث 2188)

429:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"It is not lawful to sell something which is not in your possession and it is not lawful to take the profit of something for which you are not responsible." (The business deal in which there is no risk for you. The deal in which you bear no responsibility or penalty in case of loss or damage is not lawful.)

ملکیت کے بغیر کسی چیز کو فروخت نہیں کیا جاسکتا

Nothing can be sold without possession

(430) عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

”جو چیز تمہارے پاس موجود ہی نہ ہو، اسے فروخت مت کرو!“

(سنن ابی داؤد، کتاب البیوع، باب 70، حدیث 3503)

430:- Narrated Hakeem bin Hizaam رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Do not sell that which you do not possess!"

قبضے سے پہلے غلہ فروخت نہیں کیا جاسکتا

The grain cannot be sold without possession.

(431) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ

”جب تم غلہ خریدو تو اُس وقت تک اُسے فروخت نہ کرو!

حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ

جب تک اُس کا قبضہ نہ حاصل کر لو!“

(صحیح مسلم ، کتاب البیوع ، باب 8 ، حدیث 1529 ، عن جابر)

431:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہما , The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"When you sell the grain, do not sell it until it comes under your possession."

(432) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابہام اور دھوکے پر مشتمل سودے سے منع فرمایا ہے

(غدر سے مراد، سودے میں مال، قیمت، مقدار، نوعیت، وقت وغیرہ وغیرہ کے صحیح تعین کا

نہ ہونا ہے، جس سے فریق ثانی کو نقصان ہو یا نزع کا باعث بنے)

(صحیح مسلم ، کتاب البیوع ، باب 2 ، حدیث 1513 ، عن ابی ہریرہ)

432:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما , :

"The Prophet (PBUH) forbade from ambiguous and deceptive bargain." ('Gharar' (غَرَر) is a business deal in which the merchandise, its price, quantity, nature, time of delivery etc are not determined and which can cause a loss to the other party or can cause a dispute.)

(433) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ
وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ

”اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب، مردار، خنزیر اور اصنام (بتوں) کی تجارت کو حرام ٹھہرایا ہے۔“
(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب 112، حدیث 2236، عن جابر)

433:- Narrated Jabir bin Abdullah رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Allah and his Messenger (PBUH) have forbidden the sale of wine, dead animals (not slaughtered), pigs and idols."

ممنوعہ تجارتیں

Prohibited businesses.

(434) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :

كَلْبٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ
إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ

”رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت وصول کرنے سے منع کیا ہے، البتہ شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے۔“ (مسند نسائی، کتاب الصيد، باب 16، حدیث 4306، عن جابر)

434:- Narrated Jabir bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"The Prophet (PBUH) forbade the sale of a dog except the hunting dog."

(435) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ :

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
”یقیناً رسول اللہ ﷺ نے،

كَلْبٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ
إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ

کپنے سے پہلے پھلوں کی خرید و فروخت سے منع فرمایا،

كَلْبٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ
إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ

اس معاملے میں آپ ﷺ نے فروخت کنندہ اور خریدار دونوں پر پابندی عائد کی۔“

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب 85، حدیث 2194)

435:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"The Prophet (PBUH) forbade the sale of fruits before ripening. He forbade both the seller and the buyer from it."

(436) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَا يَسُمُّ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ الْمُسْلِمِ

”کوئی مسلمان شخص، اپنے مسلمان بھائی کے سودے کے طے ہو جانے کے بعد، اس چیز کا بھانڈا نہ کرے۔“ (صحیح مسلم، کتاب البيوع، باب 4، حدیث 1515)

436:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "No muslim should make an offer after the deal has been finalized with a muslim brother."

(437) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رض قَالَ:

هَمَى رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الْمُحَاقَلَةِ
وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”محاقلہ“، ”مزابنہ“ اور ”مخابرہ“ سے منع فرمایا۔

محاقلہ: گندم کی کاشت کو، غلے یعنی خشک گندم کے بدلے فروخت کرنا۔

مزابنہ: درختوں کے پھلوں اور کھجوروں کو خشک کھجور یا پھل کے بدلے فروخت کرنا۔

مخابرہ: زمین کو استثناء یا دیگر ناجائز شرائط کے ساتھ بیانی پر دینا۔

وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ

پھلوں کے پکنے سے پہلے بیچنے سے بھی منع فرمایا

وَلَا يُبَاعُ إِلَّا بِالْذِّينَارِ وَالذَّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

اور (حکم دیا) کہ پھلوں کو چھوٹے تبادلے یا تحفے میں دینے کے علاوہ دوسری تمام صورتوں میں درہم اور دینار کے بدلے ہی فروخت کیا جائے۔“

(صحیح مسلم، کتاب البيوع، باب 16، حدیث 1536)

437:- Narrated Jabir bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

"The Prophet (PBUH) forbade from 'Muhaaqalah' (مُحَاقَلَه), and 'Muzabanah' (مُزَابَنَه), and Mukhabarah' (مُخَابَرَه) and from the sale of fruit before it ripens and from its sale except for Dirham and Dinar (Money). However, he allowed its exchange in smaller quantity and he also allowed giving it as a gift."

Muhaaqalah (مُحَاقَلَه) : The sale of grain while still in growth.

Muzaabanah (مُزَابَنَه) : The sale of fruits and dates which are still on trees in exchange for dry dates or fruits.

Mukhaabarah (مُخَابَرَه) : To give the land for cultivation on exceptional or unlawful conditions.

(438) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ :

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ
وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

”رسول اللہ ﷺ نے کنکر پھینک کر حدود کا تعین کرنے کی خرید و فروخت اور دھوکے اور ابہام کی بیع سے منع کیا۔“

(صحیح مسلم، کتاب البیوع، باب 2، حدیث 1513)

438:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

"The Prophet (PBUH) forbade the sale by determining the boundaries by throwing pebbles and he also forbade the deceptive and ambiguous sale."

بھولے کسان پر ظلم نہ ہو

The simple farmer should not
be tyrannised / exploited.

(439) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا تَلْقُوا الْجَلَبَ

” (تجارتی) قافلوں سے (سامان کے منڈی میں آنے سے پہلے) نہ ملو!

فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاسْتَرَى مِنْهُ

جس شخص نے قافلے سے مل کر کچھ سامان (ستا) خرید لیا

فَإِذَا آتَى سَيِّدَهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

پھر اگر سامان کا مالک، خود منڈی پہنچ کر اصلی قیمت معلوم کر لے تو اسے اختیار ہے
(چاہے تو معاہدے کو باقی رکھے، یا منسوخ کر دے)۔“

(صحیح مسلم، کتاب البیوع، باب 5، حدیث 1519)

439:- Narrated Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:
"Do not meet the (trading) caravans (before their goods reach the market). Anyone who met them and bought something from them (at a cheaper rate), the owner of the goods has a choice to validate or cancel the deal after coming to the market (and finding out the real price)."

خریدار اور فروخت کنندہ جدا ہونے سے پہلے اسی مجلس
میں طے شدہ سودے کو منسوخ کر سکتے ہیں

**The buyer and the vendor can cancel the
deal in the same sitting before they depart.**

(440) عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

”دونوں سودا کرنے والوں کو جدا ہونے سے پہلے (اسی مجلس میں سودے کو منسوخ
کرنے کا) اختیار حاصل ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب 19، حدیث 2079)

440:- Narrated Hakeem bin Hizaam رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"The vendor and the buyer have got the choice to confirm or
cancel the deal before they depart."

ناپ تول کے احکام

Injunctions regarding weights and measures.

اہل مدینہ کی اصلاح

Reformation of people of Madinah.

(441) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ قَالَ :

لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ كَانُوا
مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ كَيْلًا

”جب نبی اکرم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ ناپ تول میں بہت زیادہ برے تھے۔

فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَوَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ
فَأَحْسِنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ

لیکن جب اللہ تعالیٰ نے قرآن میں (وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ)

(تجاہی ہے، ڈنڈی مارنے والوں کیلئے) نازل فرمائی تو وہ درست ناپ تول کرنے لگے۔

(سنن ابن ماجہ ، کتاب التجارات ، باب 35 ، حدیث 2223)

441:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"When the Prophet (PBUH) came to Madinah, the inhabitants of Madinah were the worst people in measures. Then Allah revealed soorah "وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ" (woe to defrauders {those who cheat with the scales}) and they began to measure correctly."

(442) عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا بَعْتَ فِكْرًا وَإِذَا ابْتَعْتَ فَاكْتَلْتَ

”بیچو تو ماپ کر بیچو! اور خریدو تو ماپ کر خریدو!

(یعنی حجم Volume کا محض اندازہ نہ لگاؤ، بلکہ ٹھیک ٹھیک حساب کرو!)“

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب 51، عن عثمان)

442:- Narrated Uthman رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: When you sell something measure it and when you buy something measure it.

ناپ اور تول میں کمی ہلاکت کا سبب بنتی ہے

Giving less in measure and weight causes destruction.

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول کرنے والوں سے فرمایا:

(443) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ أَمْرَيْنِ
هَلَكَتْ فِيهِ الْأُمَّةُ السَّالِفَةُ قَبْلَكُمْ

”تمہیں (امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو) ایسے دو معاملات سپرد کئے گئے ہیں، جن کی بناء پر سابقہ

تو میں ہلاک ہوئیں۔“ (ترمذی، کتاب البیوع، باب 9، حدیث 1217)

443:- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما :
The Prophet (PBUH) said to the people who used to weigh and measure: "You have been entrusted with two things for which the previous nations were destroyed."

ذخیرہ اندوزی

Hoarding

(444) عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مِنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ

”ذخیرہ اندوزی کرنے والا، خطا کار و گناہ گار ہوتا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب 26، حدیث 1605)

444:- Narrated Mu'ammar bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Whoever hoards is a sinner."

(445) عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

”منڈی میں غلہ لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے،

جب کہ غلہ روکنے والے ذخیرہ اندوز پر لعنت کی جاتی ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب 6، حدیث 2153)

445:- Narrated Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"The one who brings the grain to the market is fortunate and the one who hoards it is cursed."

(446) عَنْ عُمَرَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ

”ذخیرہ اندوزی کر کے مسلمانوں کو غلے سے محروم کرنے والے کو

ضَرَبَهُ اللَّهُ بِالْجَذَامِ وَالْإِفْلَاسِ

اللہ تعالیٰ جذام اور مفلسی میں مبتلا کر دیتا ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب 6، حدیث 2155، صحیح)

446:- Narrated Umar ۞, The Prophet ﷺ said:
"The person who hoards and deprives the muslims from grain
will be inflicted with leprosy and poverty by Allah."

(447) عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِحْتِكَارُ الطَّعَامِ فِي الْحَرَمِ الْحَادِ فِيهِ

”حرم مکہ کے حدود میں ذخیرہ اندوزی، بے دینی اور کفر ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب المناسک، باب 90، حدیث 2020)

447:- Narrated Ya'laa Bin Umayyah ۞, The Prophet ﷺ said:
Hoarding within the boundaries of sanctuary of Makkah
amounts to apostasy.

غصب

Usurpation

(448) عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا

”جس شخص نے ظالمانہ طور پر، ایک بالشت زمین بھی غصب کی،

فَأَنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

اسے قیامت کے دن، سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب بدأ الخلق، باب 2، حدیث 3198)

448:- Narrated Sa'id bin Zaid رضی اللہ تعالیٰ عنہا. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Anyone who took a foot of ground by oppression he will have the necklace of seven earths around his neck on the day of Judgement."

سرکاری ملازمین کے حقوق

Rights of goverment officials

(449) عَنْ مُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ زَوْجَةً

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا

”جو ہماری حکومت کا عہدیدار ہے، وہ شادی کے اخراجات بیت المال سے حاصل کر سکتا ہے۔
نوکر نہ ہو تو نوکر بھی لے سکتا ہے،

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ فَلْيَكْتَسِبْ
مَسْكَنًا

اگر رہنے کے لئے گھر نہ ہو تو اس کا انتظام بھی حکومت کے ذمے ہے۔

مِنْ اتَّخَذَ غَيْرَ ذَلِكَ فَهُوَ غَالٌ أَوْ سَارِقٌ

لیکن اس کے علاوہ کوئی بھی چیز (حکومت کے خزانے سے) حاصل کرے گا تو وہ خائن ہو گا (یا فرمایا: چور ہوگا)۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الخراج، باب 10، حدیث 2945)

449:- Narrated Mustawrid bin Shaddaad رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Whoever is an official of our government can take the expenses of his marriage from the treasury. If he does not have a servant, he can take a servant and if he does not have a house, he can have a house on government expenses. Whoever took anything more than these things from the treasury will be considered a cheat (or a thief)."

(450) عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ

”(رشوت یا ظلم و زیادتی پر مبنی) بھتہ وصول کرنے والا

عہدیدار، جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الخراج، باب 7، حدیث 2937)

450:- Narrated Uqba bin Amir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"Whoever (of the government officials) takes more than his official entitlement will not enter paradise." (To acquire illegal money by exploiting his official authority)

دیوالیہ

Bankruptcy

(451) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ

”جو شخص بھی دیوالیہ (Bankrupt) ہو جائے،

فَادْرَكَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ

اور اس کے پاس مختلف لوگوں کی امانتیں اور قرض ہو، اور پھر کوئی قرض دار یا امانت رکھنے والا اپنا وہی مال، اس کے ہاں پالے، جو اس نے رکھوایا تھا،

فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

تو دوسرے کی بہ نسبت، وہی شخص مال کا زیادہ حقدار ہوگا۔“

(جیسے اگر بینک دیوالیہ ہو جائے تو لا کر (Locker) کی امانت، لا کر والوں کو جوں کی توں واپس کر دی جائے گی)“

(سنن ابی داؤد، کتاب الاجارۃ، باب 76، حدیث 3519، صحیح)

451:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، The Prophet ﷺ said: If a person becomes bankrupt and he has the securities and loans of different people with him. Than one of the lenders or those who have entrusted him with something finds his goods with him, he has got more right then other to take his goods. (e.g. If a bank becomes bankrupt, the securities in the lockers will be given to their owners as they are.)



رشوت

Bribery

(452) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرَّائِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ

”اللہ کے رسول ﷺ نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الأفضیة، باب 4، حدیث 3580)

452:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"The Prophet (PBUH) has cursed the person who takes bribe and the person who gives it."



سود Interest

(453) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ قَالَ :

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِكْلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ
 ”رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر لعنت کی ہے۔“

وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ

سود کی دستاویز لکھنے والے اور سود کے دونوں گواہوں پر لعنت کی ہے، نیز فرمایا: یہ تمام برابر ہیں۔“ (صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب 19، حدیث 1598)

453:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہما:

"The Prophet (PBUH) has cursed the person who takes interest, the person who gives it, the person who writes its contract, the two persons who are its witnesses and he (PBUH) said: "They are all equal (in sin)."

(454) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ

”اسراء (معراج) کی رات، میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا،“

بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَاتُ

جن کے پیٹ گھروں کی مانند تھے، ان کے پیٹوں میں سانپ تھے،

تَرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ

جو پیٹ کے باہر سے دیکھے جاسکتے تھے

فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيْلُ؟

میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون ہیں؟

قَالَ: هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرَّبَا

انہوں نے بتایا ”یہ سودخور ہیں۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب 58، حدیث 2273، ضعیف)

454:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: During the night of journey to heavens I came across a group of people whose bellies were like houses which had snakes in them that were visible from outside. I asked: "Who are these people, O Gabriel?" He replied: "They are the usurers (those who took interest)."

سوداورزنا میں تقابل

Comparison between usury and fornication

(455) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا

”سود کے گناہ کے ستر (70) حصے ہیں،“

أَيْسَرُهَا أَنْ تَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ

سب سے معمولی حصے کا گناہ، آدمی کا اپنی والدہ سے زنا کے برابر ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب 58، حدیث 2274، صحیح)

455:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The sin of interest has seventy degrees and the slightest degree is like marrying (having illegitimate relationship with) your mother.

(456) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

هَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصَّبْرَةِ
مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مِكْيَلُهَا

”رسول اللہ ﷺ نے غیر متعین حجم (Non-Measured) کے کھجوروں کے ڈھیر کے بدلے میں

بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

متعین حجم (Volume) کی کھجوروں کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔“

(صحیح مسلم ’کتاب البیوع، باب 9، حدیث 1530)

456:- Narrated Jaber bin Abdullah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

The Prophet (PBUH) has forbidden the sale of a non-measured pile of dates in exchange for a measured pile of dates.

امانت اور خیانت

Trust and breach of trust.

(457) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِذَا ضَيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ
 ”جب امانت کو ضائع کیا جانے لگے تو قیامت کا انتظار کرنا“

قَالَ: كَيْفَ إِضَاعَتُهَا؟
 کسی نے پوچھا: امانتوں کا ”ضیاع“ کیسے ہوگا؟

قَالَ: إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ
 فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب حکومت کے معاملات، نا اہلوں کے سپرد کر دیئے جائیں تو قیامت کا انتظار کرنا!“ (صحیح بخاری، کتاب العلم، باب 2، حدیث 59)

457:- Narrated Abu Hurairah رض. رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "When honesty is lost, wait for Doomsday." Someone asked: "How will this be lost?" The Prophet (PBHU) replied: "When the authority is entrusted to those who do not deserve it, wait for the Doomsday."



چور کی سزا

Punishment of thief

(458) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ

”چور پر اللہ کی لعنت!“

يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَنُفِطِعُ يَدَهُ

کہ ایک (سونے کا) انڈا چراتا ہے اور اسکے بدلے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے

وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَنُفِطِعُ يَدَهُ

ایک سونے کی چین چراتا ہے اور اس کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری 'کتاب الحدود'، باب 7، حدیث 6783)

458:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Allah has cursed the thief. He steals an egg (of gold) and his hand is cut off and he steals a cord (gold chain) and his hand is cut off.

(459) عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

تُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

”چوتھائی دینار سے زیادہ کی چوری پر، چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

(دینار سونے کی ایک کرنسی ہے)

(صحیح بخاری 'کتاب الحدود'، باب 13، حدیث 6790)

459:- Narrated Aishah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The thief's hand will be cut off for the theft of quarter of a Dinar (or more). (Dinar is a gold currency).

(460) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

خَيْرِكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

”تمہارے ادوار میں بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے، پھر ان لوگوں کا، جو ان کے نزدیک ہوں گے (تابعین)،

ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

پھر ان کا، جو ان کے نزدیک ہوں گے (تابع تابعین)۔

إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ

یقیناً تمہارے بعد کے لوگ خیانت کریں گے، ان پر بھروسہ نہیں کیا جائے گا۔

وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ

وہ گواہی دیں گے، حالانکہ ان سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی،

وَيَنْذِرُونَ وَلَا يَفُونَ

وہ نذریں مانیں گے، لیکن انہیں پوری نہیں کریں گے

وَيُظْهِرُ فِيهِمُ السِّمْنَ

ان میں موٹاپا پھیل جائے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الشهادات، باب 9، حدیث 2651)

460:- Narrated Imran Bin Haseen رضی اللہ تعالیٰ عنہما. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The best among you are those of my period (companions/Sahabah), then the period of those who meet them (called successors/tabieen), then the period of those who meet them (those who come after the successors called tabatabieen). Indeed after you will come a people who are dishonest and who will not be trusted. They will give evidence without being asked for it. They will make vows but will not fulfill them and obesity will spread among them.

خیانت اور بھوک سے پناہ مانگنی چاہئے

One should seek Allah's refuge
from dishonesty and hunger.

(461) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ

”اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں،

فَإِنَّهُ بِئْسَ الصَّاحِبُ

کیونکہ یہ ایک بری ساتھی ہے

وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ

اور میں خیانت سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں،

فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

کیونکہ یہ بھی ایک برا ازدان ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستعاذۃ 367، حدیث 1547)

461:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"O Allah! I seek your refuge from hunger because it is the
worst companion and I seek your refuge from dishonesty
because it is the worst of trusties."



خائن کیساتھ بھی خیانت جائز نہیں

**Dishonesty is not permissible even
with the dishonest person.**

(462) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ امْتَمَنَكَ

”امانت دار کی امانت واپس کرو!

وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

اور خیانت کرنے والے کے ساتھ بھی خیانت نہ کرو!“

(سنن ابی داؤد، کتاب البیوع و الاجارة، باب 81، حدیث 3535)

462:- Narrated Abu Hurairah رض The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Return the trust to the person who entrusted you with it: And
do not betray the person who has betrayed you.



شراکت Partnership

(463) عَنْ عُرْوَةَ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ :

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ
بِهِ شَاةً

”رسول ﷺ نے ان (حضرت عروہ) کو بکری خریدنے کے لئے ایک دینار دیا،

فَاشْتَرَى لَهُ بِهٖ شَاتَيْنِ

انہوں نے اس دینار سے دو بکریاں خریدیں،

فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ

پھر ان میں سے ایک بکری کو ایک دینار میں فروخت کر دیا۔

وَجَاءَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ

وہ آپ ﷺ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار لے کر آئے۔

فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ

رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے کاروبار میں برکت کی دعا فرمائی۔

وَكَانَ لَوْ اشْتَرَى تِرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ

(اس دعا کے نتیجے میں) وہ مٹی بھی خرید لیتے تو ان کو نفع حاصل ہوتا۔“

(بخاری ، کتاب المناقب ، باب 28 ، حدیث 3642)

463:- Narrated Urwah bin Zabir رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا.

The Prophet (PBUH) gave him (Urwah (R.A.)) a Dinar to buy a goat but he bought two goats with it. Then he sold one of them for one Dinar and came to the Prophet (PBUH) with a goat and a Dinar. The Prophet (PBUH) prayed for blessings in his business and (as a result of this prayer) if he bought dust he would benefit from it.

مہاجرین و انصار کی شراکت

Partnership between immigrants and the helpers.

(464) عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ :

قَالَتِ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

”انصار نے نبی ﷺ سے عرض کیا،

إِقْسِمُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا النَّخِيلِ!

ہمارے اور ہمارے (مہاجر) بھائیوں کے درمیان کھجوروں کے درخت تقسیم کر دیں!

قَالَ: لَا

آپ ﷺ نے فرمایا: میں تقسیم نہیں کروں گا،

فَقَالُوا: تَكْفُونَا الْمُؤُونَةَ

اس پر انصار نے کہا: ہمارے لئے ان کی محنت اور مشقت کفایت کرے گی

وَنَشْرِكُكُمْ فِي الشَّمْرَةِ

اور ہم انہیں پھلوں میں شریک کر لیں گے۔

قَالُوا: سَمِعْنَا أَطْعَنَا

مہاجرین نے بخوشی اس پیشکش کو قبول کر لیا۔

(صحیح بخاری، کتاب المزارعة، باب 5، حدیث 2325)

464:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: The helpers (the people of Madinah/the Ansar) asked the Prophet (PBUH) to divide the palm trees between them and their brethren from Makkah. The Prophet (PBUH) said: "No". They said: "Their hard-work will be enough for us and we will share the fruits with them." The immigrants accepted this offer gladly.

(465) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ:

”اللہ عزوجل فرماتا ہے:

أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكِينَ

(کاروبار میں) دو شریک (انسانوں) کے ساتھ میں تیسرا ہوتا ہوں،

مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ

جب تک کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے خیانت نہ کریں۔

فَإِذَا خَانَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا

اگر ایک، دوسرے سے خیانت کرے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔“

(یعنی برکت اٹھادی جاتی ہے) (سنن ابی داؤد، کتاب البیوع، باب 27، حدیث 3383)

465:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Verily Allah Almighty says: "I am the third among the two business partners until they do not betray each other. But when one of them betrays the other I leave them." (The blessing of Allah is taken away in case of deception.)

(466) عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْبُرْكَهُ

”تین (3) چیزوں میں برکت ہے۔

الْبَيْعُ إِلَىٰ أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ

(1) (کسی چیز کو) ادھار فروخت کرنے میں، (2) مضاربت و شراکت میں

وَ أَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ

(3) اور گھر کے استعمال کے لئے گندم اور جو کا ملانا میں بھی برکت ہے

لَا لِلْبَيْعِ

(لیکن یاد رہے) کاروبار کے لئے، گندم اور جو کا ملانا جائز نہیں۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب 63، حدیث 2289، ضعیف)

466:- Narrated Suhaiib رضی اللہ تعالیٰ عنہا The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Three things have blessings in them: (1) sale on credit (2) silent partnership, and (3) mixing the wheat with barley for home use but mixing them for sale is not permissible."

نوکر اور ملازم کے حقوق

Rights of Servant and employee.

(467) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ

”نوکر (ملازم) کے لئے کھانا اور لباس فراہم کرنا واجب ہے،

وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ

اور اُس پر صرف اسی کام کی ذمہ داری ہے جس کی وہ استطاعت رکھتا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 10، حدیث 1662)

467:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: It is obligatory to provide the servant with food and dress and he is not obliged to do more than his capacity.

*** **

ملازمین کی تنخواہ

Salary of the employees

(468) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

”مزدور کی مزدوری، اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو!“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الرهن، باب 4، حدیث 2443، صحیح)

468:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: Give the labourer, the reward of his labour before his sweat is dried.

(469) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْعَبْدُ إِذَا نَصَحَ سَيِّدَهُ

”غلام (نوکر)، جب اپنے آقا کا خیر خواہ ہو

وَإَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

اور اپنے رب کی عبادت اچھے طریقے سے کرے تو اسے دو گنا اجر ملے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب العتق، باب 16، حدیث 2546)

469:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

If a slave is loyal to his master and performs the service of his master properly, he will get double reward.

آقا کے حقوق

The rights of the master.

(470) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ

”نوکر، اپنے آقا کے مال کا ذمے دار ہے

وَمَسْئُولٌ عَنْ رِعْيَتِهِ

اور وہ اپنی ذمے داریوں کے بارے میں جواب دہ بھی ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب العتق، باب 19، حدیث 2558)

470:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا, The Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

The servant is the guardian over the property of his master and he is responsible for what is under his guardianship.

(471) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ

جس نے کسی بخر زمین کو آباد کیا وہ اسی کی ہوگی۔

(جامع ترمذی، کتاب الأحکام، باب 38، حدیث 1379، عن جابرؓ)

471:- Narrated Jabir رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Whoever cultivated the barren land, it will be his

(472) عَنْ عَائِشَةَ َ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ أَعْمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ

”جس نے کسی ایسی (بخر) زمین کو آباد کیا، جو کسی کی ملکیت نہیں تھی،

فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

تو آباد کرنے والا ہی اس زمین کا زیادہ حق دار ہوگا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الحرث و المراعاة، باب 15، حدیث 2335، عن عائشہؓ)

472:- Narrated Aishah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
Whoever cultivated the land which did not belong to anyone,
he has more right for its possession.(as well as ownership)

گیارہواں باب

اجتماعیت
Social Justice
(Sociology)

عصبیت

(Prejudice is the blind support of your race, colour, family, nation, tribe, caste, language and region etc.)

(عصبیت سے مراد، اپنی نسل، رنگ، خاندان، قوم، برادری، ذات، زبان، علاقے وغیرہ کی اندھی حمایت ہے)

(473) عَنْ وَائِلَةَ بِنِ الْأَسَّقَعِ رَضِيَ قَالَ :

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ! مَا الْعَصَبِيَّةُ؟

”حضرت وائلہ بن اسقعؓ نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! عصبیت کیا چیز ہے؟“

قَالَ : أَنْ تُعِينَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ

آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا اپنی قوم کے ظلم کے باوجود، اس کی مدد کرنا عصبیت ہے۔“

(سنن ابی داؤد کتاب الأدب ، باب 121 ، حدیث 5119)

473:- Narrated Wathilah Bin Asquah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

I asked the Prophet ﷺ : "O Messenger of Allah! What is prejudice?" The Prophet (PBUH) said: "That you help your people in oppression." (Even if they are the transgressors)



(474) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى عَصِيَّةٍ

”عصیت کی طرف بلانے والا، ہم میں سے نہیں ہے،

وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلَى عَصِيَّةٍ

عصیت کے نام پر قاتل کرنے والا، ہم میں سے نہیں ہے،

وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى عَصِيَّةٍ

اور عصیت پر موت پانے والا بھی، ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے۔“

(سنن ابی داؤد کتاب الأدب، باب 121، حدیث 5121)

474:- Narrated Jubair bin Mut'im رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Whoever gave call for prejudice is not one of us, and whoever fought for prejudice is not one of us, and whoever died for prejudice is not one of us.

(475) عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُبَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَأْيَةٍ عَمِيَّةٍ يَدْعُو عَصِيَّةً

”جو شخص عصیت کی اندھا دھند حمایت میں، کسی عصیت کی طرف بلاتے ہوئے،

أَوْ نِيَصُرُ عَصِيَّةً فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

یا کسی عصیت ہی کی مدد کرتے ہوئے قتل کیا جائے تو اس کا قتل، جاہلیت کا قتل ہوگا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 13، حدیث 1850)

475:- Narrated Jundab bin Abdullah Al-Jubli رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

Whoever was killed helping blindly the call for prejudice or helping some kind of prejudice, his murder will be considered the murder of pre-Islamic period.

(476) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ بِحَجَرٍ

”جو شخص اندھی مخالفت میں، یا تعصب کی وجہ سے، پتھر سے،

أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَاءِ

کوڑے یا ڈنڈے سے قتل کیا جائے تو اس کی دیت لازم ہوگی (جیسے قتل خطا میں ہے)

وَمَنْ قَتَلَ عَمَدًا فَهُوَ قَوْدٌ

اور جو عمداً قتل کرے تو قاتل پر قصاص ہوگا۔

وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

اور جو شخص، دیت یا قصاص میں حائل ہو جائے تو اس پر اللہ،

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

اس کا نہ نفل عمل قبول ہوگا اور نہ فرض۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الدیات، باب 8، حدیث 2635، صحیح)

476:- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

Whoever was killed in blind enmity or prejudice with a stone or a whip or a staff, his blood money will be paid (like the unintentional murder). And whoever commits intentional murder, he will be killed in retaliation. Whoever tried to prevent the payment of blood-money or retaliation, deserves the curse by Allah, the angels and all the people. None of his good deeds whether voluntary or obligatory will be accepted.

The Ruler امیر

(477) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِذَا بُويعَ لِلْخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْأَخْرَ مِنْهُمَا

”جب دو (2) خلفاء کی بیعت ہو جائے تو بعد والے کو قتل کر دو!“

(صحیح مسلم ’کتاب الامارة ، باب 15 ، حدیث 1853)

477:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

When the oath of allegiance has been taken for two caliphs, kill the latter of the two.

(478) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ! لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ

”اے عبدالرحمن بن سمرہ! امیر بنائے جانے کا مطالبہ نہ کرو!

فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِّلتَ إِلَيْهَا

کیونکہ اگر تمہارے مطالبے کی وجہ سے تمہیں امارت سونپ دی گئی تو اس کو سرانجام دینا تمہارے لئے مشکل ہو جائے گا

وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ

أُعِنْتَ عَلَيْهَا

اور اگر بغیر مطالبے کے تمہیں امارت سونپی گئی تو پھر اس کام میں تمہاری مدد کی جائے گی۔“

(صحیح مسلم ’کتاب الامارة ، باب 3 ، حدیث 1652)

478:- Narrated Abdur Rahman bin Sumrah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"O Abdur Rahman Ibn S umrah! Do not ask for emirate (authority), because if it is given to you on asking (for it), you will be entrusted to it (and it will be difficult for you to do justice with it) and if it is given to you without asking (for i t) you will be helped on it." (Allah will help you to do justice with it.)

(479) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا أَبَا ذَرٍّ! إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّمَا أَمَانَةٌ

”اے ابو ذر! تم کمزور آدمی ہو، جب کہ یہ (امارت) ایک امانت ہے،

وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ

یہی امارت قیامت کے دن رسوائی اور پشیمانی کا باعث بن سکتی ہے۔

الْأَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي
عَلَيْهِ فِيهَا

اس رسوائی سے وہی بچے گا، جس نے اس کا حق ادا کیا اور ان تمام حقوق امارت کو ادا کیا جو اس پر واجب ہوئے۔“ (مسلم، کتاب الامارة، باب 4، حدیث 1825)

479:- Narrated Abu Zarr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"O Abu Zarr! You are weak and it (authority/power) is a trust and it will be a source of disgrace and regret except for the person who deserved it and who carried out all his duties which fell on him regarding it (emirate)."

دوزخی امیر

The ruler who deserves Hell

(480) عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا مِنْ عَبْدٍ يُسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً

”جس شخص کو اللہ تعالیٰ ایک رعیت عطا کر دے،

يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٍ لِرَعِيَّتِهِ

پھر اسے موت ایسی حالت میں آئے کہ وہ اپنی رعیت کے بارے میں خیانت کرتا ہو،

إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 5، حدیث 142)

480:- Narrated Ma'qil bin Yasaar رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"Whoever is given the guardianship of some people by Allah, and he dies while he has deceived his people, Allah will forbid paradise for him."



(481) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ
نُورٍ عَنِ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ

”انصاف کرنے والے اللہ عزوجل کے دائیں طرف روشنی کے منبروں پر ہوں گے

وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ

اور اللہ کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں،

الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَ أَمْلِيهِمْ
وَمَا وَلَوْأ

یہ وہ لوگ ہوں گے، جو گھریلو امور میں بھی اور سپرد کردہ امور میں بھی انصاف سے فیصلے کرتے ہیں۔“ (صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 5، حدیث 1827)

481:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

The people who do justice will be on the pulpits of light on the right side of The Merciful, The Almighty and both His sides are right sides. These are the people who do justice in their decisions regarding their families and their subjects.



حکمران کی ذمہ داریاں

Responsibilities of the ruler.

(482) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ

”امام جو لوگوں کا سربراہ ہے، وہ راعی اور نگران ہے،“

وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

امام سے اُس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الاحکام، باب 1، حدیث 7138)

482:- Narrated Abdullah bin Umar ۓ. The Prophet ﷺ said:

The leader who is guardian over the people will be asked about his subjects.



اسلامی حکومت انشورنس فراہم کرتی ہے

The Islamic government provides Insurance

(483) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا

”جو شخص قرض یا (نادار) اولاد چھوڑ کر مر جائے

فَلْيَاتِنِي

تو قرض خواہ اور محروم کو میرے پاس آنا چاہئے

فَانَا مَوْلَاهُ

کیونکہ میں (میری حکومت) اس کی سرپرست ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الامتقراض، باب 11، حدیث 2399)

483:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: Whoever dies leaving behind a loan or ruined (Poor) children, they (the lender or the deprived children) should come to me because I am their guardian (being the head of Islamic state).

حکومت کی نگاہ میں سب برابر ہوں

All should be equal in the sight of the government.

(484) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ صَامِتٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

أَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ

”قریب والوں اور دور والوں پر یکساں حدود جاری کرو!

وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٍ

اللہ کے معاملے میں تمہیں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں ہونی چاہئے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الحدود، باب 3، حدیث 2540)

484:- Narrated Ubada bin Samit رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:

Execute the punishment fixed by Allah equally on those who are near you (your relations) and those who are away from you (all the others) and do not care for the reproach of critics in the matters of Allah.

عورت کی حکمرانی جائز نہیں

The rule of a woman is not lawful.

(485) عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَوْ أَمَرَهُمْ امْرَأَةٌ

”وہ قوم کبھی فلاح نہیں پاسکے گی، جس نے اپنے اہم معاملات کسی عورت کے سپرد کر دیئے۔“

(صحیح بخاری، کتاب المغازی باب 83، حدیث 4425)

485:- Narrated Abu Bakrah رضی اللہ تعالیٰ عنہا، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"The people who entrusted their affairs to a woman will never prosper."



مامور اور اُس کی اطاعت

Obedience of the Ruler

(486) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

”جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی،

وَمَنْ يَعُصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ

اور جس نے میری نافرمانی کی درحقیقت اس نے اللہ کی نافرمانی کی،

وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي

جو شخص امیر کی اطاعت کرے درحقیقت وہ میرا مطیع ہے

وَمَنْ يَعُصِرِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

اور جو امیر کا نافرمان ہو، درحقیقت وہ میرا نافرمان ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 8، حدیث 1835)

486:- Narrated Abu Hurairah رضي الله تعالى عنها , The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"Whoever obeyed me infact he obeyed Allah and whoever disobeyed me infact he disobeyed Allah Whoever obeyed the ruler infact obeyed me and whoever disobeyed the ruler infact he disobeyed me."

(487) عَنْ عَرْفَجَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ آتَاكُمْ وَ أَمْرَكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ

”جب مسلمانوں کا نظام حکومت، ایک امیر کے پاس مجتمع ہو،

يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ

ایسی حالت میں تمہارے پاس کوئی دوسرا شخص آ کر تمہارے درمیان پھوٹ ڈالنا چاہے

أَوْ يُفْرِقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ!

یا (فرمایا) مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے لگے، تو اسے قتل کر ڈالو!“

(صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب 15، حدیث 1852)

487:- Narrated Arfajah رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Kill the person who wants to sow the seeds of discord among you and tear your unity after your affairs have been united in the hands of one man."



(488) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ

”امام (حکومت) کی حیثیت تو ڈھال کی سی ہے،

يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى

اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ

جس کی نگرانی میں قتال کیا جاتا ہے اور اسی کی وجہ سے مشکلات سے بچا جاتا ہے۔

اگر وہ اللہ سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل کرے تو اس پر اسے اجر ملے گا

وَإِنْ يَأْمُرُ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ

اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور حکم دے تو اس کا وبال اسی پر ہوگا۔“

(صحیح مسلم ، کتاب الامارة ، باب 9 ، حدیث 1841)

488 :- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said: "Indeed, the ruler is like a shield. Battles are fought under his supervision and difficulties are avoided because of him. If he orders to fear Allah and administers justice, he will get the reward for it and if he orders for something else, he will have to suffer for it."



(489) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي آثَرَةٌ وَأُمُورٌ
تُنْكِرُونَهَا

”عقرب میرے بعد ترجیحات بدلیں گی اور ایسے معاملات پیش آئیں گے جو تمہیں ناگوار ہوں گے۔

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ
أَدْرَكَ مِنَّا ذَلِكَ؟

صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

اگر ہم میں سے کوئی اس وقت زندہ ہو تو آپ اُسے کیا کرنے کا حکم دیتے ہیں؟

قَالَ: تَوَدُّونَ الْحَقَّ السَّيِّئَ عَلَيْكُمْ

آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے ذمے دوسروں کے جو حقوق ہوں، انہیں ادا کرتے رہنا

وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ السَّيِّئَ لَكُمْ

اور اپنے حقوق کے بارے میں اللہ ہی سے سوال کرنا۔“

(صحیح مسلم کتاب الامارة ، باب 10 ، حدیث 1843)

489:- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet

ﷺ said:

"Indeed, there will appear after me selfishness and affairs which you would not like." The companions said: "O Messenger of Allah! What do you order us to do if any of us is alive by that time?" The Prophet (PBUH) said: "Fulfill the duties which you have (on other)."

نمازی حکمرانوں سے جنگ نہیں کی جاسکتی

The war against rulers is not permissible as long as they establish the prayers.

(490) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ۖ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

سَتَكُونُ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ

”عنقریب تمہارے امراء ایسے ہوں گے کہ تم ان میں اچھے کام بھی دیکھو گے اور برے بھی۔

فَمَنْ عَرَفَ بُرِيءٌ

جس نے برے کام کو پہچان لیا وہ تونج گیا۔

وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ

جس نے برے کام کو برا جانا، وہ بھی بچ گیا

وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ

لیکن وہ شخص (تباہ ہوا) جو برے کام سے راضی ہوا اور اس کی پیروی کی۔

قَالُوا: أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟

صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم ایسے امراء سے جنگ نہ کریں؟

قَالَ: لَا مَاصِلُوا

آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں (تم ان سے جنگ نہیں کر سکتے)“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 16، حدیث 1854)

490:- Narrated Ummu Salamah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Soon there will appear among you rulers who will have some good things and some bad things in them. Whoever recognised their evil is saved and whoever disliked it is saved. But, whoever agreed with it (evil) and followed it (is ruined)". The companions asked: "Should we not fight against them?" The Prophet (PBUH) said: "No, not until they pray."

شورائیت

Consultation

(491) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :

مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مَشُورَةً لِأَصْحَابِهِ
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

میں نے، اللہ کے رسول ﷺ سے بڑھ کر،

کسی اور کو اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنے والا نہیں دیکھا۔

(جامع ترمذی، کتاب الجهاد، باب 34، حدیث 1734، عن ابی ہریرہ)

491:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا :

"I have never seen anyone who consulted his companions more than the messenger of Allah (PBUH)." (Only in cases where their was no revelation by Allah)

(492) قَالَ الْإِمَامُ الْبُخَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

مَدَحَ النَّبِيُّ ﷺ صَاحِبَ الْحِكْمَةِ

”نبی اکرم ﷺ نے علم و حکمت والے اُس شخص کی تعریف کی ہے،

حِينَ يَقْضِي بِهَا وَيَعْلَمُهَا

جو علم کی بناء پر فیصلے کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے،

لَا يَتَكَلَّفُ مِنْ قَبْلِهَا

اپنی طرف سے کوئی چیز گھڑ کر پیش نہیں کرتا،

و مُشَاوَرَةَ الْخُلَفَاءِ

اپنے مشیروں سے مشورہ کرتا ہے

وَسُؤَالِهِمْ أَهْلَ الْعِلْمِ

اور اہل علم سے پوچھ کر کوئی اقدام کرتا ہے۔“

(صحیح بخاری 'کتاب الاعتصام بالکتاب، باب 13 تعليقا)

492:- The Prophet (PBUH) has praised the wise person who decides on the basis of his knowledge and imparts that knowledge to others. He does not fabricate anything to present from himself, consults his deputies and asks the knowledgeable before taking any step.



مشورہ مخلصانہ ہو

The advice should be sincere

(493) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

”جس سے مشورہ طلب کیا جائے، اس پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔“

(لہذا اسے اخلاص اور دیانت داری سے صحیح مشورہ دینا چاہئے)۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الادب ، باب 123 ، حدیث 5128)

493:- Narrated Abu Hurairah رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم said: The consultant is trusted (therefore, he should give sincere advice).



مسلمانوں کے مشورے سے حکمران کا انتخاب ہوگا

The ruler of muslims will be chosen
by their consultation.

(494) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَوْ كُنْتُ مُؤَمَّرًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ
مَشُورَةٍ مِنْهُمْ

”اگر میں ان (صحابہ) میں سے، بغیر مشورے کے کسی کو امیر بناتا

لَأَمَرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدِ

تو ام عبد کے بیٹے (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود) کو بناتا۔
(یعنی امیر اور خلیفہ بنانے کے لئے بھی مشورہ ضروری ہے)

(جامع ترمذی، کتاب المناقب، باب 38، حدیث 3808)

494 :- Narrated Ali رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"If I had appointed someone as a ruler without consulting them (the companions), I would have appointed Ibnu Ummi Abd (Abdullah bin Ma'sood (R.A.)) as their ruler."

مشورہ بہتر راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے

Consultation leads to a better decision

(495) عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا تَشَاوَرَ قَوْمٌ قَطُّ إِلَّا هُدُوا
لِأَمْرٍ شَدِيدٍ أَمْرِهِمْ

”جماعت کی مشاورت اُسے صرف بہتر سے بہتر فیصلے ہی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔“

(الادب المفرد للبخاری، جلد 1، حلیث 262، عن حسن بن علی)

495:- Narrated Hasan bin Ali رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said:
"The consultation leads a people only to a better decision."

مشورے کی پیشکش

To offer advice

(496) عَنْ سَالِمٍ قَالَ:

أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَدِمَ بِحَلُوبَةٍ لَهُ
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

” (سالم کی روایت کرتے ہیں، ایک دیہاتی نے انہیں بتلایا کہ) وہ (دیہاتی) نبی اکرم

ﷺ کے دور میں، ایک دودھ والی بکری یا اونٹنی لے کر (مدینہ) آیا،

فَنَزَلَ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ

اور مشہور صحابی طلحہ بن عبید اللہ کے ہاں مہمان ٹھہرا تو انہوں نے اُسے کہا:

اجتماعیت کی اہمیت

Importance of Community

(497) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلوات الله عليه:

إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ
”جب کبھی تین آدمی سفر کے لئے نکلیں

فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ
تو اپنے میں سے ایک کو امیر منتخب کر لیں۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الجہاد ، باب 87 ، حدیث 2608)

497:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رضي الله تعالى عنها, The Prophet صلوات الله عليه said:

"Whenever three persons go on a journey together, they should appoint one of them as their leader (Ameer)."



(498) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى ضَلَالَةٍ

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ میری امت کو (یا امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو) گراہی پر مجتمع نہیں کرے گا،

وَيَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

اللہ کی تائید و نصرت جماعت کے ساتھ ہوتی ہے

وَمَنْ شَذَّ شُدَّ فِي النَّارِ

اور جس نے اجتماعیت سے کنارہ کشی اختیار کی وہ دوزخ میں پھینک دیا گیا۔“

(جامع ترمذی، کتاب الفتن، باب 7، حدیث 2167)

498:- Narrated Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

Verily, Allah will not unite my followers (or said followers of Muhammad (PBUH)) on misguidance. Allah's hand is on Al-Jamaah (The group/Ummah) and whoever segregates himself from them (consensus of the ulema/scholars) will be thrown into hellfire.

(499) عَنْ حَارِثِ الشَّعْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

أَنَا أَمْرُكُمْ بِخَمْسٍ

”میں تمہیں پانچ (5) چیزوں کا حکم دیتا ہوں،

اللَّهُ أَمَرَنِي بِهِنَّ

جن کا حکم مجھے اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔

السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ وَالْجِهَادَ

(1) امیر کی بات سننا (سَمْع) (2) کہا ماننا (طاعت) (3) جہاد

وَالْهِجْرَةَ وَالْجَمَاعَةَ

(4) ہجرت (5) اور مسلمانوں کی جماعت سے وابستہ رہنا،

فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ

اس لئے کہ جو شخص بالشت برابر جماعت سے جدا ہوا،

فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ

اس نے اپنی گردن سے اسلام کی رسی نکال پھینکی،

إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ

الایہ کہ وہ دوبارہ جماعت کی طرف پلٹ آئے

وَمَنْ ادَّعَى دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

اور جس نے لوگوں کو جاہلیت کی طرف بلایا،

فَأِنَّهُ مِثْلُ جَمَاتِ جَهَنَّمَ

(یعنی غیر منظم زندگی، انتشار، فساد اور خانہ جنگی) تو وہ جہنم کا ایندھن بنے گا۔“

(جامع ترمذی، کتاب الامثال، باب 3، حدیث 2863)

499:- Narrated Al-Haarith Al-Ashari رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا، The Prophet ﷺ said: I order you to do five things which Allah has ordered me to do. (1) Listening to the leader, (2) obeying him, (3) fighting for the cause of Allah, (4) emigration (for Allah), and (5) being with the community. Whoever separated from the community by a span's length, he removed the noose of Islam from his neck unless he comes back to the community. And whoever invited the people towards ignorance (disorganisation, dissension, strife) will be the fuel of Hell-Fire.

الجماعت سے چمٹ کر رہنا ضروری ہے

Clinging to the Community is essential

(500) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ

”کوئی شخص اگر اپنے امیر میں ایسی باتیں پائے، جنہیں وہ ناپسند کرتا ہے،

فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ سِبْرًا

تب بھی اسے صبر کرنا چاہئے، کیونکہ جو ایک بالشت بھی اجتماعیت سے علیحدہ ہوا

فَمَاتَ فَمِيتَةً جَاهِلِيَّةً

اور اسی حالت میں اسے موت آگئی تو اس کی موت، جاہلیت کی موت متصور ہوگی۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 13، حدیث 1849)

500:- Narrated Abdullah bin Abbas رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا The Prophet ﷺ said:

Whoever notices something in his leader which he does not like, should be patient; because whoever moved away from the community a span's length and died (in the same state) he will be considered to have died in ignorance (pre-Islamic period).



فسادی کی گردن اڑادی جائے گی

The person who creates dissension will be killed.

(501) عَنْ عَرْفَجَةَ ۞ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ

”عنقریب نکتے اور فساد رونما ہوں گے،

فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفْرِقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ
وَهِيَ جَمِيعٌ

لہذا ایسی حالت میں جو کوئی امت کے اتفاق میں دراڑیں ڈالنا چاہے

فَأَضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَأَنَّا مَنْ كَانَ

تو اسے تلوار سے قتل کر دو! قطع نظر اس سے کہ وہ کون ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 14، حدیث 1852)

501:- Narrated Arfajah ۞، The Prophet ﷺ said:
Soon there will be mischief and dissension. Whoever wanted
to create dissension in the affairs of this community (muslim
Ummah) while they have been united, kill him with the
sword, no matter, who he is.

عدل و انصاف

Justice and equity

(502) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ تَعَالَى فِي ظِلِّهِ

”جس دن عرش الہی کے سائے کے علاوہ، کوئی اور سایہ میسر نہیں ہوگا

يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ

اللہ تعالیٰ سات (7) صفات سے متصف افراد کو اپنے عرش کے نیچے سایہ فراہم کرے گا،

إِمَامٌ عَدْلٌ

ان میں سے پہلا وہ حکمران ہوگا، جو عدل و انصاف سے کام لیتا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب 16، حدیث 1423)

502 :- Narrated Abu Hurairah ۖ The Prophet ﷺ said: Allah will provide shade to seven kind of people on the day when there will be no shade except the shade of his throne and one of them is the just ruler.



(503) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ

”روز قیامت، اللہ کے سب سے زیادہ پسندیدہ اور نشست کے اعتبار سے اللہ سے زیادہ
قریب عادل حکمران ہوں گے۔“

وَأَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ
وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ

اور اللہ کے بغض ترین اور نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ اللہ سے دور ظالم حکمران
ہوں گے۔“

(جامع ترمذی، کتاب الأحکام، باب 4، حدیث 1329)

503:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet

ﷺ said:

"Indeed, the most beloved to Allah and nearest to Him according to seating arrangement on the day of Judgment will be the just ruler; and the most hateful to Allah among all the people and farthest from Him in seating arrangement will be the oppressive ruler."



(504) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرَ
مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّوَجَلَّ

”قیامت کے دن عدل و انصاف سے کام لینے والے، روشنی کے منبروں پر براجمان، اللہ کے دائیں طرف ہوں گے،

وَكَلَّتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ

جب کہ اللہ کے دونوں ہی ہاتھ داہنے ہیں،

الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ
وَمَا وَلَوْأ

یہ وہ لوگ ہوں گے، جو گھر والوں میں بھی اور سپرد کردہ امور کے فیصلوں میں، عدل و انصاف سے کام لیتے ہیں۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 5، حدیث 1827)

504:- Narrated Abdullah bin Amr رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet

ﷺ said:

The people who do justice, will be on the pulpits of light, on the right side of (Allah) The Merciful, The Almighty, and both His sides are right sides. These are the people who do justice in their decisions regarding their families and their subjects.

(505) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ

”انسان کے ہر جوڑے کے ذمے ایک صدقہ ہے۔“

كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ

يَعْدِلُ بَيْنَ النَّاسِ صَدَقَةٌ

ہر طلوع ہونے والے دن، اگر انسان، لوگوں کے درمیان عدل کرتا ہے تو یہ بھی

صدقہ (نیکی) ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب 11، حدیث 2702)

505:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہا, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Every joint of the human beings has to pay a charity. Every day in which the sun rises, if man does justice between the people, it will be considered a charity from him."

(506) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

ثَلَاثَةٌ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُمْ

”تین (3) افراد کی دعا روئیں کی جاتی:

الإمام العادل

(1) عادل حکمران

وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ

(2) روزے دار کی انظار کی تک دعا۔ (3) مظلوم کی دعا،

يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ الْغَمَامِ

اللہ تعالیٰ اس (دعا) کو بادلوں سے اوپر اٹھاتا ہے۔

وَتَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ

اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ

اور اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وَعِزَّتِي!

میری عزت کی قسم!

لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

میں ضرور تمہاری مدد کروں گا، اگرچہ کچھ عرصے بعد ہی کیوں نہ ہو!

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب 129، حدیث 3598)

506:- Narrated Abu Hurairah رضی اللہ تعالیٰ عنہما، The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

The supplication (dua') of three persons is never rejected: (1) The just ruler, (2) the fasting person until he breaks his fast, (3) and the prayer of an oppressed person. Allah raises it (the supplication - dua') above the clouds, the doors of heaven are opened for it, and Allah Almighty says: "By My Honour! I will definitely help you even if it is after some time."



ظلم اور نا انصافی

Tyranny and Injustice

(507) عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ ظَلَمَ مِنْ الْأَرْضِ شَيْئًا

”جس نے زمین کے معاملات میں تھوڑا سا بھی ظلم کیا،

طُوقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

(روز قیامت) اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب 13، حدیث 2452)

507 :- Narrated Sa'id bin Zaid رضي الله تعالى عنها، The Prophet ﷺ said: Whoever did a little oppression regarding land (acquired it unjustly), he will have to wear the collar of seven earths round his neck (on the Day of Judgement).

(508) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا

”جب بھی کسی انسان کو ظالمانہ قتل کیا جاتا ہے،

إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا

تو آدمؑ کے اُس پہلے بیٹے (ہابیل) کو بھی اس گناہ کا ایک حصہ پہنچتا ہے

لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ أَوَّلًا

کیوں کہ اسی نے سب سے پہلے قتل انسانی کی ابتداء کی تھی۔“

(صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، باب 15، حدیث 7321)

508 :- Narrated Abdullah bin Mas'ud رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:
Whenever someone is killed unjustly, a part of the sin reaches the first son of Adam (Habeel) because he is the person who first initiated the human murder.

(509) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”ظلم، قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب 8، حدیث 2447)

509:- Narrated Abdullah bin Umar رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

The oppression is darkness on the day of Judgement.

مظلوم مقتول مسلمان شہید ہوتا ہے

The unjustly murdered person is martyr.

(510) عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ مِقْرِنٍ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

”جس شخص کو بغیر کسی جرم کے قتل کیا گیا تو وہ بھی شہید شمار کیا جائے گا۔“

(سنن النسائي، کتاب التحريم الدم، باب 25، حدیث 4107)

510:- Narrated Suwaid bin Muqurin رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

Whoever is killed without a crime will be considered as a martyr.

رسول اللہ ﷺ کا تقویٰ

The piety of the Messenger of Allah (PBUH).

(511) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ

”میں امید رکھتا ہوں کہ میں اس حال میں تم لوگوں کو چھوڑ کر دنیا سے جاؤں گا“

وَلَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ مِّنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا

کہ تم میں سے کوئی شخص، میرے کسی ظلم کا بدلہ لینے کا مطالبہ کرنے والا نہ ہوگا۔“

(سنن ابن ماجہ ، کتاب التجارات ، باب 27 ، حدیث 2201 ، صحیح)

511:- Narrated Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet

ﷺ said:

I hope to leave you in such a state that there is no one amongst you who has a claim against me for any wrong which I may have committed against him. (unintentional excess during enforcing discipline, teaching manners etc,)



جہاد فی سبیل اللہ

Struggling for the sake of Allah

(512) عَنْ أَبِي ذَرِّ غِفَارِيٍّ قَالٌ :

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟

” (ابو ذر غفاریؓ کہتے ہیں) میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟

قَالَ: الْإِيْمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان اور اللہ کی راہ میں جہاد۔“

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب 36، حدیث 84، عن ابی ذرؓ)

512:- Narrated Abu Zarr Ghifaari رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا،

I asked: "O Messenger of Allah! Which is the best deed?"
The Prophet (PBUH) replied: "Belief in Allah and fighting in His way."

(513) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَال قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَعْدَوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ

”اللہ کی راہ میں (سرحدوں پر) ایک صبح یا ایک شام،

خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب 5، حدیث 2792)

513:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:
"One morning or one evening (defending the borders) for the
sake of Allah is better than the whole world and whatever is in it."

(514) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا اغْبَرْتُ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

”جس بندے کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہو گئے،

فَتَمَسَّهُ النَّارُ

اسے دوزخ کی آگ کبھی نہیں چھو سکتی۔“

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب 16، حدیث 2811)

514:- Narrated Anas bin Malik رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

"One morning or one evening (defending the borders) for the
sake of Allah is better than the whole world and whatever is
in it."

(515) عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ جَهَّزَ غَارِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا

”جس نے اللہ کی راہ میں لڑنے والے غازی کو ساز و سامان مہیا کیا وہ بھی غازی ہے

وَمَنْ خَلَفَ غَارِيًّا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ

فَقَدْ غَزَا

اور جو غازی کی غیر موجودگی میں، اسکے اہل و عیال کا اچھا جائشین بنا، وہ بھی غازی شمار ہوگا۔“

(صحیح بخاری کتاب الجہاد، باب 38، حدیث 2843)

515:- Narrated Zaid bin Khalid رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said:

"Whoever provided a fighter in the way of Allah with his equipment, he indeed strived in the way of Allah; and whoever stayed behind and looked after the family of the fighter in the way of Allah, he indeed strived in the way of Allah."

(516) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

”اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے،

لَوَدِدْتُ أَنْ أَعَزُّوْا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ

میری خواہش ہے کہ میں اللہ کی راہ میں لڑوں اور مارا جاؤں،

ثُمَّ أَعَزُّوْا فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَعَزُّوْا فَأُقْتَلَ

پھر لڑوں اور مارا جاؤں، پھر لڑوں اور مارا جاؤں۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 28، حدیث 1876)

516:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: "By the One in Whose Hand is Muhammad's (PBUH) life! I wish that I fight in the way of Allah and get killed, then I fight (again) and get killed, then I fight (again) and get killed."

(517) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ
وَأَلْسِنَتِكُمْ

”مشرکین سے جہاد کرو اپنے مالوں سے، اپنے ہاتھوں سے، اور اپنی زبانوں سے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، باب 18، حدیث 2504)

517:- Narrated Anas رضی اللہ تعالیٰ عنہما, The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:
"Fight against the idolaters with your wealth, with your hands
and with your tongues."

(518) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ
فُوقَ نَاقَةٍ

”جس آدمی نے اللہ کی راہ میں، ایک اونٹنی کے دودھ دوہنے کے وقفے کے برابر وقت
بھی جہاد کیا،

وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب 15، حدیث 2792، صحیح)

518:- Narrated Muaz Bin Jabal رضی اللہ تعالیٰ عنہما. The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم
said:

Whoever fought in the way of Allah for the period which is
required to milk a she-camel, paradise becomes obligatory for
him.

(519) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ:

”دو (2) آنکھوں کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی،

عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

ایک وہ جو خوفِ خدا سے اشک بار ہوئی،

وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور دوسری وہ آنکھ، جو اللہ کی راہ میں رات بھر پہرہ دیتی رہی۔“

(جامع ترمذی، کتاب فضائل الجہاد، باب 12، حدیث 1639)

519 :- Narrated Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہما The Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

"The fire (of Hell) will not touch two eyes: The eye that shed tears with the fear of Allah and the eye that spent the night keeping watch for the sake of Allah."

(520) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ

”وہ شخص جو اس حال پر مرا کہ نہ تو اس نے جہاد کیا،

وَلَمْ يُحِدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ

اور نہ کبھی دل میں اس جہاد کا ارادہ کیا

مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ

وہ نفاق کی ایک حالت میں مرا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 47، حدیث 1910)

520:- Narrated Abu Hurairah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا, The Prophet ﷺ said: Whoever died without fighting in the way of Allah and without having an intention for it, he died in a kind of hypocrisy.



قرض کے علاوہ شہید کے دیگر گناہ معاف ہیں

All the sins of a martyr will be forgiven except the debt.

(521) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ :

أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَكْفَرُو عَنِّي خَطَايَايَ؟

”(ایک آدمی نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! اگر میں اللہ کے راستے میں شہید کر دیا جاؤں تو کیا میری خطا میں معاف ہو جائیں گی؟

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

رسول اللہ ﷺ نے اُس شخص سے فرمایا:

نَعَمْ! إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ہاں کیوں نہیں، بشرطیکہ تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ!

وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرٌ مُدْبِرٌ

اور بشرطیکہ تم ثابت قدمی سے لڑو، ثواب کی توقع رکھو، پیش قدمی کرو اور پیٹھ نہ دکھاؤ،

.....إِلَّا الدَّيْنَ

سوائے قرض کے (وہ معاف نہیں ہوگا)،

فَإِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي ذَلِكَ

مجھے جبرائیل نے یوں ہی بتایا ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب 32، حدیث 1885)

521:- Narrated Abu Qataadah رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا:

(A man asked the messenger of Allah (PBUH)). If I am martyred fighting for the sake of Allah, will my sins be forgiven?" The messenger of Allah said to him: "Yes; provided you are killed in the way of Allah, and provided you are steadfast and expect the reward and fight bravely and do not turn your back; but the debt (will not be forgiven). This is what I have been told by Jibreel (Gabriel)."



جہاد قیامت تک جاری رہیگا

**Struggling for the sake of Allah
will continue till Doomsday.**

(522) عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ ۙ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ

”دین اسلام مستقل طور پر قائم و دائم رہے گا

عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

اور تا قیامت مسلمانوں کا ایک گروہ، اس دین کی خاطر قتال کرتا رہے گا۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب 53، حدیث 1922)

522 :- Narrated Jabir bin Sumrah ۙ, رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا The Prophet ﷺ said:

This religion (Islam) will exist forever and a group of muslims will continue fighting for it till Doomsday.



(523) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي
يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ

”میری امت کی ایک جماعت مستقل طور پر برحق قتال کرتی رہے گی

ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَاهُمْ

یہ لوگ اپنے دشمنوں پر غالب رہیں گے

حَتَّى يُقَاتِلَ إِخْرَهُمُ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ

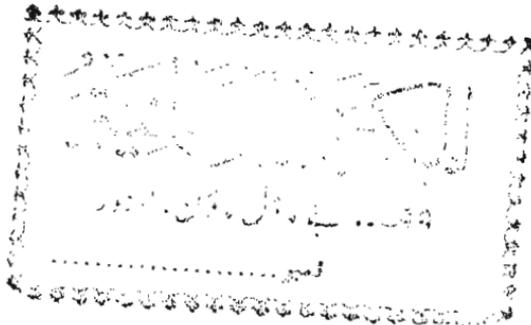
یہاں تک کہ ان مجاہدین کا آخری شخص، مسیح دجال سے قتال کرے گا۔“

(سنن ابی داؤد ، کتاب الجہاد ، باب 4 ، حدیث 2484)

523:- Narrated Imran bin Haseen رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا , The Prophet ﷺ said:

"A group of my followers will continue fighting for the sake of truth forever. They will be dominant over their enemies until the last of them will fight against the false Christ (Antichrist - Dajjal)."

ترجمہ - جوامع



الفوز اکیڈمی کی دیگر مطبوعات

- (1) قواعدِ زبانِ قرآن (اول)
(2) قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ دوم)
- (3) توحید اور شرک
(4) رسالت
- (5) اسلام میں آخرت کا تصور
(6) نماز
- (7) انفاق فی سبیل اللہ
(8) درس قرآن کی تیاری کیسے کی جائے؟
- (9) مؤثر ابلاغ
(10) تزکیہ نفس
- (11) حدیث کی اہمیت اور ضرورت
(12) خلاصہ القرآن
- (13) اسلامی تربیت گاہیں
(14) نصاب برائے حفظ
- (15) سورۃ یس
(16) اسلام میں نجات کا تصور اور عقیدہ شفاعت
(17) نماز تہجد
- (18) اعکاف

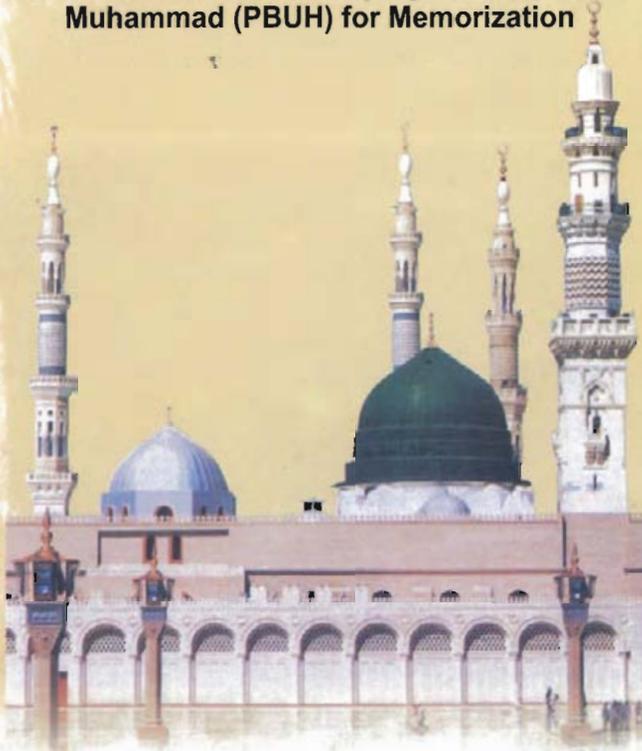
طلبہ، مکتبہ جات اور ڈسٹری بیوٹرز کے لیے خصوصی رعایت

اہل خیر حضرات دعوتی اور تبلیغی نقطہ نظر سے اس کتابچے کو 1,000 یا 2,000 کی تعداد میں اصلی لاگت پر چھپوا کر تقسیم کر سکتے ہیں۔ الفوز اکیڈمی سے رابطہ فرمائیے۔



Prophetic Wisdom

500 Assorted Short Sayings of Prophet
Muhammad (PBUH) for Memorization



Khaleel-ur-Rahman Chishti

Translated by :

Prof. Habibur Rahman Qazi

Quran & Ahadith Education Series, Volume-34, Version-1